قل هل یستوی الذین یعلمون والذین لا یعلمون

معلم قواعد الصرف

افادات

حضرت مولانا شیخ ڈاکٹر ندیم قریشی مدظلہ خلیفہ مجاز

پیر طریقت، رہبر شریعت محبوب العلماء

حضرت مولانا پیر ذوالفقار احمد نقشبندی مدظلہ

تحقیق و تسہیل

اساتذہ جامعہ معلم الاسلامیہ

Slide # 1

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ هَلْ یَسْتَوِی الَّذِیْنَ یَعْلَمُوْنَ وَالَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ

﴿آپ کہہ دیجئے کیا علم والے اور جہل والے (کہیں) برابر ہوتے ہیں﴾

المعلم

رَبِّ یَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ وَتَمِّمْ بِالْخَیْرِ وَبِکَ نَسْتَعِیْنُ

یَافَتَّاحُ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا

Slide # 2

بیشک ہم نے قرآن کو عربی میں بنایا تاکہ تم سمجھ سکو

مُعَلِّمُ قَوَاعِدِ الصَّرْفِ

جدید طرز پر نحو کی کتاب پڑھئے اور استعداد بنائیے

Slide # 3

مقدمہ

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جس نے شعائر اسلام کو ظاہر کیا اور اسلام کے قوانین کو بلند کیا، انبیاء و رسل کو مبعوث کیا اور علماء کو نیابت انبیاء سے سرفراز کیا جنہوں نے بتوفیق الٰہی ہر قسم کے جلی اور دقیق علوم وفنون کو مدون کیا حالات وواقعات یکے بعد دیگرے بدلتے آرہے ہیں دورحاضر میں طلباء یہ چاہتے ہیں کہ کم از کم وقت میں آسان سے آسان طریقے سے علوم دینیہ حاصل کرلیں۔ان تقاضوں کو پورا کرنے کیلئے ہم نے چاہا کہ ماڈرن ٹیکنالوجی استعمال کی جائے تاکہ دنیا میں کہیں بھی بسنے والا شخص علوم دینیہ سے محروم نہ رہے۔

چنانچہ کتب دینیہ کو آسان ترین انداز میں پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے جس میں لغت، رنگ، گرافکس ٹیبلز، اصطلاحات ضروریہ اور ریکارڈڈ لیکچرز کے ذریعے درسی کتابوں کو آسان ترین بنایا گیا تاکہ طالب علم اپنی سہولت کے پیش نظر جب چاہیں ہر کتاب سے متعلّقہ ریکارڈڈ لیکچرز اور گرافکس وغیرہ سے فائدہ اٹھاسکیں۔

چونکہ یہ کام ضخیم ودقیق اور کثیر کتب پر مشتمل تھا اس لئے جامعہ نے متعدد ماہرفن اور تجربہ کار اساتذہ کو اپنی

Slide # 4

کاوشوں میں شامل کیا جنہوں نے اپنے ماہرانہ اور آسان اسلوب کو پیش نظر رکھتے ہوئے یہ نصاب مرتب کیا اور خاص طور پر عربی کو آسان انداز میں سمجھنے کیلئے ایک منفرد کورس ترتیب دیا ہے جو چند کتابوں پر مشتمل ہے۔

ہماری رائے یہ ہے کہ طلباء ان کتابوں کو پڑھتے ہوئے مستند علماء سے رابطہ رکھیں تاکہ فضیلت سند اور شرف تلمذ حاصل ہو۔کتاب ہذا میں ریکارڈڈ لیکچر حضرت مولانا شیخ ڈاکٹر محی الدین ندیم قریشی صاحب کی آواز میں ہے۔

ہم تمام معاونین وکمپیوٹر آپریٹرز، اساتذہ اور جامعہ کے مشکور ہیں خصوصاً مجوزہ نصاب میں کتب دینیہ کے محققین مصنفین کے جو آج ہم تک علوم دینیہ پہنچانے میں معاون بنے۔اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ سب کی کاوشوں کو قبول فرمائے۔آمین

سرپرست اعلیٰ
شیخ ڈاکٹر ندیم قریشی (غفرلہ)

منتظم اعلیٰ
مفتی عتیق الرحمٰن

Slide # 5

کتاب ہذا کا تعارف

عربی زبان پڑھنے کا مقصد قرآن وحدیث کو سمجھنا ہے اور عربی زبان کلمہ اور کلام کا مجموعہ ہے۔ بچہ جب بولنا سیکھتا ہے تو ایک ایک لفظ (یعنی مفرد کلمات) بولتا ہے جو کلام کی بنیاد ہوتے ہیں ہم نے بھی سب سے پہلی کتاب معلّم الصرف میں مفرد یعنی کلمہ کی بحث کو ذکر کیا ہے پھر جس طرح بچہ مختلف کلمات کو جوڑ کر چھوٹے چھوٹے جملے بولتا ہے یعنی کلام بناتا ہے اسی طرح ہم نے اپنی دوسری کتاب معلّم النحو میں مکمّل کلام کی بحث کو ذکر کیا ہے جس میں جملہ اسمیہ وفعلیہ کی وضاحت، اسم وفعل کی اقسام اور ان میں اعراب کی تبدیلی کو ذکر کیا ہے۔

کلمہ اور کلام سمجھنے کے بعد اسم وفعل پر اثر انداز ہونے والے (اعراب کو تبدیل کرنے والے) عوامل کی بحث کو معلّم العوامل میں ذکر کیا ہے۔ اب چونکہ ابتدائی طالبعلم کے پاس ذخیرہ الفاظ کم ہوتا ہے اور اس کی استعداد بھی ادنیٰ ہوتی ہے۔ اس لئے ہم نے صرف تین حرفی (ثلاثی مجرد) صحیح کے الفاظ سے مثالوں کو ذکر کیا ہے۔ پھر قواعد نحویہ کے اجراء کیلئے ثلاثی مجرد صحیح کے الفاظ والی احادیث کو معلّم الاجراء بالاحادیث میں ذکر کیا ہے تاکہ الفاظ کی پہچان اور استعداد بننے کے ساتھ ساتھ احادیث کے ذریعے اپنی اصلاح اور عمل کا شوق پیدا ہو۔

جب طالب علم ثلاثی مجرد صحیح کی مثالوں اور (ثلاثی مجرد صحیح والی) احادیث کو پڑھ چکا ہے تو اب مزید فیہ پڑھایا جائے تو ہم ثلاثی مزید فیہ اور رباعی کو معلّم الابواب والخاصیات میں لائے ہیں۔

Slide # 6

اس کتاب کے بعد اب طالبعلم کیلئے تعلیلی ابواب اور قواعد کو پڑھنا آسان ہے تو ہم نے تعلیلی ابواب اور قواعد کی تمام مشکل ابحاث کو معلّم قواعد الصرف میں شامل کیا ہے۔ یہ کتاب پڑھنے کے بعد چونکہ طالبعلم صرف ونحو کے اہم قواعد کو پڑھ چکا ہے تو اب ہم چاہتے ہیں کہ طالبعلم کو عربی بول چال بھی آجائے تو اس کے لئے معلّم الکلام فی العربیہ اور خاص طور پر اٹیچمنٹ سلائیڈز کو اس انداز سے ڈیزائن کیا ہے کہ پہلے صحیح کے الفاظ لائے ہیں اور پھر بعد میں تعلیلی الفاظ کو بھی تحریر کیا ہے۔

طالبعلم ان الفاظ کو آسانی کے ساتھ اسطرح یاد کرسکتا ہے کہ ہر سلائیڈ کے الفاظ کی مدد سے ایک خوبصورت کہانی بنا کر استاد کو سنائے اس طرح اٹیچمنٹ کی ایک سلائیڈ میں پائے جانے والے مختلف الفاظ کی مدد سے طلباء کے لئے عربی جملے بنانا اور بول چال کرنا آسان ہوجائے گا اور جیسا کہ پہلے ذکر کیا کہ اصل مقصد تو قرآن وحدیث کو سمجھنا ہے تو اس کورس کے آخر میں معلّم الاجراء بالقرآن میں تمام صرفی نحوی قواعد کا اجراء کروایا جاتا ہے تاکہ آیات کے اجراء کے ساتھ ساتھ قرآن مجید کی سمجھ پیدا ہو۔

محترم اساتذہ کرام سے گذارش ہے کہ یہ طرز تعلیم جو طالبعلم میں تدریج بالتدریج عربی پر مہارت پیدا کرتا ہے ضرور اپنائیں اور اٹیچمنٹ سلائیڈز کو بھی ساتھ ساتھ معاون بنائیں۔ آیئے اب ہم معلّم قواعد الصرف شروع کرتے ہیں

Slide # 7

اس کتابمیں ہر گردان کے ساتھ اس کی بناء کو تفصیل کے ساتھ ٹیبلز میں دیا گیا ہےاوقواعد صرف میں خلاصہ قانون کو اہم شرائط کے ساتھ ٹیبلز اور گراف کے انداز میں پیش کیا ہے تا کہ طالب علم کیلئے سمجھنا آسان ہو۔

طوالت سے بچنے کیلئے احترازی مثالوں سے اجتناب کیا ہےاور مطابقی مثالوں کو کثرت کے ساتھ ذکر کیا ہے۔

سہولت کے پیش نظر ہر پانچ قوانین کے بعد اس کے متعلّقہ صیغہ جات کو ذکر کیا ہے تا کہ طالب علم مذکورہ قوانین کی مشق کرتا رہےاورقوانین طالب علم کے ذہن میں پیوست ہو جائیں۔

ہم نے کوشش کی ہے کہ آپ کو محض قوانین رٹوانے کی بجائے متعلّقہ صیغہ جات کی تعلیل اور تغیّرات سمجھائے جائیں کیونکہ جو بات سمجھ آجاتی ہےاس کو یاد کرنا بھی آسان ہو جاتا ہے

ہم امید کرتے ہیں کہ ہماری اس کاوش سے آپ کے لئے عربی زبان کا حصول آسان اور لطف دہ تجربہ بن جائیگا اور اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو ہمارے لئے سہل کردے۔(آمین)

Slide # 8

TOPIC NO 1.0

اصطلاحات

SUB TOPIC 1.1

ثلاثی مجرد کے چھ ابواب

عین کلمہ پر مختلف حرکات کی وجہ سے ابواب

اگر فعل ماضی اور فعل مضارع کو جمع کر کے پڑھیں تو عین کلمہ کی مختلف حرکات کی وجہ سے جو اوزان مستعمل ہیں وہ چھ ہیں اور ان کو علم الصرف کی اصطلاح میں چھ ابواب کہتے ہیں۔

آیئے (٦) ابواب کی وضاحت پڑھتے ہیں

ماضی کا وزن تین طرح استعمال ہوا ہے جیسے

فَعَلَ	فَعِلَ	فَعُلَ

اسی طرح مضارع کا وزن بھی تین طرح استعمال ہوا ہے جیسے

يَفْعَلُ	يَفْعِلُ	يَفْعُلُ

یعنی ماضی اور مضارع میں صرف عین کلمہ کی حرکت تبدیل ہوتی ہے

جب ماضی اور مضارع کا پہلا صیغہ ملا کر بولا جائے تو عین کلمہ مختلف ہونے کے

باعث ٩ (سیٹ) باب بننے چاہئیں مگر صرف ٦ مستعمل ہیں ان کو ٦ باب کہتے ہیں

اب فَعَلَ فعل ماضی سے تین مضارع ہیں فتحہ کے ساتھ جیسے فَعَلَ يَفْعَلُ

کسرہ کے ساتھ جیسے فَعَلَ يَفْعِلُ، ضمہ کے ساتھ جیسے فَعَلَ يَفْعُلُ

لہٰذا فَعَلَ فعل ماضی سے مضارع کے ٣ سیٹ بنتے ہیں ان کو تین باب کہتے ہیں

١	٢	٣
فَعَلَ يَفْعَلُ	فَعَلَ يَفْعِلُ	فَعَلَ يَفْعُلُ

اسی طرح فَعِلَ فعل ماضی سے دو مضارع ہیں

فتحہ کے ساتھ جیسے فَعِلَ یَفعَلُ ، کسرہ کے ساتھ جیسے فَعِلَ یَفعِلُ

لٰہذا فَعِلَ فعل ماضی سے مضارع کے ۲ سیٹ ہیں ان کو دو باب کہتے ہیں

۵	۴
فَعِلَ یَفعِلُ	فَعِلَ یَفعَلُ

اسی طرح فَعُلَ فعل ماضی سے ایک مضارع ہے یعنی ضمہ کے ساتھ جیسے فَعُلَ یَفعُلُ

لٰہذا فَعُلَ فعل ماضی سے مضارع کا ۱ سیٹ ہے اس کو ایک باب کہتے ہیں

٦
فَعُلَ یَفعُلُ

(یہ کل چھ سیٹ بنتے ہیں) ان کو چھ باب کہتے ہیں

SUB TOPIC 1.2

مزاج حروف کے اعتبار سے اسم اور فعل کی سات اقسام

(ہفت اقسام)

سات اقسام

اسم اور فعل کا کوئی کلمہ ان سات قسموں سے باہر نہیں ہوگا اصطلاحِ صرف میں ان کو سات اقسام کہتے ہیں۔

(General Classification Of Verbs And Nouns)

(۱) صحیح (۲) مثال (۳) اجوف (۴) ناقص (۵) مہموز (۶) لفیف (۷) مضاعف

☆ اگر فاء عین اور لام کلمہ کے مقابلے میں کوئی حرف علت، ہمزہ اور تضعیف (دو حرف ایک جیسے) نہ ہوں تو اسے صحیح کہتے ہیں جیسے نَصَرَ بروزن فَعَلَ

☆ اگر فاء عین اور لام کلمہ کے مقابلے میں کوئی حرف علت ہو تو اس کی درج ذیل اقسام ہیں

مثال اجوف اور ناقص

Sub Topic 1.2	ہفت اقسام	Slide # 15	اصطلاحات	Topic 1.0

☆ اگر فاء کلمہ کے مقابلے میں حرف علت واؤ یا یاء ہو تو اس کو مثال کہتے ہیں

مثال کی دو قسمیں ہیں

(۱) مثال واوی (۲) مثال یائی

مثال واوی: وہ ہے جس کے فاء کلمہ کے مقابلے میں حرف علت واؤ ہو جیسے وَصَلَ بروزن فَعَلَ

مثال یائی: وہ ہے جس کے فاء کلمہ کے مقابلے میں حرف علت یاء ہو جیسے یَسَرَ بروزن فَعَلَ

☆ اگر عین کلمہ کے مقابلے میں حرف علت واؤ یا یاء ہو تو اس کو اجوف کہتے ہیں

اجوف کی دو قسمیں ہیں

(۱) اجوف واوی (۲) اجوف یائی

اجوف واوی: وہ ہے جسکے عین کلمہ کے مقابلے میں حرف علت واؤ ہو جیسے قَوَلَ بروزن فَعَلَ

اجوف یائی: وہ ہے جس کے عین کلمہ کے مقابلے میں حرف علت یاء ہو جیسے بَیَعَ بروزن فَعَلَ

Sub Topic 1.2	ہفت اقسام	Slide # 16	اصطلاحات	Topic 1.0

☆ اگر لام کلمہ کے مقابلے میں حرف علت واؤ یا یاء ہو تو اس کو ناقص کہتے ہیں

ناقص کی دو قسمیں ہیں

(۱) ناقص واوی (۲) ناقص یائی

ناقص واوی: وہ ہے جسکے لام کلمہ کے مقابلے میں حرف علت واؤ ہو جیسے دَعَوَ بروزن فَعَلَ

ناقص یائی: وہ ہے جس کے لام کلمہ کے مقابلے میں حرف علت یاء ہو جیسے رَمَیَ بروزن فَعَلَ

☆ اگر کسی لفظ میں دو حرف اصلی حرف علت ہوں تو اس کو لفیف کہتے ہیں

لفیف کی دو قسمیں ہیں

(۱) لفیف مفروق (۲) لفیف مقرون

لفیف مفروق: وہ ہے جسکے فاء اور لام کلمہ کے مقابلے میں حرف علت ہوں جیسے وَقَیَ بروزن فَعَلَ

لفیف مقرون: وہ ہے جس کے عین اور لام کلمہ کے مقابلے میں حرف علت ہوں جیسے طَوَیَ بروزن فَعَلَ

یا جس کے فاء اور عین کلمہ کے مقابلے میں حرف علت ہوں جیسے "وَیَلَ" بروزن "فَعَلَ"

☆اگر فاء، عین یا لام کلمہ کے مقابلے میں ہمزہ ہو تو اس کو مہموز کہتے ہیں

مہموز کی تین قسمیں ہیں

(۱) مہموز الفاء (۲) مہموز العین (۳) مہموز اللام

مہموز الفاء: وہ ہے جس کے فا ءکلمہ کے مقابلے میں ہمزہ ہو جیسے اَمَرَ بروزن فَعَلَ

مہموز العین: وہ ہے جس کے عین کلمہ کے مقابلے میں ہمزہ ہو جیسے سَئَلَ بروزن فَعَلَ

مہموز اللام: وہ ہے جس کے لام کلمہ کے مقابلے میں ہمزہ ہو جیسے قَرَءَ بروزن فَعَلَ

☆اگر کسی لفظ میں دو حرف اصلی ایک جنس کے ہوں اس کو مضاعف کہتے ہیں

مضاعف کی دو قسمیں ہیں

(۱) مضاعف ثلاثی (۲) مضاعف رباعی

مضاعف ثلاثی: وہ ہے جس کے عین اور لام کلمہ کے مقابلے میں دو حرف ایک جنس کے ہوں جیسے مَدَدَ بروزن فَعَلَ

مضاعف رباعی: وہ ہے جس کے فاء اور لام اوّل کے مقابلے میں یا عین اور لام ثانی کے مقابلے میں دو حرف ایک جنس کے ہوں جیسے زَحْزَحَ بروزن فَعْلَلَ

Sub Topic 1.2 ہفت اقسام Slide # 19 اصطلاحات Topic 1.0

نقشہ برائے سات اقسام

حرف اصلی	ف	ع	ل (اوّل)	ل (ثانی)	مثالیں
صحیح	ص	ب	ر		صَبَرَ
مثال واوی	و	ص	ل		وَصَلَ
مثال یائی	ی	س	ر		یَسَرَ
اجوف واوی	ق	و	ل		قَوَلَ
اجوف یائی	ب	ی	ع		بَیَعَ
ناقص واوی	د	ع	و		دَعَوَ
ناقص یائی	ر	م	ی		رَمَیَ
لفیف مفروق	و	ق	ی		وَقَیَ
لفیف مقرون	ط	و	ی		طَوَیَ
مہموز الفاء	ء	م	ر		اَمَرَ
مہموز العین	س	ء	ل		سَئَلَ
مہموز اللام	ق	ر	ء		قَرَأَ
مضاعف ثلاثی	م	د	د		مَدَدَ
مضاعف رباعی	ز	ل	ز	ل	زَلْزَلَ

Sub Topic 1.2 ہفت اقسام Slide # 20 اصطلاحات Topic 1.0

مدہ کی تعریف: مدہ ایسے حرف علت کو کہتے ہیں جو خود ساکن ہو اور اس کے ماقبل کی حرکت اس کے موافق ہو یاء کے موافق کسرہ ہے الف کے موافق فتحہ اور واؤ کے موافق ضمہ ہے۔ان تینوں کی مثال اُوْتِیْنَا

لین کی تعریف: لین ایسے حرف علت کو کہتے ہیں جو خود ساکن ہو اور اس کے ماقبل کی حرکت اس کے موافق نہ ہو جیسے ’’قَوْل‘‘، ’’بَیْع‘‘

التقائے ساکنین کی تعریف: التقا کا معنی ملنا ہے ساکنین ساکن کا تثنیہ ہے یعنی ملنا دو ساکنوں کا جیسے اِضْرِبُوا الْقَوْمَ (واؤ اور لام دو ساکن جمع ہوئے)

شاذ کی تعریف:

ضمہ اعرابی ونون اعرابی:

علامت تصغیر

امالہ کی تعریف

Slide # 22

TOPIC NO 2.0

فعل ماضی

Slide # 23 فعل ماضی Topic 2.0

SUB TOPIC 2.1

فعل ماضی معلوم بنانے کا طریقه

Sub Topic 2.1 فعل ماضی معلوم بنانیکا طریقہ	Slide # 24	فعل ماضی	Topic 2.0

فعل ماضی معلوم بنانے کا طریقہ

صیغہ	بناء
ضَرَبَ	کو ضَرْبًا سے بنایا حرف اول کو اپنے حال پر چھوڑا دوسرے حرف کو فتحہ دیا تنوین کو حذف کر کے ماضی کے آخری حرف کو مبنی بر فتحہ کر دیا تو ضَرْبًا سے ضَرَبَ بنگیا
ضَرَبَا	کو ضَرَبَ سے بنایا الف علامت تثنیہ و ضمیر فاعل کو آخر میں لائے تو ضَرَبَا ہو گیا۔
ضَرَبُوْا	کو ضَرَبَ سے بنایا واؤ ساکنہ علامت جمع مذکر و ضمیر فاعل کو آخر میں لائے اس کے ماقبل کو ضمہ دیا تو ضَرَبُوْا بن گیا
ضَرَبَتْ	کو ضَرَبَ سے بنایا "تْ" ساکنہ علامت تانیث کو آخر میں لائے تو ضَرَبَتْ ہو گیا

Sub Topic 2.1 فعل ماضی معلوم بنانیکا طریقہ	Slide # 25	فعل ماضی	Topic 2.0

ضَرَبَتَا	کو ضَرَبَتْ سے بنایا الف علامت تثنیہ و ضمیر فاعل کو آخر میں لائے تو اب ضَرَبَتْا ہوا اس حالت میں الف پڑھا نہیں جاتا اس لئے اس کے ماقبل کو فتحہ دیا تو ضَرَبَتَا بنگیا
ضَرَبْنَ	کو ضَرَبَتْ سے بنایا نون مفتوحہ علامت جمع مؤنث و ضمیر فاعل کو آخر میں لائے تو ضَرَبَتْنَ ہو گیا تانیث کی دو علامتیں فعل میں جمع ہو گئیں تو تانیث کی ایک علامت "تْ" ساکنہ کو حذف کر دیا تو ضَرَبَنَ ہو گیا اب چار حرکتیں مسلسل جمع ہو گئیں جو ممنوع ہیں اس لئے نون کے ماقبل کو ساکن کر دیا تو ضَرَبْنَ بن گیا
ضَرَبْتَ	کو ضَرَبَ سے بنایا "تَ" مفتوحہ علامت واحد مذکر مخاطب و ضمیر فاعل کو آخر میں لائے تو ضَرَبَتَ ہو گیا اب چار حرکتیں مسلسل جمع ہو گئیں جو ممنوع ہیں اس لئے "تَ" کے ماقبل کو ساکن کر دیا تو ضَرَبْتَ بن گیا

Sub Topic 2.1	فعل ماضی معلوم بنانیکا طریقہ	Slide # 26	فعل ماضی	Topic 2.0

ضَرَبْتُمَا	کوضَرَبْتَ سے بنایا الف علامت تثنیہ وضمیر فاعل کو آخر میں لائے تو ضَرَبْتَا ہوگیا اس کی مشابہت ہوگئی واحد مذکر مخاطب کے ساتھ جب کہ عرب والے اُس کو کھینچ کر پڑھیں فرق کرنے کیلئے درمیان میں میم لائے اور اس کے ماقبل کو ضمہ دیا تو ضَرَبْتُمَا بنگیا۔
ضَرَبْتُم	کوضَرَبْتَ سے بنایا واؤ ساکنہ علامت جمع مذکر وضمیر فاعل کو آخر میں لائے اور اس کے ماقبل کو ضمہ دیا تو ضَرَبْتُوا ہوگیا اس کی مشابہت ہوگئی واحد متکلّم کے ساتھ جب کہ عرب والے اس کو کھینچ کر پڑھیں تو فرق کرنے کیلئے ''تا'' اور ''واؤ'' کے درمیان میم مضمومہ لائے تو ضَرَبْتُمُوا ہوگیا ''واؤ'' واقع ہوئی اسم غیر متمکّن کے آخر میں اس کا ماقبل مضموم ہے اس لئے ''واؤ'' کو حذف کردیا تو ضَرَبْتُمُ ہوگیا اور وقف کی وجہ سے میم کو ساکن کردیا تو ضَرَبْتُم بنگیا
ضَرَبْتِ	کوضَرَبْتَ سے بنایا ''تَ'' کے فتحہ کو کسرہ کے ساتھ تبدیل کردیا تو ضَرَبْتِ بن گیا
ضَرَبْتُمَا	کوضَرَبْتَ سے بنایا اس کا بیان گزر چکا ہے

Sub Topic 2.1	فعل ماضی معلوم بنانیکا طریقہ	Slide # 27	فعل ماضی	Topic 2.0

ضَرَبْتُنَّ	کو ضَرَبْتِ سے بنایا نون مفتوحہ علامت جمع مؤنث وضمیر فاعل کو آخر میں لائے تو ضَرَبْتِنَ ہوگیا اور تثنیہ کی مناسبت سے جمع میں بھی میم لائے اس کے ماقبل کو ضمہ دیا تو ضَرَبْتُمْنَ ہوگیا میم اور نون قریب المخرج ہیں اس لئے میم کو نون کردیا اور نون کو نون میں ادغام کردیا تو ضَرَبْتُنَّ بن گیا
ضَرَبْتُ	کوضَرَبَ سے بنایا 'تُ' مضمومہ علامت واحد متکلّم وضمیر فاعل کو آخر میں لائے تو ضَرَبَتُ ہوگیا اب چار حرکتیں مسلسل جمع ہوگئیں جو ممنوع ہیں اس لئے ''تُ'' کے ماقبل کو ساکن کردیا تو ضَرَبْتُ بن گیا۔
ضَرَبْنَا	کوضَرَبْتُ سے بنایا ''نَا'' علامت جمع متکلّم وضمیر فاعل کو آخر میں لائے اور ''تُ'' کو حذف کردیا تو ضَرَبْنَا بن گیا

فعل ماضی کا کوڈ، دو، بارہ (۲ ، ۱۲) ہے

درج ذیل صیغوں میں ضمیر مستتر (چھپی) ہوتی ہے

واحد مذکر غائب		واحد مؤنث غائب	
فَعَلَ	هُوَ ضمیر مستتر	فَعَلَتْ	هِيَ ضمیر مستتر

ان بارہ (۱۲) صیغوں میں ضمیر بارز (ظاہر) ہوتی ہے

صیغہ	ترجمہ	علامت ضمیر بارز	صیغہ	ترجمہ	علامت ضمیر بارز
فَعَلَا	ان دومردوں نے کیا	ا	فَعَلْتُمْ	تم سب مردوں نے کیا	تُمْ
فَعَلُوْا	ان سب مردوں نے کیا	وْا	فَعَلْتِ	تو ایک عورت نے کیا	تِ
فَعَلَتَا	ان دوعورتوں نے کیا	ا	فَعَلْتُمَا	تم دوعورتوں نے کیا	تُمَا
فَعَلْنَ	ان سب عورتوں نے کیا	نَ	فَعَلْتُنَّ	تم سب عورتوں نے کیا	تُنَّ
فَعَلْتَ	تو ایک مرد نے کیا	تَ	فَعَلْتُ	میں ایک مرد یا عورت نے کیا	تُ
فَعَلْتُمَا	تم دومردوں نے کیا	تُمَا	فَعَلْنَا	ہم سب مردوں یا عورتوں نے کیا	نَا

مذکورہ علامات ہمیشہ فاعل بنتی ہیں اور ضمائر کہلاتی ہیں

گردان فعل ماضی معلوم

عَرَفَ	واحد مذکر غائب	پہچانا اس ایک مرد نے
عَرَفَا	تثنیہ // //	پہچانا ان دو مردوں نے
عَرَفُوْا	جمع // //	پہچانا ان سب مردوں نے
عَرَفَتْ	واحد مؤنث غائب	پہچانا اس ایک عورت نے
عَرَفَتَا	تثنیہ // //	پہچانا ان دو عورتوں نے
عَرَفْنَ	جمع // //	پہچانا ان سب عورتوں نے
عَرَفْتَ	واحد مذکر حاضر	پہچانا تو ایک مرد نے
عَرَفْتُمَا	تثنیہ // //	پہچانا تم دو مردوں نے
عَرَفْتُمْ	جمع // //	پہچانا تم سب مردوں نے
عَرَفْتِ	واحد مؤنث حاضر	پہچانا تو ایک عورت نے
عَرَفْتُمَا	تثنیہ // //	پہچانا تم دو عورتوں نے
عَرَفْتُنَّ	جمع // //	پہچانا تم سب عورتوں نے
عَرَفْتُ	واحد متکلّم (مشترک)	پہچانا میں ایک مرد یا ایک عورت نے
عَرَفْنَا	جمع متکلّم (مشترک)	پہچانا ہم سب مردوں یا ہم سب عورتوں نے

SUB TOPIC 2.2

فعل ماضی مجہول بنانے کا طریقہ

فعل ماضی مجہول بنانے کا طریقہ

ماضی مجہول کو ماضی معلوم سے اس طرح بناتے ہیں کہ حرف اوّل کو ضمہ دیں اور آخر کے ماقبل کو کسرہ دیں (جبکہ پہلے سے کسرہ موجود نہ ہو) اور آخر کو اپنے حال پر چھوڑ دیں باقی تمام متحرک حروف کو ضمہ دے دیں جیسے عَرَفَ سے عُرِفَ، اَکْرَمَ سے اُکْرِمَ، صَرَّفَ سے صُرِّفَ اِجْتَنَبَ سے اُجْتُنِبَ اسی طرح ضَارَبَ سے ضُوْرِبَ میں جب حرف اول کو ضمہ دیا تو الف کے ماقبل کی حرکت مخالف ہوگئی الف کو ماقبل کی حرکت کے موافق واؤ سے تبدیل کر دیا اس طرح تَضَارَبَ سے تُضُوْرِبَ ہے باقی صیغے بنانے کا قاعدہ وہی ہے جو ماضی معلوم کے بنانے کا قاعدہ ہے۔ یعنی تثنیہ میں الف بڑھا دیں گے اور جمع میں واؤ ماقبل مضموم بڑھائیں گے۔

گردان فعل ماضی مجہول

عُرِفَ	واحد مذکر غائب	پہچانا گیا وہ ایک مرد
عُرِفَا	تثنیہ // //	پہچانے گئے وہ دو مرد
عُرِفُوْا	جمع // //	پہچانے گئے وہ سب مرد
عُرِفَتْ	واحد مؤنث غائب	پہچانی گئی وہ ایک عورت
عُرِفَتَا	تثنیہ // //	پہچانی گئیں وہ دو عورتیں
عُرِفْنَ	جمع // //	پہچانی گئیں وہ سب عورتیں
عُرِفْتَ	واحد مذکر حاضر	پہچانا گیا تو ایک مرد
عُرِفْتُمَا	تثنیہ // //	پہچانے گئے تم دو مرد
عُرِفْتُمْ	جمع // //	پہچانے گئے تم سب مرد
عُرِفْتِ	واحد مؤنث حاضر	پہچانی گئی تو ایک عورت
عُرِفْتُمَا	تثنیہ // //	پہچانی گئیں تم دو عورتیں
عُرِفْتُنَّ	جمع // //	پہچانی گئیں تم سب عورتیں
عُرِفْتُ	واحد متکلّم (مشترک)	پہچانا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت
عُرِفْنَا	جمع متکلّم (مشترک)	پہچانے گئے ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں

Slide # 34

TOPIC NO 3.0

فعل مضارع

SUB TOPIC 3.1

فعل مضارع معلوم بنانے کا طریقہ

Sub Topic 3.1 فعل مضارع معلوم بنانیکا طریقہ | Slide # 36 | فعل مضارع | Topic 3.0

فعل مضارع معلوم بنانے کا طریقہ

مضارع معلوم کو ماضی معلوم سے بناتے ہیں اس کا قاعدہ یہ ہے کہ مضارع کی علامات چار حروف ہیں،الف، ت، ی، نون جن کا مجموعہ حروف ''اَ تَینُ'' ہے۔'ی'مضارع کے پہلے تین صیغوں جیسے یَضرِبُ یَضرِبَانِ یَضرِبُوْنَ میں اور جمع مؤنث غائب کے شروع جیسے یَضرِبْنَ میں اور واحد متکلّم کے شروع میں 'الف' جیسے اَضرِبُ،اور جمع متکلّم کے شروع میں 'نون' ہوتا ہے جیسے نَضرِبُ اور باقی تمام صیغوں کے شروع میں ''ت'' لگادیں ثلاثی مجرد کے ابواب کیلئے حروف ''اَتَینُ'' کو مفتوح کر کے شروع میں لائیں اور 'ف' کلمہ کو ساکن کردیں جیسے ضَرَبَ سے یَضرِبُ. مضارع میں دو صیغے مبنی ہیں یعنی کسی بھی صورت میں تبدیل نہیں

Sub Topic 3.1 فعل مضارع معلوم بنانیکا طریقہ | Slide # 37 | فعل مضارع | Topic 3.0

ہوتے جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث مخاطب باقی مضارع کے تمام صیغے معرب ہیں اور معرب ہونے کی دو نشانیاں ہیں ایک ضمہ اعرابی اور دوسرا نون اعرابی۔

پانچ صیغوں میں ضمہ اعرابی جیسے یَضرِبُ تَضرِبُ تَضرِبُ اَضرِبُ نَضرِبُ

اور سات صیغوں میں نون اعرابی ہوتا ہے۔پھر یہ 'نون' تثنیہ کے صیغوں میں مکسور ہوتا ہے جیسے یَضرِبَانِ تَضرِبَانِ تَضرِبَانِ تَضرِبَانِ اور باقی تمام صیغوں میں نون مفتوح ہوتا ہے

جیسے یَضرِبُوْنَ تَضرِبِیْنَ تَضرِبُوْنَ

اور کہیں عین کلمہ مضموم ہوگا جیسے یَنصُرُ اور کہیں مفتوح ہوگا جیسے یَعلَمُ اور کہیں مکسور ہوتا ہے جیسے یَضرِبُ .

مزید نقشے کی طرف غور کریں

ان پانچ صیغوں کے آخر میں پیش لگادو

واحد مذکر غائب	واحد مونث غائب	واحد مذکر حاضر	واحد متکلّم	جمع متکلّم
یَعرِفُ	تَعرِفُ	تَعرِفُ	اَعرِفُ	نَعرِفُ

سات صیغوں کے آخر میں نون اعرابی لگادو

تثنیہ کے چار صیغوں میں نون مکسور ہوتا ہے

یَعرِفَانِ	تَعرِفَانِ	تَعرِفَانِ	تَعرِفَانِ

دو صیغے جمع کے اور ایک صیغہ واحد کا ان میں نون مفتوح ہوتا ہے

یَعرِفُوْنَ	تَعرِفُوْنَ	تَعرِفِیْنَ

Sub Topic 3.1 | فعل مضارع معلوم بنانیکا طریقہ | Slide # 39 | فعل مضارع | Topic 3.0

’الف‘ واحد متکلّم کے شروع میں آئے گا ’ن‘ جمع متکلّم کے شروع میں آئے گا آٹھ صیغوں میں ’’ت‘‘ آئے گی۔ تین مذکر حاضر، تین مؤنث حاضر، دو مونث غائب۔ اور چار صیغوں میں ’’ی‘‘ آئے گی۔ تین مذکر غائب اور ایک جمع مؤنث غائب۔

فائدہ: جب ماضی چار حرفی ہو تو مضارع معلوم بناتے وقت حروف اتین کو ضمہ اور آخر کے ماقبل کو کسرہ دینا واجب ہے۔

یُکرِمُ تُکرِمُ اُکرِمُ نُکرِمُ کو اَکرَمَ سے بنایا شروع میں حروف اتین مضمومہ لگادیا اور آخر کے ماقبل کو کسرہ دیا اور آخر کو ضمہ دیا تو یُاَکرِمُ تُاَکرِمُ اُاَکرِمُ نُاَکرِمُ بن گئے اب واحد متکلّم میں دو ہمزے جمع ہو گئے یہ ناپسندیدہ ہے تو دوسرے ہمزے کو خلاف قانون حذف کردیا تو اُکرِمُ بن گیا باقی صیغوں میں بھی ہمزے کو گرادیا

فعل مضارع معلوم کی بناء

صیغہ	بناء
یَضْرِبُ تَضْرِبُ تَضْرِبُ اَضْرِبُ نَضْرِبُ	ان سب کو ضَرَبَ سے بنایا اس طرح کہ شروع میں حروف اَتَیْن مفتوح لگایا فاء کلمہ کو ساکن کیا عین کلمہ کو کسرہ دیا آخر میں ضمہ اعرابی لگایا تو ضَرَبَ سے یَضْرِبُ، تَضْرِبُ تَضْرِبُ، اَضْرِبُ، نَضْرِبُ بن گئے
یَضْرِبَانِ	کو یَضْرِبُ سے بنایا اس طرح کہ الف علامت تثنیہ و ضمیر فاعل ماقبل کے فتحہ کے ساتھ آخر میں لائے تو یَضْرِبَا بن گیا پھر نون مکسورہ ضمہ اعرابی کے عوض آخر میں لائے تو یَضْرِبَانِ بن گیا

Sub Topic 3.1 فعل مضارع معلوم بنانیکا طریقہ Slide # 41 فعل مضارع Topic 3.0

صیغہ	بناء
یَضْرِبُوْنَ	کو یَضْرِبُ سے بنایا اس طرح کہ واؤ ساکنہ علامت جمع مذکر و ضمیر فاعل ماقبل کے ضمہ کے ساتھ آخر میں لائے تو یَضْرِبُوْا بن گیا پھر نون مفتوح ضمہ اعرابی کے عوض آخر میں لائے تو یَضْرِبُوْنَ بن گیا
تَضْرِبَانِ	اس کی بناء یَضْرِبَانِ کی طرح ہے
یَضْرِبْنَ	کو تَضْرِبُ سے بنایا اس طرح کہ تا کو یا سے تبدیل کیا اور آخر میں نون مفتوح علامت جمع مؤنث و ضمیر فاعل ماقبل کے سکون کے ساتھ لائے تو تَضْرِبُ سے یَضْرِبْنَ بن گیا
تَضْرِبُوْنَ	کی بناء یَضْرِبُوْنَ کی طرح ہے

تَضْرِبِیْنَ	کو تَضْرِبُ سے بنایا اس طرح کہ یا ساکنہ علامت تانیث وضمیر فاعل ماقبل کے کسرہ کے ساتھ آخر میں لائے تو تَضْرِبِیْ بن گیا پھر نون مفتوح ضمہ اعرابی کے عوض آخر میں لائے تو تَضْرِبُ سے تَضْرِبِیْنَ بن گیا
تَضْرِبْنَ	کو تَضْرِبِیْنَ سے بنایا اس طرح کہ یا اور نون کو گرادیا اس کی جگہ نون مفتوح علامت جمع مؤنث وضمیر فاعل ماقبل کے سکون کے ساتھ لائے تو تَضْرِبِیْنَ سے تَضْرِبْنَ بن گیا

نقشہ برائے علامات فعل مضارع

چار صیغوں میں ''ی'' آتی ہے			
یَعْرِفُ	واحد مذکر غائب	یَعْرِفُوْنَ	جمع مذکر غائب
یَعْرِفَانِ	تثنیہ مذکر غائب	یَعْرِفْنَ	جمع مؤنث غائب
آٹھ صیغوں میں ''ت'' آتی ہے			
تَعْرِفُ	واحد مؤنث غائب	تَعْرِفُوْنَ	جمع مذکر حاضر
تَعْرِفَانِ	تثنیہ مؤنث غائب	تَعْرِفِیْنَ	واحد مؤنث حاضر
تَعْرِفُ	واحد مذکر حاضر	تَعْرِفَانِ	تثنیہ مؤنث حاضر
تَعْرِفَانِ	تثنیہ مذکر حاضر	تَعْرِفْنَ	جمع مؤنث حاضر
دو صیغے متکلّم کے ہیں واحد میں ''الف'' اور جمع میں ''نون'' آتا ہے			
اَعْرِفُ	واحد متکلّم	نَعْرِفُ	جمع متکلّم

Sub Topic 3.1	فعل مضارع معلوم بنانے کا طریقہ	Slide # 44	فعل مضارع	Topic 3.0

گردان فعل مضارع معلوم

يَعْرِفُ	واحد مذکر غائب	پہچانتا ہے یا پہچانیگا وہ ایک مرد
يَعْرِفَانِ	تثنیہ // //	پہچانتے ہیں یا پہچانیں گے وہ دو مرد
يَعْرِفُوْنَ	جمع // //	پہچانتے ہیں یا پہچانیں گے وہ سب مرد
تَعْرِفُ	واحد مؤنث //	پہچانتی ہے یا پہچانے گی وہ ایک عورت
تَعْرِفَانِ	تثنیہ // //	پہچانتی ہیں یا پہچانیں گی وہ دو عورتیں
يَعْرِفْنَ	جمع // //	پہچانتی ہیں یا پہچانیں گی وہ سب عورتیں
تَعْرِفُ	واحد مذکر حاضر	پہچانتا ہے یا پہچانے گا تو ایک مرد
تَعْرِفَانِ	تثنیہ // //	پہچانتے ہو یا پہچانو گے تم دو مرد
تَعْرِفُوْنَ	جمع // //	پہچانتے ہو یا پہچانو گے تم سب مرد
تَعْرِفِيْنَ	واحد مؤنث حاضر	پہچانتی ہے یا پہچانے گی تو ایک عورت
تَعْرِفَانِ	تثنیہ // //	پہچانتی ہو یا پہچانو گی تم دو عورتیں
تَعْرِفْنَ	جمع // //	پہچانتی ہو یا پہچانو گی تم سب عورتیں
اَعْرِفُ	واحد متکلّم (مشترک)	پہچانتا ہوں یا پہچانوں گا میں ایک مرد یا ایک عورت
نَعْرِفُ	جمع متکلّم (مشترک)	پہچانتے ہیں یا پہچانیں گے ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں

Sub Topic 3.1	فعل مضارع معلوم بنانے کا طریقہ	Slide # 45	فعل مضارع	Topic 3.0

فعل مضارع کا کوڈ، دو، تین، نو، ہے (۲،۳،۹)

اِن دو صیغوں میں ضمیر مستتر ہوتی ہے اگر فاعل موجود نہ ہو

واحد مذکر غائب		واحد مؤنث غائب	
يَعْرِفُ	هُوَ	تَعْرِفُ	هِيَ

اِن تین صیغوں میں ہمیشہ ضمیر مستتر ہوتی ہے

واحد مذکر حاضر		واحد متکلّم		جمع متکلّم	
تَعْرِفُ	اَنْتَ	اَعْرِفُ	اَنَا	نَعْرِفُ	نَحْنُ

ان نوصیغوں میں ہمیشہ ضمیر ظاہر ہوتی ہے

یَعْرِفَانِ	تثنیہ مذکر غائب	تَعْرِفَانِ	تثنیہ مذکر حاضر
یَعْرِفُوْنَ	جمع مذکر غائب	تَعْرِفُوْنَ	جمع مذکر حاضر
تَعْرِفَانِ	تثنیہ مؤنث غائب	تَعْرِفِیْنَ	واحد مؤنث حاضر
یَعْرِفْنَ	جمع مؤنث غائب	تَعْرِفَانِ	تثنیہ مؤنث حاضر
تَعْرِفْنَ		جمع مؤنث حاضر	

SUB TOPIC 3.2

فعل مضارع مجہول بنانے کا طریقہ

فعل مضارع مجہول بنانے کا طریقہ

علامت مضارع کو پیش دے دو اگر پیش نہ ہو اور آخر کے ماقبل کو فتحہ دے دو اگر ماقبل مفتوح نہ ہو تو مضارع مجہول بن جائیگا

جیسے یَصْبِرُ سے یُصْبَرُ ، یُکْرِمُ سے یُکْرَمُ، یَعْلَمُ سے یُعْلَمُ

فائدہ

اگر مضارع مثبت سے مضارع منفی بنانا ہو تو مضارع مثبت کے شروع میں ’’لا‘‘ لگا دو تو مضارع منفی بن جائیگا مگر اعراب میں کوئی تبدیلی نہیں آئے گی جیسے

فعل مضارع	فعل نفی
یَعْرِفُ	لَایَعْرِفُ

گردان فعل مضارع مجہول

يُعرَفُ	واحد مذکر غائب	پہچانا جاتا ہے یا پہچانا جائیگا وہ ایک مرد
يُعرَفَان	تثنیہ // //	پہچانے جاتے ہیں یا پہچانے جائیں گے وہ دو مرد
يُعرَفُونَ	جمع // //	پہچانے جاتے ہیں یا پہچانے جائیں گے وہ سب مرد
تُعرَفُ	واحد مؤنث //	پہچانی جاتی ہے یا پہچانی جائیگی وہ ایک عورت
تُعرَفَان	تثنیہ // //	پہچانی جاتی ہیں یا پہچانی جائیں گی وہ دو عورتیں
يُعرَفنَ	جمع // //	پہچانی جاتی ہیں یا پہچانی جائیں گی وہ سب عورتیں
تُعرَفُ	واحد مذکر مخاطب	پہچانا جاتا ہے یا پہچانا جائیگا تو ایک مرد
تُعرَفَان	تثنیہ // //	پہچانے جاتے ہو یا پہچانے جاؤ گے تم دو مرد
تُعرَفُونَ	جمع // //	پہچانے جاتے ہو یا پہچانے جاؤ گے تم سب مرد
تُعرَفِينَ	واحد مؤنث //	پہچانی جاتی ہے یا پہچانی جائیگی تو ایک عورت
تُعرَفَان	تثنیہ // //	پہچانی جاتی ہو یا پہچانی جاؤ گی تم دو عورتیں
تُعرَفنَ	جمع // //	پہچانی جاتی ہو یا پہچانی جاؤ گی تم سب عورتیں
أُعرَفُ	واحد متکلّم (مشترک)	پہچانا جاتا ہوں یا پہچانا جاؤنگا میں ایک مرد یا ایک عورت
نُعرَفُ	جمع متکلّم (مشترک)	پہچانے جاتے ہیں یا پہچانے جائیں گے ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں

SUB TOPIC 3.3

فعل جحد معلوم بنانے کا طریقہ

فعل جحد معلوم بنانے کا طریقہ

فعل جحد معلوم کو فعل مضارع معلوم سے بناتے ہیں

فعل مضارع پر ”لَمْ “ جازمہ لگا دو اور آخری حرف پر جزم دے دو جیسے یَصْبِرُ سے لَمْ یَصْبِرْ اور اگر آخر میں حرف علت ہو تو اسکو گرا دو جیسے یَدْعُوْ سے لَمْ یَدْعُ سات صیغوں سے نون اعرابی گرا دو۔

تثنیہ مذکر غائب	جمع مذکر غائب	تثنیہ مؤنث غائب	تثنیہ مذکر حاضر	جمع مذکر حاضر	واحد مؤنث حاضر	تثنیہ مؤنث حاضر
لَمْ یَعْرِفَا	لَمْ یَعْرِفُوْا	لَمْ تَعْرِفَا	لَمْ تَعْرِفَا	لَمْ تَعْرِفُوْا	لَمْ تَعْرِفِیْ	لَمْ تَعْرِفَا

دو صیغوں میں نون باقی رہنے دو یہ کسی حالت میں نہیں گرتے

جمع مؤنث غائب لَمْ یَعْرِفْنَ	جمع مؤنث حاضر لَمْ تَعْرِفْنَ

پانچ صیغوں سے ضمہ اعرابی گرا دو اور جزم لگا دو

واحد مذکر غائب	واحد مؤنث غائب	واحد مذکر حاضر	واحد متکلّم	جمع متکلّم
لَمْ یَعْرِفْ	لَمْ تَعْرِفْ	لَمْ تَعْرِفْ	لَمْ اَعْرِفْ	لَمْ نَعْرِفْ

Sub Topic 3.3	فعل جحد معلوم بنانے کا طریقہ	Slide # 52	فعل مضارع	Topic 3.0

معنوی تبدیلی

فعل جحد میں لفظی تبدیلی کی طرح معنوی تبدیلی بھی ہوتی ہے۔

حرف لَمۡ کا معنوی عمل یہ ہے کہ یہ مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔ جیسے یَعۡرِفُ

(پہچانتا ہے یا پہچانے گا وہ ایک مرد) لَمۡ یَعۡرِفۡ (نہیں پہچانا اس ایک مرد نے)

لفظی تبدیلی کی مثال۔ یَعۡرِفُ سے لَمۡ یَعۡرِفۡ

معنوی تبدیلی کی مثال۔ یَعۡرِفُ سے لَمۡ یَعۡرِفۡ بمعنی مَا عَرَفَ

ترجمہ ماضی معلوم	ترجمہ جحد معلوم
پہچانا اُس ایک مرد نے	نہیں پہچانا اُس ایک مرد نے

Sub Topic 3.3	فعل جحد معلوم بنانے کا طریقہ	Slide # 53	فعل مضارع	Topic 3.0

گردان فعل جحد معلوم

لَمۡ یَعۡرِفۡ	واحد مذکر غائب	نہیں پہچانا اس ایک مرد نے
لَمۡ یَعۡرِفَا	تثنیہ مذکر غائب	نہیں پہچانا ان دو مردوں نے
لَمۡ یَعۡرِفُوۡا	جمع مذکر غائب	نہیں پہچانا ان سب مردوں نے
لَمۡ تَعۡرِفۡ	واحد مونث غائب	نہیں پہچانا اس ایک عورت نے
لَمۡ تَعۡرِفَا	تثنیہ مونث غائب	نہیں پہچانا ان دو عورتوں نے
لَمۡ یَعۡرِفۡنَ	جمع مونث غائب	نہیں پہچانا ان سب عورتوں نے
لَمۡ تَعۡرِفۡ	واحد مذکر مخاطب	نہیں پہچانا تو ایک مرد نے
لَمۡ تَعۡرِفَا	تثنیہ مذکر مخاطب	نہیں پہچانا تم دو مردوں نے
لَمۡ تَعۡرِفُوۡا	جمع مذکر مخاطب	نہیں پہچانا تم سب مردوں نے
لَمۡ تَعۡرِفِیۡ	واحد مونث مخاطب	نہیں پہچانا تو ایک عورت نے
لَمۡ تَعۡرِفَا	تثنیہ مونث مخاطب	نہیں پہچانا تم دو عورتوں نے
لَمۡ تَعۡرِفۡنَ	جمع مونث مخاطب	نہیں پہچانا تم سب عورتوں نے
لَمۡ اَعۡرِفۡ	واحد متکلّم (مشترک)	نہیں پہچانا میں ایک مرد یا ایک عورت نے
لَمۡ نَعۡرِفۡ	جمع متکلّم (مشترک)	نہیں پہچانا ہم سب مرد یا ہم سب عورتوں نے

SUB TOPIC 3.4

فعل جحد مجہول بنانے کا طریقہ

فعل جحد مجہول بنانے کا قاعدہ

فعل جحد مجہول کو فعل مضارع مجہول سے تیار کیا ''لَمْ'' جازمہ شروع میں لے آئے پانچ صیغوں سے ضمہ

اعرابی گرادیا اور سات صیغوں سے نون اعرابی گرادیا۔

مثال: یُعْرَفُ سے لَمْ یُعْرَفْ ہوگیا

نوٹ: آپ مکمّل وضاحت جحد معلوم میں پڑھ چکے ہیں۔

گردان فعل جحد مجہول

لَمْ يُعْرَفْ	واحد مذکر غائب	نہیں پہچانا گیا وہ ایک مرد
لَمْ يُعْرَفَا	تثنیہ مذکر غائب	نہیں پہچانے گئے وہ دو مرد
لَمْ يُعْرَفُوْا	جمع مذکر غائب	نہیں پہچانے گئے وہ سب مرد
لَمْ تُعْرَفْ	واحد مونث غائب	نہیں پہچانی گئی وہ ایک عورت
لَمْ تُعْرَفَا	تثنیہ مونث غائب	نہیں پہچانی گئیں وہ دو عورتیں
لَمْ يُعْرَفْنَ	جمع مونث غائب	نہیں پہچانی گئیں وہ سب عورتیں
لَمْ تُعْرَفْ	واحد مذکر مخاطب	نہیں پہچانا گیا تو ایک مرد
لَمْ تُعْرَفَا	تثنیہ مذکر مخاطب	نہیں پہچانے گئے تم دو مرد
لَمْ تُعْرَفُوْا	جمع مذکر مخاطب	نہیں پہچانے گئے تم سب مرد
لَمْ تُعْرَفِيْ	واحد مونث مخاطب	نہیں پہچانی گئی تو ایک عورت
لَمْ تُعْرَفَا	تثنیہ مونث مخاطب	نہیں پہچانی گئیں تم دو عورتیں
لَمْ تُعْرَفْنَ	جمع مونث مخاطب	نہیں پہچانی گئیں تم سب عورتیں
لَمْ اُعْرَفْ	واحد متکلّم (مشترک)	نہیں پہچانا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت
لَمْ نُعْرَفْ	جمع متکلّم (مشترک)	نہیں پہچانے گئے ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں

SUB TOPIC 3.5

فعل نفی معلوم بنانے کا طریقه

فعل نفی معلوم بنانے کا طریقہ

فعل مضارع معلوم کے شروع میں "لَا نافیہ" لگا دو تو فعل نفی معلوم بن جائے گا۔

جیسے یَعْرِفُ سے لَا یَعْرِفُ اور یَنْصُرُ سے لَا یَنْصُرُ

جیسے یَمْنَعُ سے لَا یَمْنَعُ اور یَحْسِبُ سے لَا یَحْسِبُ

معنوی تبدیلی

شروع میں لَا آنے کی وجہ سے لفظوں میں کوئی تبدیلی نہیں آئی لیکن معنی میں نفی پیدا ہوگئی۔

جیسے یَصْبِرُ سے لَا یَصْبِرُ

ترجمہ فعل مضارع معلوم	ترجمہ فعل نفی معلوم
صبر کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد	صبر نہیں کرتا یا نہیں کرے گا وہ ایک مرد

SUB TOPIC 3.6

گردان فعل نفی معلوم

گردان فعل نفی معلوم

لَایَعْرِفُ	واحد مذکر غائب	نہیں پہچانتا ہے یا نہیں پہچانے گا وہ ایک مرد
لَایَعْرِفَانِ	تثنیہ // //	نہیں پہچانتے ہیں یا نہیں پہچانیں گے وہ دو مرد
لَایَعْرِفُوْنَ	جمع // //	نہیں پہچانتے ہیں یا نہیں پہچانیں گے وہ سب مرد
لَاتَعْرِفُ	واحد مؤنث //	نہیں پہچانتی ہے یا نہیں پہچانے گی وہ ایک عورت
لَاتَعْرِفَانِ	تثنیہ // //	نہیں پہچانتی ہیں یا نہیں پہچانیں گی وہ دو عورتیں
لَایَعْرِفْنَ	جمع // //	نہیں پہچانتی ہیں یا نہیں پہچانیں گی وہ سب عورتیں
لَاتَعْرِفُ	واحد مذکر مخاطب	نہیں پہچانتا ہے یا نہیں پہچانے گا تو ایک مرد
لَاتَعْرِفَانِ	تثنیہ // //	نہیں پہچانتے ہو یا نہیں پہچانو گے تم دو مرد
لَاتَعْرِفُوْنَ	جمع // //	نہیں پہچانتے ہو یا نہیں پہچانو گے تم سب مرد
لَاتَعْرِفِیْنَ	واحد مؤنث مخاطب	نہیں پہچانتی ہے یا نہیں پہچانے گی تو ایک عورت
لَاتَعْرِفَانِ	تثنیہ // //	نہیں پہچانتی ہو یا نہیں پہچانو گی تم دو عورتیں
لَاتَعْرِفْنَ	جمع // //	نہیں پہچانتی ہو یا نہیں پہچانو گی تم سب عورتیں
لَااَعْرِفُ	واحد متکلّم (مشترک)	نہیں پہچانتا ہوں یا نہیں پہچانوں گا میں ایک مرد یا ایک عورت
لَانَعْرِفُ	جمع متکلّم (مشترک)	نہیں پہچانتے ہیں یا نہیں پہچانیں گے ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں

SUB TOPIC 3.7

فعل نفی مجہول بنانے کا طریقہ

فعل نفی مجہول بنانے کا قاعدہ

فعل مضارع مجہول کے شروع میں "لَا نافیہ" لگا دو تو فعل نفی مجہول بن جائے گا۔
جیسے یُعْرَفُ سے لَا یُعْرَفُ اور یُصْبَرُ سے لَا یُصْبَرُ اور یُنْصَرُ سے لَا یُنْصَرُ
یُمْنَعُ سے لَا یُمْنَعُ اور یُحْسَبُ سے لَا یُحْسَبُ

معنوی تبدیلی

شروع میں لَا آنے کی وجہ سے لفظوں میں کوئی تبدیلی نہیں آئی لیکن معنی میں نفی پیدا ہوگئی۔

یُصْبَرُ سے لَا یُصْبَرُ

ترجمہ فعل مضارع مجہول	ترجمہ فعل نفی مجہول
صبر کیا جاتا ہے یا صبر کیا جائیگا وہ ایک مرد	نہیں صبر کیا جاتا یا نہیں صبر کیا جائیگا وہ ایک مرد

گردان فعل نفی مجہول

لَایُعْرَفُ	واحد مذکر غائب	نہیں پہچانا جاتا ہے یا نہیں پہچانا جایئگا وہ ایک مرد
لَایُعْرَفَانِ	تثنیہ // //	نہیں پہچانے جاتے ہیں یا نہیں پہچانے جائینگے وہ دو مرد
لَایُعْرَفُوْنَ	جمع // //	نہیں پہچانے جاتے ہیں یا نہیں پہچانے جائینگے وہ سب مرد
لَاتُعْرَفُ	واحد مؤنث //	نہیں پہچانی جاتی ہے یا نہیں پہچانی جائیگی وہ ایک عورت
لَاتُعْرَفَانِ	تثنیہ // //	نہیں پہچانی جاتی ہیں یا نہیں پہچانی جائینگی وہ دو عورتیں
لَایُعْرَفْنَ	جمع // //	نہیں پہچانی جاتی ہیں یا نہیں پہچانی جائینگی وہ سب عورتیں
لَاتُعْرَفُ	واحد مذکر مخاطب	نہیں پہچانا جاتا ہے یا نہیں پہچانا جایئگا تو ایک مرد
لَاتُعْرَفَانِ	تثنیہ // //	نہیں پہچانے جاتے ہو یا نہیں پہچانے جاؤ گے تم دو مرد
لَاتُعْرَفُوْنَ	جمع // //	نہیں پہچانے جاتے ہو یا نہیں پہچانے جاؤ گے تم سب مرد
لَاتُعْرَفِیْنَ	واحد مؤنث //	نہیں پہچانی جاتی ہے یا نہیں پہچانی جائیگی تو ایک عورت
لَاتُعْرَفَانِ	تثنیہ // //	نہیں پہچانی جاتی ہو یا نہیں پہچانی جاؤ گی تم دو عورتیں
لَاتُعْرَفْنَ	جمع // //	نہیں پہچانی جاتی ہو یا نہیں پہچانی جاؤ گی تم سب عورتیں
لَااُعْرَفُ	واحد متکلّم (مشترک)	نہیں پہچانا جاتا ہوں یا نہیں پہچانا جاؤ نگا میں ایک مرد یا ایک عورت
لَانُعْرَفُ	جمع متکلّم (مشترک)	نہیں پہچانے جاتے ہیں یا نہیں پہچانے جائیں گے ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں

SUB TOPIC 3.8

فعل نفی معلوم مؤکد بالَن ناصبہ بنانے کا طریقہ

فعل نفی معلوم مؤکد بالن ناصبہ بنانے کا طریقہ اور لفظی، معنوی تبدیلی

لفظی تبدیلی: مضارع معلوم کے شروع میں حرف لَنْ ناصبہ نافیہ تاکید یہ لگا دو علامت نصبی کی وجہ سے پانچ صیغوں سے ضمہ اعرابی گرا کر نصب دے دو، سات صیغوں سے نون اعرابی گرا دو اور دو صیغوں سے کچھ نہ گراؤ کیونکہ وہ مبنی ہیں

پانچ صیغوں سے ضمہ اعرابی گرا کر نصب دے دو

لَنْ يَّعْرِفَ	لَنْ تَعْرِفَ	لَنْ تَعْرِفَ	لَنْ اَعْرِفَ	لَنْ نَّعْرِفَ

Sub Topic 3.8	فعل معلوم مؤکد بالن بنانے کا طریقہ	Slide # 66	فعل مضارع	Topic 3.0

سات صیغوں سے نون اعرابی گرادو

لَنْ يَّعْرِفَا	لَنْ يَّعْرِفُوْا	لَنْ تَعْرِفَا	لَنْ تَعْرِفَا	لَنْ تَعْرِفُوْا	لَنْ تَعْرِفِيْ	لَنْ تَعْرِفَا

(دو) صیغوں میں نون ہمیشہ اپنی حالت پر رہتا ہے

لَنْ يَّعْرِفْنَ ﴿جمع مؤنث غائب﴾	لَنْ تَعْرِفْنَ ﴿جمع مؤنث حاضر﴾

معنوی تبدیلی: یہ ہے کہ فعل مضارع کو خاص مستقبل نفی کے معنی میں کر دیتا ہے

جیسے لَنْ يَّعْرِفَ ہرگز نہیں پہچانے گا وہ ایک مرد زمانہ مستقبل میں

Sub Topic 3.8	فعل معلوم مؤکد بالن بنانے کا طریقہ	Slide # 67	فعل مضارع	Topic 3.0

گردان فعل نفی معلوم موکد بالن ناصبہ نافیہ تاکیدیہ

لَنْ يَّعْرِفَ	واحد مذکر غائب	ہرگز نہیں پہچانے گا وہ ایک مرد
لَنْ يَّعْرِفَا	تثنیہ // //	ہرگز نہیں پہچانیں گے وہ دو مرد
لَنْ يَّعْرِفُوْا	جمع // //	ہرگز نہیں پہچانیں گے وہ سب مرد
لَنْ تَعْرِفَ	واحد مونث غائب	ہرگز نہیں پہچانے گی وہ ایک عورت
لَنْ تَعْرِفَا	تثنیہ // //	ہرگز نہیں پہچانیں گی وہ دو عورتیں
لَنْ يَّعْرِفْنَ	جمع // //	ہرگز نہیں پہچانیں گی وہ سب عورتیں
لَنْ تَعْرِفَ	واحد مذکر مخاطب	ہرگز نہیں پہچانے گا تو ایک مرد
لَنْ تَعْرِفَا	تثنیہ // //	ہرگز نہیں پہچانو گے تم دو مرد
لَنْ تَعْرِفُوْا	جمع // //	ہرگز نہیں پہچانو گے تم سب مرد
لَنْ تَعْرِفِيْ	واحد مونث مخاطب	ہرگز نہیں پہچانے گی تو ایک عورت
لَنْ تَعْرِفَا	تثنیہ // //	ہرگز نہیں پہچانو گی تم دو عورتیں
لَنْ تَعْرِفْنَ	جمع // //	ہرگز نہیں پہچانو گی تم سب عورتیں
لَنْ اَعْرِفَ	واحد متکلّم (مشترک)	ہرگز نہیں پہچانوں گا میں ایک مرد یا ایک عورت
لَنْ نَّعْرِفَ	جمع متکلّم (مشترک)	ہرگز نہیں پہچانیں گے ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں

SUB TOPIC 3.9

فعل نفی مجهول مؤکد بالن ناصبہ بنانے کا طریقہ

فعل نفی مجہول مؤکد بالن ناصبہ بنانے کا طریقہ اور لفظی، معنوی تبدیلی

لفظی تبدیلی: مضارع مجہول کے شروع میں حرف لَنْ ناصبہ نافیہ تاکید یہ لگا دو علامت نصبی کی وجہ سے پانچ صیغوں سے ضمہ اعرابی گرا کر نصب دے دو اور سات صیغوں سے نون اعرابی گرا دو اور دو صیغوں سے کچھ نہ گراؤ کیونکہ وہ مبنی ہیں

پانچ صیغوں سے ضمہ اعرابی گرا کر نصب دے دو

لَنْ يُّعْرَفَ	لَنْ تُعْرَفَ	لَنْ تُعْرَفَ	لَنْ اُعْرَفَ	لَنْ نُّعْرَفَ

سات صیغوں سے نون اعرابی گرادو

لَنْ يُّعْرَفَا	لَنْ يُّعْرَفُوْا	لَنْ تُعْرَفَا	لَنْ تُعْرَفَا	لَنْ تُعْرَفُوْا	لَنْ تُعْرَفِي	لَنْ تُعْرَفَا

دو صیغوں میں نون ہمیشہ اپنی حالت پر رہتا ہے

لَنْ يُّعْرَفْنَ ﴿جمع مؤنث غائب﴾	لَنْ تُعْرَفْنَ ﴿جمع مؤنث حاضر﴾

معنوی تبدیلی:۔ یہ ہے کہ فعل مضارع کو خاص مستقبل نفی کے معنی میں کر دیتا ہے

لَنْ يُّعْرَفَ	ہرگز نہیں پہچانا جائے گا وہ ایک مرد زمانہ مستقبل میں

گردان فعل نفی مجہول موکد بالن ناصبہ نافیہ تاکیدیہ

لَنْ يُّعْرَفَ	واحد مذکر غائب	ہرگز نہیں پہچانا جائے گا وہ ایک مرد
لَنْ يُّعْرَفَا	تثنیہ // //	ہرگز نہیں پہچانے جائیں گے وہ دو مرد
لَنْ يُّعْرَفُوْا	جمع // //	ہرگز نہیں پہچانے جائیں گے وہ سب مرد
لَنْ تُعْرَفَ	واحد مونث غائب	ہرگز نہیں پہچانی جائے گی وہ ایک عورت
لَنْ تُعْرَفَا	تثنیہ // //	ہرگز نہیں پہچانی جائیں گی وہ دو عورتیں
لَنْ يُّعْرَفْنَ	جمع // //	ہرگز نہیں پہچانی جائیں گی وہ سب عورتیں
لَنْ تُعْرَفَ	واحد مذکر مخاطب	ہرگز نہیں پہچانا جائے گا تو ایک مرد
لَنْ تُعْرَفَا	تثنیہ // //	ہرگز نہیں پہچانے جاؤ گے تم دو مرد
لَنْ تُعْرَفُوْا	جمع // //	ہرگز نہیں پہچانے جاؤ گے تم سب مرد
لَنْ تُعْرَفِيْ	واحد مونث مخاطب	ہرگز نہیں پہچانی جائے گی تو ایک عورت
لَنْ تُعْرَفَا	تثنیہ // //	ہرگز نہیں پہچانی جاؤ گی تم دو عورتیں
لَنْ تُعْرَفْنَ	جمع // //	ہرگز نہیں پہچانی جاؤ گی تم سب عورتیں
لَنْ اُعْرَفَ	واحد متکلّم (مشترک)	ہرگز نہیں پہچانا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت
لَنْ نُّعْرَفَ	جمع متکلّم (مشترک)	ہرگز نہیں پہچانے جائینگے ہم سب مرد یا سب عورتیں

Slide # 72

TOPIC NO 4.0

فعل امر

Slide # 73 فعل امر Topic 4.0

SUB TOPIC 4.1

فعل امر حاضر معلوم بنانے کا طریقہ

فعل امر حاضر معلوم بنانے کا طریقہ

امر حاضر معلوم کو مضارع معلوم کے مخاطب کے صیغوں سے بنایا جاتا ہے اس طرح کہ مضارع کے حاضر کے صیغوں سے علامت مضارع کو حذف کردو اب اگر پہلا حرف ساکن ہو اور عین کلمہ مضموم ہو تو شروع میں ہمزہ مضمومہ لے آؤ اور اگر عین کلمہ مفتوح یا مکسور ہو تو شروع میں ہمزہ مکسورہ لے آؤ اور آخر پر وقف کردو اور وقف کی وجہ سے ایک صیغے سے ضمہ اعرابی گر گیا اور وہاں جزم آگئی اور چار صیغوں سے ''نون'' اعرابی گر گیا اور ایک صیغے سے کچھ نہیں گرا کیونکہ وہ مبنی ہے

عین کلمہ مضموم کی مثال جیسے اُنْصُرْ کو تَنْصُرُ سے بنایا 'ت' حرف مضارعت کو حذف کیا اسکے بعد والا حرف ساکن ہے اور عین کلمہ مضموم ہے اس لئے شروع میں ہمزہ مضموم لائے آخری حرف پر وقف کردیا تو تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ ہو گیا۔

عین کلمہ مفتوح کی مثال جیسے اِعْلَمْ کو تَعْلَمُ سے بنایا 'ت' حرف مضارعت کو حذف کیا اس کے بعد والا حرف ساکن ہے اور عین کلمہ مفتوح ہے اس لئے شروع میں ہمزہ مکسورہ لائے اور آخری حرف پر وقف کردیا تو تَعْلَمُ سے اِعْلَمْ ہو گیا۔

عین کلمہ مکسور کی مثال جیسے اِضْرِبْ کو تَضْرِبُ سے بنایا 'ت' حرف مضارعت کو حذف کردیا اس کے بعد والا حرف ساکن ہے اور عین کلمہ مکسور ہے اس لئے شروع میں ہمزہ مکسور لائے آخر پر وقف کردیا تو تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ ہو گیا

اگر امر کے آخر میں حرف علت ہو تو اس کو حذف کردیں

جیسے تَدْعُوْ سے اُدْعُ. تَرْمِيْ سے اِرْمِ. تَرْضٰى سے اِرْضَ

فعل امرحاضرمعلوم کی بناء

صیغہ	بناء
اِضْرِبْ	کوتَضْرِبُ سے بنایااس طرح کہ تاعلامت مضارع کوگرادیا،اس کے بعد والاحرف ساکن اورعین کلمہ مکسور ہےاس لئے شروع میں ہمزہ مکسورلائے اور آخر پروقف کیاتوتَضْرِبُ سےاِضْرِبْ بن گیا۔
اِضْرِبَا	کوتَضْرِبَان سے بنایااس طرح کہ تاعلامت مضارع کوگرادیا،اس کے بعد والاحرف ساکن اورعین کلمہ مکسور ہےاس لئے شروع میں ہمزہ مکسورلائے اور آخر سےنون اعرابی گرادیاتوتَضْرِبَان سےاِضْرِبَا بن گیا۔
اِضْرِبُوْا	کوتَضْرِبُوْنَ سے بنایااس طرح کہ تاءعلامت مضارع کوگرادیااس کے بعدوالا حرف ساکن اورعین کلمہ مکسور ہےاس لئے شروع میں ہمزہ مکسورلائے اور آخر سے نون اعرابی گرادیاتوتَضْرِبُوْنَ سےاِضْرِبُوْا بن گیا۔

صیغہ	بناء
اِضْرِبِیْ	کوتَضْرِبِیْنَ سے بنایااس طرح کہ تاءعلامت مضارع کوگرادیا،اس کے بعد والاحرف ساکن اورعین کلمہ مکسور ہے،اس لئے شروع میں ہمزہ مکسور لائے اور آخر سےنون اعرابی گرادیاتوتَضْرِبِیْنَ سےاِضْرِبِیْ بن گیا۔
اِضْرِبَا	کوتَضْرِبَان سے بنایااس طرح کہ تاءعلامت مضارع کوگرادیا،اس کے بعد والاحرف ساکن اورعین کلمہ مکسور ہے،اس لئے شروع میں ہمزہ مکسور لائے اور آخر سےنون اعرابی گرادیاتوتَضْرِبَان سےاِضْرِبَا بن گیا۔
اِضْرِبْنَ	کوتَضْرِبْنَ سے بنایااس طرح کہ تاءعلامت مضارع کوگرادیا،اس کے بعد والاحرف ساکن اورعین کلمہ مکسور ہے،اس لئے شروع میں ہمزہ مکسور لائے تو تَضْرِبْنَ سےاِضْرِبْنَ بن گیا۔

بناء فعل امر حاضر معلوم با نون تاکید ثقیلہ

صیغہ	بناء
اِضْرِبَنَّ	کو اِضْـــــرِبْ سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون ثقیلہ مفتوح ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لگایا تو اِضْرِبْ سے اِضْرِبَنَّ بن گیا
اِضْرِبَآنِّ	کو اِضْرِبَا سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون ثقیلہ مکسور لگایا تو اِضْرِبَا سے اِضْرِبَآنِّ بن گیا
اِضْرِبُنَّ	کو اِضْرِبُوْا سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون ثقیلہ مفتوح لگایا تو اِضْرِبُوْنَّ ہو گیا، واؤ اور نون دو ساکن جمع ہو گئے، واؤ کو گرا دیا تو اِضْرِبُنَّ بن گیا

صیغہ	بناء
اِضْرِبِنَّ	کو اِضْرِبِیْ سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون ثقیلہ مفتوح لگایا تو اِضْرِبِیْنَّ ہو گیا، یا اور نون دو ساکن جمع ہو گئے، یا کو گرا دیا تو اِضْرِبِنَّ بن گیا۔
اِضْرِبَآنِّ	کو اِضْرِبَا سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون ثقیلہ مکسور لگایا تو اِضْرِبَا سے اِضْرِبَآنِّ بن گیا
اِضْرِبْنَآنِّ	کو اِضْـرِبْنَ سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون ثقیلہ مفتوح لگایا تو اِضْـرِبْنَنَّ ہو گیا تین نون جمع ہو گئے یہ کلام عرب میں ناپسند ہے اس لئے درمیان میں الف لگایا تو اِضْرِبْنَانَّ ہو گیا، پھر نون کے فتحہ کو کسرہ سے تبدیل کیا تو اِضْرِبْنَآنِّ بن گیا

بناء فعل امر حاضر معلوم با نون تاکید خفیفہ

صیغہ	بناء
اِضْرِبَنْ	کو اِضْرِبْ سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون خفیفہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لگایا تو اِضْرِبْ سے اِضْرِبَنْ بن گیا
اِضْرِبُنْ	کو اِضْرِبُوْا سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون خفیفہ لگایا تو اِضْرِبُوْنْ ہو گیا، واؤ اور نون دو ساکن جمع ہو گئے، واؤ کو گرا دیا تو اِضْرِبُنْ بن گیا
اِضْرِبِنْ	کو اِضْرِبِیْ سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون خفیفہ لگایا تو اِضْرِبِیْنْ ہو گیا، یا اور نون دو ساکن جمع ہو گئے، یا کو گرا دیا تو اِضْرِبِنْ بن گیا۔

اگر علامت مضارع کو گرا دینے کے بعد پہلا حرف متحرک ہو تو آخر پر وقف کر دو اس کی مثال جیسے صَرِّفْ کو تُصَرِّفُ سے بنایا اس طرح کہ تاء حرف مضارعت کو گرا دیا اس کے بعد والا حرف متحرک ہے اس لئے آخری حرف پر وقف کیا تو تُصَرِّفُ سے صَرِّفْ ہو گیا

باب افعال کا امر حاضر معلوم اس کے اصل تُاَکْرِمُ سے تیار ہوتا ہے اس طرح کہ تُاَکْرِمُ سے 'تُ' حرف مضارعت کو حذف کر دیا اس کے بعد والا حرف متحرک ہے آخر پر وقف کر دیا تو اَکْرِمْ بن گیا۔

Sub Topic 4.1	فعل امر حاضر معلوم بنانیکا طریقہ	Slide # 82	فعل امر	Topic 4.0

غور کیجئے

اگر مضارع کا عین کلمہ مضموم ہے تو شروع میں ہمزہ وصلی بھی مضموم ہوگا

جیسے تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ اور تَشْرُفُ سے اُشْرُفْ

اگر مضارع کا عین کلمہ مفتوح یا مکسور ہو تو ہمزہ وصلی مکسور ہوگا

جیسے تَعْرِفُ سے اِعْرِفْ اور تَسْمَعُ سے اِسْمَعْ اور تَفْتَحُ سے اِفْتَحْ

اگر آخر میں حرف علت ہے تو وقف کی وجہ سے گر جائیگا

جیسے تَدْعُوْ سے اُدْعُ اور تَخْشٰی سے اِخْشَ

Sub Topic 4.1	فعل امر حاضر معلوم بنانیکا طریقہ	Slide # 83	فعل امر	Topic 4.0

گردان فعل امر حاضر معلوم

اِعْرِفْ	واحد مذکر حاضر	پہچان تو ایک مرد
اِعْرِفَا	تثنیہ مذکر حاضر	پہچانو تم دو مرد
اِعْرِفُوْا	جمع مذکر حاضر	پہچانو تم سب مرد
اِعْرِفِیْ	واحد مونث حاضر	پہچان تو ایک عورت
اِعْرِفَا	تثنیہ مؤنث حاضر	پہچانو تم دو عورتیں
اِعْرِفْنَ	جمع مؤنث حاضر	پہچانو تم سب عورتیں

فعل امر حاضر معلوم با نون تاکید ثقیلہ

اِعْرِفَنَّ	واحد مذکر حاضر	ضرور بالضرور پہچان تو ایک مرد
اِعْرِفَآنِّ	تثنیہ مذکر حاضر	ضرور بالضرور پہچانو تم دو مرد
اِعْرِفُنَّ	جمع مذکر حاضر	ضرور بالضرور پہچانو تم سب مرد
اِعْرِفِنَّ	واحد مؤنث حاضر	ضرور بالضرور پہچان تو ایک عورت
اِعْرِفَآنِّ	تثنیہ مؤنث حاضر	ضرور بالضرور پہچانو تم دو عورتیں
اِعْرِفْنَآنِّ	جمع مؤنث حاضر	ضرور بالضرور پہچانو تم سب عورتیں

فعل امر حاضر معلوم با نون تاکید خفیفہ

اِعْرِفَنْ	واحد مذکر حاضر	ضرور پہچان تو ایک مرد
اِعْرِفُنْ	جمع مذکر حاضر	ضرور پہچانو تم سب مرد
اِعْرِفِنْ	واحد مؤنث حاضر	ضرور پہچان تو ایک عورت

SUB TOPIC 4.2

امر حاضر مجہول بنانے کا طریقہ

فعل امر حاضر مجہول بنانے کا طریقہ

صیغہ	بناء
لِتُضْرَبْ	کو تُضْرَبُ سے بنایا اس طرح کہ شروع میں لام امر جازم مکسور لگایا، اس نے آخری حرف کو جزم دی تو تُضْرَبُ سے لِتُضْرَبْ بن گیا۔
لِتُضْرَبَا	کو تُضْرَبَانِ سے بنایا اس طرح کہ شروع میں لام امر جازم مکسور لگایا، اس نے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تُضْرَبَانِ سے لِتُضْرَبَا بن گیا۔
لِتُضْرَبُوْا	کو تُضْرَبُوْنَ سے بنایا اس طرح کہ شروع میں لام امر جازم مکسور لگایا، اس نے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تُضْرَبُوْنَ سے لِتُضْرَبُوْا بن گیا

لِتُضْرَبِی	کو تُضْرَبِیْنَ سے بنایا اس طرح کہ شروع میں لام امر جازم مکسور لگایا، اس نے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو تُضْرَبِیْنَ سے لِتُضْرَبِی بن گیا۔
لِتُضْرَبَا	کو تُضْرَبَانِ سے بنایا اس طرح کہ شروع میں لام امر جازم مکسور لگایا، اس نے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو تُضْرَبَانِ سے لِتُضْرَبَا بن گیا۔
لِتُضْرَبْنَ	کو تُضْرَبْنَ سے بنایا اس طرح کہ شروع میں لام امر جازم مکسور لگایا تو تُضْرَبْنَ سے لِتُضْرَبْنَ بن گیا۔

بناء فعل امر حاضر مجہول با نون تاکید ثقیلہ

صیغہ	بناء
لِتُضْرَبَنَّ	کو لِتُضْرَبْ سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون ثقیلہ مفتوح ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لگایا تو لِتُضْرَبْ سے لِتُضْرَبَنَّ بن گیا۔
لِتُضْرَبَآنِّ	کو لِتُضْرَبَا سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون ثقیلہ مکسور لگایا تو لِتُضْرَبَا سے لِتُضْرَبَآنِّ بن گیا۔
لِتُضْرَبُنَّ	کو لِتُضْرَبُوْا سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون ثقیلہ مفتوح لگایا تو لِتُضْرَبُوْنَّ ہو گیا، واؤ اور نون دو ساکن جمع ہو گئے، واؤ کو گرا دیا تو لِتُضْرَبُنَّ بن گیا۔

لِتُضْرَبِنَّ	کو لِتُضْرَبِیْ سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون ثقیلہ مفتوح لگایا تو لِتُضْرَبِیْنَّ ہوگیا، یا اور نون دو ساکن جمع ہوگئے، یا کو گرادیا تو لِتُضْرَبِنَّ بن گیا۔
لِتُضْرَبَآنِّ	کو لِتُضْرَبَا سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون ثقیلہ مکسور لگایا تو لِتُضْرَبَا سے لِتُضْرَبَآنِّ بن گیا۔
لِتُضْرَبْنَآنِّ	کو لِتُضْرَبْنَ سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون ثقیلہ مفتوح لگایا تو لِتُضْرَبْنَنَّ ہوگیا، تین نون جمع ہوگئے یہ کلام عرب میں ناپسند ہے اس لئے درمیان میں الف لگایا تو لِتُضْرَبْنَآنَّ ہوگیا پھر نون کے فتحہ کو کسرہ سے تبدیل کیا تو لِتُضْرَبْنَآنِّ بن گیا۔

بناء فعل امر حاضر مجہول با نون تاکید خفیفہ

صیغہ	بناء
لِتُضْرَبَنْ	کو لِتُضْرَبْ سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون خفیفہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لگایا تو لِتُضْرَبْ سے لِتُضْرَبَنْ بن گیا۔
لِتُضْرَبُنْ	کو لِتُضْرَبُوْا سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون خفیفہ لگایا تو لِتُضْرَبُوْنْ ہوگیا، واؤ اور نون دو ساکن جمع ہوگئے، واؤ کو گرادیا تو لِتُضْرَبُنْ بن گیا۔
لِتُضْرَبِنْ	کو لِتُضْرَبِیْ سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون خفیفہ لگایا تو لِتُضْرَبِیْنْ ہوگیا یا اور نون دو ساکن جمع ہوگئے، یا کو گرادیا تو لِتُضْرَبِنْ بن گیا

Sub Topic 4.2 | امر حاضر مجہول بنانیکا طریقہ | Slide # 91 | فعل امر | Topic 4.0

گردان فعل امر حاضر مجہول

لِتُعْرَفْ	واحد مذکر حاضر	چاہئے کہ پہچانا جائے تو ایک مرد
لِتُعْرَفَا	تثنیہ مذکر حاضر	چاہئے کہ پہچانے جاؤ تم دو مرد
لِتُعْرَفُوْا	جمع مذکر حاضر	چاہئے کہ پہچانے جاؤ تم سب مرد
لِتُعْرَفِيْ	واحد مؤنث حاضر	چاہئے کہ پہچانی جائے تو ایک عورت
لِتُعْرَفَا	تثنیہ مؤنث حاضر	چاہئے کہ پہچانی جاؤ تم دو عورتیں
لِتُعْرَفْنَ	جمع مؤنث حاضر	چاہئے کہ پہچانی جاؤ تم سب عورتیں

Sub Topic 4.2 | امر حاضر مجہول بنانیکا طریقہ | Slide # 92 | فعل امر | Topic 4.0

فعل امر حاضر مجہول با نون تاکید ثقیلہ

لِتُعْرَفَنَّ	واحد مذکر حاضر	چاہئے کہ ضرور بالضرور پہچانا جائے تو ایک مرد
لِتُعْرَفَانِّ	تثنیہ مذکر حاضر	چاہئے کہ ضرور بالضرور پہچانے جاؤ تم دو مرد
لِتُعْرَفُنَّ	جمع مذکر حاضر	چاہئے کہ ضرور بالضرور پہچانے جاؤ تم سب مرد
لِتُعْرَفِنَّ	واحد مؤنث حاضر	چاہئے کہ ضرور بالضرور پہچانی جائے تو ایک عورت
لِتُعْرَفَانِّ	تثنیہ مؤنث حاضر	چاہئے کہ ضرور بالضرور پہچانی جاؤ تم دو عورتیں
لِتُعْرَفْنَانِّ	جمع مؤنث حاضر	چاہئے کہ ضرور بالضرور پہچانی جاؤ تم سب عورتیں

فعل امر حاضر مجہول با نون تاکید خفیفہ

لِتُعْرَفَنْ	واحد مذکر حاضر	چاہئے کہ ضرور پہچانا جائے تو ایک مرد
لِتُعْرَفُنْ	جمع مذکر حاضر	چاہئے کہ ضرور پہچانے جاؤ تم سب مرد
لِتُعْرَفِنْ	واحد مؤنث حاضر	چاہئے کہ ضرور پہچانی جائے تو ایک عورت

SUB TOPIC 4.3

فعل امر غائب معلوم بنانے کا طریقہ

فعل امر غائب معلوم بنانے کا طریقہ

امر غائب معلوم کو مضارع معلوم سے بناتے ہیں اس طرح کہ مضارع معلوم کے شروع میں لام امر جازم مکسور لگا دو اور آخر کو ساکن کر دو، علامت جزمی کی وجہ سے چار صیغوں سے ضمہ اعرابی گر گیا تو جزم آ گئی اور تین صیغوں سے نون اعرابی گر گیا اور ایک صیغے سے کچھ نہیں گرا اس لئے کہ وہ مبنی ہے۔

فعل امر غائب معلوم کی بناء

صیغہ	بناء
لِیَضْرِبْ	کو یَضْرِبُ سے بنایا اس طرح کہ شروع میں لام امر جازم مکسور لگایا، اس نے آخری حرف کو جزم دی تو یَضْرِبُ سے لِیَضْرِبْ بن گیا۔
لِیَضْرِبَا	کو یَضْرِبَانِ سے بنایا اس طرح کہ شروع میں لام امر جازم مکسور لگایا، اس نے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو یَضْرِبَانِ سے لِیَضْرِبَا بن گیا۔
لِیَضْرِبُوْا	کو یَضْرِبُوْنَ سے بنایا اس طرح کہ شروع میں لام امر جازم مکسور لگایا، اس نے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو یَضْرِبُوْنَ سے لِیَضْرِبُوْا بن گیا۔
لِتَضْرِبْ	کو تَضْرِبُ سے بنایا اس طرح کہ شروع میں لام امر جازم مکسور لگایا، اس نے آخری حرف کو جزم دی تو تَضْرِبُ سے لِتَضْرِبْ بن گیا۔

لِتَضْرِبَا	کو تَضْرِبَانِ سے بنایا اس طرح کہ شروع میں لام امر جازم مکسور لگایا، اس نے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تَضْرِبَانِ سے لِتَضْرِبَا بن گیا۔
لِیَضْرِبْنَ	کو یَضْرِبْنَ سے بنایا اس طرح کہ شروع میں لام امر جازم مکسور لگایا تو یَضْرِبْنَ سے لِیَضْرِبْنَ بن گیا۔
لِاَضْرِبْ	کو اَضْرِبُ سے بنایا اس طرح کہ شروع میں لام امر جازم مکسور لگایا اس نے آخری حرف کو جزم دی تو اَضْرِبُ سے لِاَضْرِبْ بن گیا۔
لِنَضْرِبْ	کو نَضْرِبُ سے بنایا اس طرح کہ شروع میں لام امر جازم مکسور لگایا اس نے آخری حرف کو جزم دی تو نَضْرِبُ سے لِنَضْرِبْ بن گیا۔

بناء فعل امر غائب معلوم بانون تاکید ثقیلہ

صیغہ	بناء
لِيَضْرِبَنَّ	کو لِيَضْرِبْ سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون ثقیلہ مفتوح ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لگایا تو لِيَضْرِبْ سے لِيَضْرِبَنَّ بن گیا۔
لِيَضْرِبَآنِّ	کو لِيَضْرِبَا سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون ثقیلہ مکسور لگایا تو لِيَضْرِبَا سے لِيَضْرِبَآنِّ بن گیا۔
لِيَضْرِبُنَّ	کو لِيَضْرِبُوْا سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون ثقیلہ مفتوح لگایا تو لِيَضْرِبُوْنَّ ہوگیا واؤ اور نون دو ساکن جمع ہوگئے، واؤ کو گرادیا تو لِيَضْرِبُنَّ بن گیا۔
لِتَضْرِبَنَّ	کو لِتَضْرِبْ سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون ثقیلہ مفتوح ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لگایا تو لِتَضْرِبْ سے لِتَضْرِبَنَّ بن گیا۔

لِتَضْرِبَآنِّ	کو لِتَضْرِبَا سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون ثقیلہ مکسور لگایا تو لِتَضْرِبَا سے لِتَضْرِبَآنِّ بن گیا۔
لِيَضْرِبْنَآنِّ	کو لِيَضْرِبْنَ سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون ثقیلہ مفتوح لگایا تو لِيَضْرِبْنَنَّ ہو گیا، تین نون جمع ہوگئے یہ کلام عرب میں ناپسند ہے اس لئے درمیان میں الف لگایا تو لِيَضْرِبْنَآنَّ ہوگیا، پھر نون کے فتحہ کو کسرہ سے تبدیل کیا تو لِيَضْرِبْنَآنِّ ہوگیا۔
لِاَضْرِبَنَّ	کو لِاَضْرِبْ سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون ثقیلہ مفتوح ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لگایا تو لِاَضْرِبْ سے لِاَضْرِبَنَّ بن گیا۔
لِنَضْرِبَنَّ	کو لِنَضْرِبْ سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون ثقیلہ مفتوح ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لگایا تو لِنَضْرِبْ سے لِنَضْرِبَنَّ بن گیا۔

بناء فعل امر غائب معلوم با نون تاکید خفیفہ

بناء	صیغہ
کو لِیَضْرِبْ سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون خفیفہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لگایا تو لِیَضْرِبْ سے لِیَضْرِبَنْ بن گیا۔	لِیَضْرِبَنْ
کو لِیَضْرِبُوْا سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون خفیفہ لگایا تو لِیَضْرِبُوْنْ ہو گیا واؤ اور نون دو ساکن جمع ہو گئے، واؤ کو گرا دیا تو لِیَضْرِبُنْ بن گیا۔	لِیَضْرِبُنْ

کو لِتَضْرِبْ سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون خفیفہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لگایا تو لِتَضْرِبْ سے لِتَضْرِبَنْ بن گیا۔	لِتَضْرِبَنْ
کو لِاَضْرِبْ سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون خفیفہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لگایا تو لِاَضْرِبْ سے لِاَضْرِبَنْ بن گیا۔	لِاَضْرِبَنْ
کو لِنَضْرِبْ سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون خفیفہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لگایا تو لِنَضْرِبْ سے لِنَضْرِبَنْ بن گیا۔	لِنَضْرِبَنْ

Sub Topic 4.3	فعل امر غائب معلوم بنانیکا طریقہ	Slide # 101	فعل امر	Topic 4.0

گردان فعل امر غائب معلوم

لِيَعْرِفْ	واحد مذکر غائب	چاہیے کہ پہچانے وہ ایک مرد
لِيَعْرِفَا	تثنیہ مذکر غائب	چاہیے کہ پہچانیں وہ دو مرد
لِيَعْرِفُوْا	جمع مذکر غائب	چاہیے کہ پہچانیں وہ سب مرد
لِتَعْرِفْ	واحد مؤنث غائب	چاہیے کہ پہچانے وہ ایک عورت
لِتَعْرِفَا	تثنیہ مؤنث غائب	چاہیے کہ پہچانیں وہ دو عورتیں
لِيَعْرِفْنَ	جمع مؤنث غائب	چاہیے کہ پہچانیں وہ سب عورتیں
لِاَعْرِفْ	واحد متکلّم (مشترک)	چاہیے کہ پہچانوں میں ایک مرد یا ایک عورت
لِنَعْرِفْ	جمع متکلّم (مشترک)	چاہیے کہ پہچانیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں

Sub Topic 4.3	فعل امر غائب معلوم بنانیکا طریقہ	Slide # 102	فعل امر	Topic 4.0

گردان فعل امر غائب معلوم با نون تاکید ثقیلہ

لِيَعْرِفَنَّ	واحد مذکر غائب	چاہیے کہ ضرور بالضرور پہچانے وہ ایک مرد
لِيَعْرِفَآنِّ	تثنیہ مذکر غائب	چاہیے کہ ضرور بالضرور پہچانیں وہ دو مرد
لِيَعْرِفُنَّ	جمع مذکر غائب	چاہیے کہ ضرور بالضرور پہچانیں وہ سب مرد
لِتَعْرِفَنَّ	واحد مؤنث غائب	چاہیے کہ ضرور بالضرور پہچانے وہ ایک عورت
لِتَعْرِفَآنِّ	تثنیہ مؤنث غائب	چاہیے کہ ضرور بالضرور پہچانیں وہ دو عورتیں
لِيَعْرِفْنَآنِّ	جمع مؤنث غائب	چاہیے کہ ضرور بالضرور پہچانیں وہ سب عورتیں
لِاَعْرِفَنَّ	واحد متکلّم (مشترک)	چاہیے کہ ضرور بالضرور پہچانوں میں ایک مرد یا ایک عورت
لِنَعْرِفَنَّ	جمع متکلّم (مشترک)	چاہیے کہ ضرور بالضرور پہچانیں ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں

گردان فعل امر غائب معلوم بانون تاکید خفیفہ

لِيَعْرِفَنْ	واحد مذکر غائب	چاہیے کہ ضرور پہچانے وہ ایک مرد
لِيَعْرِفُنْ	جمع مذکر غائب	چاہیے کہ ضرور پہچانیں وہ سب مرد
لِتَعْرِفَنْ	واحد مؤنث غائب	چاہیے کہ ضرور پہچانے وہ ایک عورت
لِاَعْرِفَنْ	واحد متکلّم (مشترک)	چاہیے کہ ضرور پہچانوں میں ایک مرد یا ایک عورت
لِنَعْرِفَنْ	جمع متکلّم (مشترک)	چاہیے کہ ضرور پہچانیں ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں

SUB TOPIC 4.4

فعل امر غائب مجھول بنانے کا طریقه

فعل امر غائب مجھول بنانے کا قاعدہ

امر غائب مجھول کو مضارع مجھول سے بناتے ہیں اس طرح کہ مضارع مجھول کے شروع میں لام امر جازم مکسور لگادو اور آخر کو ساکن کردو' علامت جزمی کی وجہ سے چار صیغوں سے ضمہ اعرابی گر گیا تو جزم آ گئی اور تین صیغوں سے نون اعرابی گر گیا اور ایک صیغے سے کچھ نہیں گرا اس لئے کہ وہ مبنی ہے۔

فعل امر غائب مجھول کی بناء

بناء	صیغه
کو یُضْـرَبُ سے بنایا اس طرح کہ شروع میں لام امر جازم مکسور لگایا، اس نے آخری حرف کو جزم دی تو یُضْرَبُ سے لِیُضْرَبْ بن گیا	لِیُضْرَبْ

Sub Topic 4.4	فعل امرغائب مجہول بنانے کا طریقہ	Slide # 106	فعل امر	Topic 4.0

لِیُضْرَبَا	کو یُضْرَبَانِ سے بنایا اس طرح کہ شروع میں لام امر جازم مکسور لگایا، اس نے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو یُضْرَبَانِ سے لِیُضْرَبَا بن گیا۔
لِیُضْرَبُوْا	کو یُضْرَبُوْنَ سے بنایا اس طرح کہ شروع میں لام امر جازم مکسور لگایا، اس نے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو یُضْرَبُوْنَ سے لِیُضْرَبُوْا بن گیا۔
لِتُضْرَبْ	کو تُضْرَبُ سے بنایا اس طرح کہ شروع میں لام امر جازم مکسور لگایا، اس نے آخری حرف کو جزم دی تو تُضْرَبُ سے لِتُضْرَبْ بن گیا۔
لِتُضْرَبَا	کو تُضْرَبَانِ سے بنایا اس طرح کہ شروع میں لام امر جازم مکسور لگایا، اس نے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تُضْرَبَانِ سے لِتُضْرَبَا بن گیا۔

Sub Topic 4.4	فعل امرغائب مجہول بنانے کا طریقہ	Slide # 107	فعل امر	Topic 4.0

لِیُضْرَبْنَ	کو یُضْرَبْنَ سے بنایا اس طرح کہ شروع میں لام امر جازم مکسور لگایا تو یُضْرَبْنَ سے لِیُضْرَبْنَ بن گیا۔
لِاُضْرَبْ	کو اُضْرَبُ سے بنایا اس طرح کہ شروع میں لام امر جازم مکسور لگایا، اس نے آخری حرف کو جزم دی تو اُضْرَبُ سے لِاُضْرَبْ بن گیا۔
لِنُضْرَبْ	کو نُضْرَبُ سے بنایا اس طرح کہ شروع میں لام امر جازم مکسور لگایا، اس نے آخری حرف کو جزم دی تو نُضْرَبُ سے لِنُضْرَبْ بن گیا۔

بناء فعل امر غائب مجہول با نون تاکید ثقیلہ

صیغہ	بناء
لِيُضْرَبَنَّ	کو لِیُضرَبْ سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون ثقیلہ مفتوح ما قبل کے فتحہ کے ساتھ لگایا تو لِیُضرَبْ سے لِیُضرَبَنَّ بن گیا۔
لِيُضْرَبَآنِّ	کو لِیُضرَبَا سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون ثقیلہ مکسور لگایا تو لِیُضرَبَا سے لِیُضرَبَآنِّ بن گیا۔
لِيُضْرَبُنَّ	کو لِیُضرَبُوْا سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون ثقیلہ مفتوح لگایا تو لِیُضرَبُوْنَّ ہو گیا، واؤ اور نون دو ساکن جمع ہو گئے، واؤ کو گرا دیا تو لِیُضرَبُنَّ بن گیا۔

صیغہ	بناء
لِتُضْرَبَنَّ	کو لِتُضرَبْ سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون ثقیلہ مفتوح ما قبل کے فتحہ کے ساتھ لگایا تو لِتُضرَبْ سے لِتُضرَبَنَّ بن گیا۔
لِتُضْرَبَآنِّ	کو لِتُضرَبَا سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون ثقیلہ مکسور لگایا تو لِتُضرَبَا سے لِتُضرَبَآنِّ بن گیا۔
لِيُضْرَبْنَآنِّ	کو لِیُضرَبْنَ سے بنایا اسطرح کہ آخر میں نون ثقیلہ مفتوح لگایا تو لِیُضرَبْنَنَّ ہو گیا تین نون جمع ہو گئے یہ کلام عرب میں ناپسند ہے اسلئے درمیان میں الف لگایا تو لِیُضرَبْنَآنَّ ہو گیا، پھر نون کے فتحہ کو کسرہ سے تبدیل کیا تو لِیُضرَبْنَآنِّ ہو گیا۔
لِاُضْرَبَنَّ	کو لِاُضرَبْ سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون ثقیلہ مفتوح ما قبل کے فتحہ کے ساتھ لگایا تو لِاُضرَبْ سے لِاُضرَبَنَّ بن گیا۔
لِنُضْرَبَنَّ	کو لِنُضرَبْ سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون ثقیلہ مفتوح ما قبل کے فتحہ کے ساتھ لگایا تو لِنُضرَبْ سے لِنُضرَبَنَّ بن گیا۔

Sub Topic 4.4	فعل امر غائب مجہول بنانے کا طریقہ	Slide # 110	فعل امر	Topic 4.0

بناء فعل امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ

بناء	صیغہ
کو لِیُضْرَبْ سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون خفیفہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لگایا تو لِیُضْرَبْ سے لِیُضْرَبَنْ بن گیا۔	لِیُضْرَبَنْ
کو لِیُضْرَبُوْا سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون خفیفہ لگایا تو لِیُضْرَبُوْنْ ہو گیا واؤ اور نون دو ساکن جمع ہو گئے واؤ کو گرا دیا تو لِیُضْرَبُنْ بن گیا۔	لِیُضْرَبُنْ

Sub Topic 4.4	فعل امر غائب مجہول بنانے کا طریقہ	Slide # 111	فعل امر	Topic 4.0

بناء	صیغہ
کو لِتُضْرَبْ سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون خفیفہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لگایا تو لِتُضْرَبْ سے لِتُضْرَبَنْ بن گیا۔	لِتُضْرَبَنْ
کو لِاُضْرَبْ سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون خفیفہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لگایا تو لِاُضْرَبْ سے لِاُضْرَبَنْ بن گیا۔	لِاُضْرَبَنْ
کو لِنُضْرَبْ سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون خفیفہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لگایا تو لِنُضْرَبْ سے لِنُضْرَبَنْ بن گیا۔	لِنُضْرَبَنْ

Sub Topic 4.4 فعل امرغائب مجہول بنانے کا طریقہ | Slide # 112 | فعل امر | Topic 4.0

گردان فعل امر غائب مجہول

لِيُعْرَفْ	واحد مذکر غائب	چاہیے کہ پہچانا جائے وہ ایک مرد
لِيُعْرَفَا	تثنیہ مذکر غائب	چاہیے کہ پہچانے جائیں وہ دومرد
لِيُعْرَفُوا	جمع مذکر غائب	چاہیے کہ پہچانے جائیں وہ سب مرد
لِتُعْرَفْ	واحد مؤنث غائب	چاہیے کہ پہچانی جائے وہ ایک عورت
لِتُعْرَفَا	تثنیہ مؤنث غائب	چاہیے کہ پہچانی جائیں وہ دوعورتیں
لِيُعْرَفْنَ	جمع مؤنث غائب	چاہیے کہ پہچانی جائیں وہ سب عورتیں
لِاُعْرَفْ	واحد متکلّم (مشترک)	چاہیے کہ پہچانا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت
لِنُعْرَفْ	جمع متکلّم (مشترک)	چاہئے کہ پہچانے جائیں ہم دومرد یا دوعورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں

Sub Topic 4.4 فعل امرغائب مجہول بنانے کا طریقہ | Slide # 113 | فعل امر | Topic 4.0

فعل امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لِيُعْرَفَنَّ	واحد مذکر غائب	چاہیے کہ ضرور بالضرور پہچانا جائے وہ ایک مرد
لِيُعْرَفَانِّ	تثنیہ مذکر غائب	چاہیے کہ ضرور بالضرور پہچانے جائیں وہ دومرد
لِيُعْرَفُنَّ	جمع مذکر غائب	چاہیے کہ ضرور بالضرور پہچانے جائیں وہ سب مرد
لِتُعْرَفَنَّ	واحد مؤنث غائب	چاہیے کہ ضرور بالضرور پہچانی جائے وہ ایک عورت
لِتُعْرَفَانِّ	تثنیہ مؤنث غائب	چاہیے کہ ضرور بالضرور پہچانی جائیں وہ دوعورتیں
لِيُعْرَفْنَانِّ	جمع مؤنث غائب	چاہیے کہ ضرور بالضرور پہچانی جائیں وہ سب عورتیں
لِاُعْرَفَنَّ	واحد متکلّم (مشترک)	چاہیے کہ ضرور بالضرور پہچانا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت
لِنُعْرَفَنَّ	جمع متکلّم (مشترک)	چاہیے کہ ضرور بالضرور پہچانے جائیں ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں

فعل امر غائب مجہول با نون تاکید خفیفہ

لِيُعْرَفَنْ	واحد مذکر غائب	چاہیے کہ ضرور پہچانا جائے وہ ایک مرد
لِيُعْرَفُنْ	جمع مذکر غائب	چاہیے کہ ضرور پہچانے جائیں وہ سب مرد
لِتُعْرَفَنْ	واحد مؤنث غائب	چاہیے کہ ضرور پہچانی جائے وہ ایک عورت
لِاُعْرَفَنْ	واحد متکلّم (مشترک)	چاہیے کہ ضرور پہچانا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت
لِنُعْرَفَنْ	جمع متکلّم (مشترک)	چاہیے کہ ضرور پہچانے جائیں ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں

SUB TOPIC 4.5

فعل نہی حاضر معلوم بنانے کا طریقہ

فعل نہی حاضر معلوم بنانے کا قاعدہ

فعل نہی حاضر معلوم کو فعل مضارع معلوم کے حاضر کے صیغوں سے بناتے ہیں لائے نہی جازمہ شروع میں لائے، علامت جزمی کی وجہ سے ضمہ اعرابی گر گیا اور وہاں جزم آ گئی چار صیغوں سے نون اعرابی گر گیا اور ایک صیغے سے کچھ نہ گرا کیونکہ وہ مبنی ہے

فعل نہی حاضر معلوم کی بناء

بناء	صیغہ
کو تَضْرِبُ سے بنایا اس طرح کہ شروع میں لائے نہی جازمہ لگایا اس نے آخری حرف کو جزم دی تو تَضْرِبُ سے لَاتَضْرِبْ بن گیا	لَاتَضْرِبْ

لَا تضرِبَا	کوتَضرِبَانِ سے بنایااس طرح کہ شروع میں لائے نہی جازمہ لگایااس نے آخر سے نون اعرابی گرادیا توتَضرِبَانِ سے لَا تَضرِبَا بن گیا
لَا تَضرِبُوا	کوتَضرِبُوْنَ سے بنایااس طرح کہ شروع میں لائے نہی جازمہ لگایااس نے آخر سے نون اعرابی گرادیا توتَضرِبُوْنَ سے لَا تَضرِبُوا بن گیا
لَا تَضرِبِی	کوتَضرِبِیْنَ سے بنایااس طرح کہ شروع میں لائے نہی جازمہ لگایااس نے آخر سے نون اعرابی گرادیا توتَضرِبِیْنَ سے لَا تَضرِبِی بن گیا
لَا تَضرِبَا	کوتَضرِبَانِ سے بنایااس طرح کہ شروع میں لائے نہی جازمہ لگایااس نے آخر سے نون اعرابی گرادیا توتَضرِبَانِ سے لَاتَضرِبَا بن گیا
لَا تَضرِبْنَ	کوتَضرِبْنَ سے بنایااس طرح کہ شروع میں لائے نہی جازمہ لگایا تو تَضرِبْنَ سے لَا تَضرِبْنَ بن گیا

بناء فعل نہی حاضر معلوم با نون تاکید ثقیلہ

صیغہ	بناء
لَا تَضرِبَنَّ	کولَا تَضرِبْ سے بنایااس طرح کہ آخر میں نون ثقیلہ مفتوح ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لگایا تولَا تَضرِبْ سے لَا تَضرِبَنَّ بن گیا
لَا تَضرِبَآنِّ	کولَا تَضرِبَا سے بنایااس طرح کہ آخر میں نون ثقیلہ مکسور لگایا تولَا تَضرِبَا سے لَا تَضرِبَآنِّ بن گیا
لَا تَضرِبُنَّ	کولَا تَضرِبُوْا سے بنایااس طرح کہ آخر میں نون ثقیلہ مفتوح لگایا تو لَا تَضرِبُوْنَّ ہو گیا واؤ اور نون دو ساکن جمع ہو گئے واؤ کو گرادیا تو لَا تَضرِبُنَّ بن گیا

لَا تَضْرِبِنَّ	کو لَا تَضْرِبِیْ سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون ثقیلہ مفتوحہ لگایا تو لَا تَضْرِبِیْنَّ ہو گیا، یا اور نون دو ساکن جمع ہو گئے، یا کو گرا دیا تو لَا تَضْرِبِنَّ بن گیا
لَا تَضْرِبَآنِّ	اس کی بناء گزر چکی ہے
لَا تَضْرِبْنَآنِّ	کو لَا تَضْرِبْنَ سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون ثقیلہ مفتوح لگایا تو لَا تَضْرِبْنَنَّ ہو گیا، تین نون جمع ہو گئے یہ عرب کے ہاں ناپسندیدہ ہے اس لئے درمیان میں الف لگایا تو لَا تَضْرِبْنَانَّ ہو گیا پھر نون کے فتحہ کو کسرہ سے تبدیل کیا تو لَا تَضْرِبْنَآنِّ ہو گیا۔

بناء فعل نہی حاضر معلوم با نون تاکید خفیفہ

صیغہ	بناء
لَا تَضْرِبَنْ	کو لَا تَضْرِبْ سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون خفیفہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لگایا تو لَا تَضْرِبْ سے لَا تَضْرِبَنْ بن گیا
لَا تَضْرِبُنْ	کو لَا تَضْرِبُوْا سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون خفیفہ لگایا تو لَا تَضْرِبُوْنْ ہو گیا، واؤ اور نون دو ساکن جمع ہو گئے، واؤ کو گرا دیا تو لَا تَضْرِبُنْ بن گیا
لَا تَضْرِبِنْ	کو لَا تَضْرِبِیْ سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون خفیفہ لگایا تو لَا تَضْرِبِیْنْ ہو گیا، یا اور نون دو ساکن جمع ہو گئے، یا کو گرا دیا تو لَا تَضْرِبِنْ بن گیا

گردان فعل نہی حاضر معلوم

نہ پہچان تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر	لَا تَعْرِفْ
نہ پہچانو تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَعْرِفَا
نہ پہچانو تم سب مرد	جمع مذکر حاضر	لَا تَعْرِفُوْا
نہ پہچان تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر	لَا تَعْرِفِيْ
نہ پہچانو تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَعْرِفَا
نہ پہچانو تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر	لَا تَعْرِفْنَ

گردان فعل نہی حاضر معلوم با نون تاکید ثقیلہ

ہرگز ہرگز نہ پہچان تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر	لَا تَعْرِفَنَّ
ہرگز ہرگز نہ پہچانو تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَعْرِفَآنِّ
ہرگز ہرگز نہ پہچانو تم سب مرد	جمع مذکر حاضر	لَا تَعْرِفُنَّ
ہرگز ہرگز نہ پہچان تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر	لَا تَعْرِفِنَّ
ہرگز ہرگز نہ پہچانو تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَعْرِفَآنِّ
ہرگز ہرگز نہ پہچانو تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر	لَا تَعْرِفْنَآنِّ

گردان فعل نہی حاضر معلوم بانون تاکید خفیفہ

لَاتَعْرِفَنْ	واحد مذکر حاضر	ہرگز نہ پہچان تو ایک مرد
لَاتَعْرِفُنْ	جمع مذکر حاضر	ہرگز نہ پہچانو تم سب مرد
لَاتَعْرِفِنْ	واحد مؤنث حاضر	ہرگز نہ پہچان تو ایک عورت

SUB TOPIC 4.6

فعل نہی حاضر مجہول بنانے کا طریقہ

فعل نہی حاضر مجہول بنانے کا طریقہ

فعل نہی حاضر مجہول کو فعل مضارع مجہول کے حاضر کے صیغوں سے بناتے ہیں لائے نہی جازمہ شروع میں لائے، علامت جزمی کی وجہ سے ضمہ اعرابی گر گیا اور وہاں جزم آ گئی چار صیغوں سے نون اعرابی گر گیا اور ایک صیغے سے کچھ نہ گرا کیونکہ وہ مبنی ہے

فعل نہی حاضر مجہول کی بناء

بناء	صیغہ
کو تُضرَبُ سے بنایا اس طرح کہ شروع میں لائے نہی جازمہ لگایا اس نے آخری حرف کو جزم دی تو تُضرَبُ سے لَا تُضرَبْ بن گیا	لَا تُضرَبْ

لَا تُضْرَبَا	کو تُضْرَبَانِ سے بنایا اس طرح کہ شروع میں لائے نہی جازمہ لگایا اس نے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تُضْرَبَانِ سے لَا تُضْرَبَا بن گیا
لَا تُضْرَبُوْا	کو تُضْرَبُوْنَ سے بنایا اس طرح کہ شروع میں لائے نہی جازمہ لگایا اس نے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تُضْرَبُوْنَ سے لَا تُضْرَبُوْا بن گیا
لَا تُضْرَبِی	کو تُضْرَبِیْنَ سے بنایا اس طرح کہ شروع میں لائے نہی جازمہ لگایا اس نے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تُضْرَبِیْنَ سے لَا تُضْرَبِی بن گیا
لَا تُضْرَبَا	اس کی بناء گزر چکی ہے
لَاتُضْرَبْنَ	کو تُضْرَبْنَ سے بنایا اس طرح کہ شروع میں لائے نہی جازمہ لگایا تو تُضْرَبْنَ سے لَا تُضْرَبْنَ گیا

بناء فعل نہی حاضر معلوم با نون تاکید ثقیلہ

صیغہ	بناء
لَاتُضْرَبَنَّ	کو لَا تُضْرَبْ سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون ثقیلہ مفتوح ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لگایا تو لَا تُضْرَبْ سے لَا تُضْرَبَنَّ بن گیا
لَا تُضْرَبَآنِّ	کو لَا تُضْرَبَا سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون ثقیلہ مکسور لگایا تو لَا تُضْرَبَا سے لَا تُضْرَبَآنِّ بن گیا
لَا تُضْرَبُنَّ	کو لَا تُضْرَبُوْا سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون ثقیلہ مفتوح لگایا تو لَا تُضْرَبُوْنَّ ہوگیا واؤ اور نون دو ساکن جمع ہوگئے واؤ کو گرادیا تو لَا تُضْرَبُنَّ بن گیا

Sub Topic 4.6	فعل نہی حاضر مجہول بنانیکا طریقہ	Slide # 128	فعل امر	Topic 4.0

لَا تُضْرَبِنَّ	کو لَا تُضْرَبِیْ سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون ثقیلہ مفتوحہ لگایا تو لَا تُضْرَبِیْنَّ ہو گیا یا اور نون دو ساکن جمع ہو گئے یا کو گرا دیا تو لَا تُضْرَبِنَّ بن گیا
لَاتُضْرَبَآنِّ	اس کی بناء گزر چکی ہے
لَاتُضْرَبْنَآنِّ	کو لَا تُضْرَبْنَ سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون ثقیلہ مفتوح لگایا، تو لَا تُضْرَبْنَنَّ ہو گیا، تین نون جمع ہو گئے یہ عرب کے ہاں ناپسندیدہ ہے اس لئے درمیان میں الف لگایا تو لَا تُضْرَبْنَانَّ ہو گیا پھر نون کے فتحہ کو کسرہ سے تبدیل کیا تو لَا تُضْرَبْنَآنِّ ہو گیا۔

Sub Topic 4.6	فعل نہی حاضر مجہول بنانیکا طریقہ	Slide # 129	فعل امر	Topic 4.0

بناء فعل نہی حاضر معلوم با نون تاکید خفیفہ

صیغہ	بناء
لَا تُضْرَبَنْ	کو لَا تُضْرَبْ سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون خفیفہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لگایا تو لَا تُضْرَبْ سے لَا تُضْرَبَنْ بن گیا
لَا تُضْرَبُنْ	کو لَا تُضْرَبُوْا سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون خفیفہ لگایا تو لَا تُضْرَبُوْنْ ہو گیا، واؤ اور نون دو ساکن جمع ہو گئے، واؤ کو گرا دیا تو لَا تُضْرَبُنْ بن گیا
لَا تُضْرَبِنْ	کو لَا تُضْرَبِیْ سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون خفیفہ لگایا تو لَا تُضْرَبِیْنْ ہو گیا، یا اور نون دو ساکن جمع ہو گئے، یا کو گرا دیا تو لَا تُضْرَبِنْ بن گیا

Sub Topic 4.6	فعل نہی حاضر مجہول بنانیکا طریقہ	Slide # 130	فعل امر	Topic 4.0

گردان فعل نہی حاضر مجہول

لَا تُعْرَفْ	واحد مذکر حاضر	نہ پہچانا جائے تو ایک مرد
لَا تُعْرَفَا	تثنیہ مذکر حاضر	نہ پہچانے جاؤ تم دو مرد
لَا تُعْرَفُوْا	جمع مذکر حاضر	نہ پہچانے جاؤ تم سب مرد
لَا تُعْرَفِيْ	واحد مؤنث حاضر	نہ پہچانی جائے تو ایک عورت
لَا تُعْرَفَا	تثنیہ مؤنث حاضر	نہ پہچانی جاؤ تم دو عورتیں
لَا تُعْرَفْنَ	جمع مؤنث حاضر	نہ پہچانی جاؤ تم سب عورتیں

Sub Topic 4.6	فعل نہی حاضر مجہول بنانیکا طریقہ	Slide # 131	فعل امر	Topic 4.0

گردان فعل نہی حاضر مجہول با نون تاکید ثقیلہ

لَا تُعْرَفَنَّ	واحد مذکر حاضر	ہرگز ہرگز نہ پہچانا جائے تو ایک مرد
لَا تُعْرَفَانِّ	تثنیہ مذکر حاضر	ہرگز ہرگز نہ پہچانے جاؤ تم دو مرد
لَا تُعْرَفُنَّ	جمع مذکر حاضر	ہرگز ہرگز نہ پہچانے جاؤ تم سب مرد
لَا تُعْرَفِنَّ	واحد مؤنث حاضر	ہرگز ہرگز نہ پہچانی جائے تو ایک عورت
لَا تُعْرَفَانِّ	تثنیہ مؤنث حاضر	ہرگز ہرگز نہ پہچانی جاؤ تم دو عورتیں
لَا تُعْرَفْنَانِّ	جمع مؤنث حاضر	ہرگز ہرگز نہ پہچانی جاؤ تم سب عورتیں

گردان فعل نہی حاضر مجہول با نون تاکید خفیفہ

لَا تُعْرَفَنْ	واحد مذکر حاضر	ہرگز نہ پہچانا جائے تو ایک مرد
لَا تُعْرَفُنْ	جمع مذکر حاضر	ہرگز نہ پہچانے جاؤ تم سب مرد
لَا تُعْرَفِنْ	واحد مؤنث حاضر	ہرگز نہ پہچانی جائے تو ایک عورت

SUB TOPIC 4.7

فعل نہی غائب بنانے کا طریقہ

فعل نہی غائب معلوم بنانے کا طریقہ

فعل نہی غائب معلوم کو فعل مضارع معلوم کے غائب کے صیغوں سے بناتے ہیں اس طرح کہ لائے نہی جازمہ شروع میں لائے۔علامت جزمی کی وجہ سے چار صیغوں سے ضمہ اعرابی گر گیا اور وہاں جزم آ گئی تین صیغوں سے نون اعرابی گر گیا اور ایک صیغے سے کچھ نہ گرا کیونکہ وہ مبنی ہے

فعل نہی غائب معلوم کی بناء

صیغہ	بناء
لَایَضْرِبْ	کو یَضْرِبُ سے بنایا اس طرح کہ شروع میں لائے نہی جازمہ لگایا اس نے آخری حرف کو جزم دی تو یَضْرِبُ سے لَایَضْرِبْ بن گیا

Sub Topic 4.7 فعل نہی غائب بنانے کا طریقہ Slide # 135 فعل امر Topic 4.0

لَایَضْرِبُوْا	کو یَضْرِبُوْنَ سے بنایا اس طرح کہ شروع میں لائے نہی جازمہ لگایا اس نے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو یَضْرِبُوْنَ سے لَایَضْرِبُوْا بن گیا
لَاتَضْرِبْ	کو تَضْرِبُ سے بنایا اس طرح کہ شروع میں لائے نہی جازمہ لگایا اس نے آخری حرف کو جزم دی تو تَضْرِبُ سے لَاتَضْرِبْ بن گیا
لَاتَضْرِبَا	اس کی بناء گزر چکی ہے

Sub Topic 4.7 فعل نہی غائب بنانے کا طریقہ Slide # 136 فعل امر Topic 4.0

لَایَضْرِبْنَ	کو یَضْرِبْنَ سے بنایا اس طرح کہ شروع میں لائے نہی جازمہ لگایا تو یَضْرِبْنَ سے لَایَضْرِبْنَ بن گیا
لَااَضْرِبْ	کو اَضْرِبُ سے بنایا اس طرح کہ شروع میں لائے نہی جازمہ لگایا اس نے آخری حرف کو جزم دی تو اَضْرِبُ سے لَااَضْرِبْ بن گیا
لَانَضْرِبْ	کو نَضْرِبُ سے بنایا اس طرح کہ شروع میں لائے نہی جازمہ لگایا اس نے آخری حرف کو جزم دی تو نَضْرِبُ سے لَانَضْرِبْ بن گیا

بناء فعل نہی غائب معلوم بانون تاکید ثقیلہ

صیغہ	بناء
لَا یَضْرِبَنَّ	کو لَا یَضْرِبْ سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون ثقیلہ مفتوح ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لگایا تو لَا یَضْرِبْ سے لَا یَضْرِبَنَّ بن گیا
لَا یَضْرِبَآنِّ	کو لَا یَضْرِبَا سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون ثقیلہ مکسور لگایا تو لَا یَضْرِبَا سے لَا یَضْرِبَآنِّ بن گیا
لَا یَضْرِبُنَّ	کو لَا یَضْرِبُوْا سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون ثقیلہ مفتوح لگایا تو لَا یَضْرِبُوْنَّ ہوگیا واؤ اور نون دو ساکن جمع ہوگئے واؤ کو گرادیا تو لَا یَضْرِبُنَّ بن گیا
لَا تَضْرِبَنَّ	کو لَا تَضْرِبْ سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون ثقیلہ مفتوح ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لگایا تو لَا تَضْرِبْ سے لَا تَضْرِبَنَّ بن گیا

صیغہ	بناء
لَا تَضْرِبَانِّ	کو لَا تَضْرِبَا سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون ثقیلہ مکسور لگایا تو لَا تَضْرِبَا سے لَا تَضْرِبَانِّ بن گیا
لَا یَضْرِبْنَآنِّ	کو لَا یَضْرِبْنَ سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون ثقیلہ مفتوح لگایا، تو لَا یَضْرِبْنَنَّ ہوگیا تین نون جمع ہوگئے یہ عرب کے ہاں ناپسندیدہ ہے اس لئے درمیان میں الف لگایا تو لَا یَضْرِبْنَانَّ ہوگیا پھر نون کے فتحہ کو کسرہ سے تبدیل کیا تو لَا یَضْرِبْنَآنِّ بن گیا۔
لَا اَضْرِبَنَّ	کو لَا اَضْرِبْ سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون ثقیلہ مفتوح ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لگایا تو لَا اَضْرِبْ سے لَا اَضْرِبَنَّ بن گیا
لَا نَضْرِبَنَّ	کو لَا نَضْرِبْ سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون ثقیلہ مفتوح ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لگایا تو لَا نَضْرِبْ سے لَا نَضْرِبَنَّ بن گیا

بناء فعل نہی غائب معلوم با نون تاکید خفیفہ

صیغہ	بناء
لَا یَضْرِبَنْ	کو لَا یَضْرِبْ سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون خفیفہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لگایا تو لَا یَضْرِبْ سے لَا یَضْرِبَنْ بن گیا
لَا یَضْرِبُنْ	کو لَا یَضْرِبُوْا سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون خفیفہ لگایا تو لَا یَضْرِبُوْنْ ہو گیا واؤ اور نون دو ساکن جمع ہو گئے واؤ کو گرا دیا تو لَا یَضْرِبُنْ بن گیا

لَا تَضْرِبَنْ	کو لَا تَضْرِبْ سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون خفیفہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لگایا تو لَا تَضْرِبْ سے لَا تَضْرِبَنْ بن گیا
لَا اَضْرِبَنْ	کو لَا اَضْرِبْ سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون خفیفہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لگایا تو لَا اَضْرِبْ سے لَا اَضْرِبَنْ بن گیا
لَا نَضْرِبَنْ	کو لَا نَضْرِبْ سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون خفیفہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لگایا تو لَا نَضْرِبْ سے لَا نَضْرِبَنْ بن گیا

Sub Topic 4.7 فعل نہی غائب بنانے کا طریقہ Slide # 141 فعل امر Topic 4.0

گردان فعل نہی غائب معلوم

لَا یَعْرِفْ	واحد مذکر غائب	نہ پہچانے وہ ایک مرد
لَا یَعْرِفَا	تثنیہ مذکر غائب	نہ پہچانیں وہ دو مرد
لَا یَعْرِفُوْا	جمع مذکر غائب	نہ پہچانیں وہ سب مرد
لَا تَعْرِفْ	واحد مؤنث غائب	نہ پہچانے وہ ایک عورت
لَا تَعْرِفَا	تثنیہ مؤنث غائب	نہ پہچانیں وہ دو عورتیں
لَا یَعْرِفْنَ	جمع مؤنث غائب	نہ پہچانیں وہ سب عورتیں
لَا اَعْرِفْ	واحد متکلّم (مشترک)	نہ پہچانوں میں ایک مرد یا ایک عورت
لَا نَعْرِفْ	جمع متکلّم (مشترک)	نہ پہچانیں ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں

Sub Topic 4.7 فعل نہی غائب بنانے کا طریقہ Slide # 142 فعل امر Topic 4.0

گردان فعل نہی غائب معلوم با نون تاکید ثقیلہ

لَا یَعْرِفَنَّ	واحد مذکر غائب	ہرگز ہرگز نہ پہچانے وہ ایک مرد
لَا یَعْرِفَآنِّ	تثنیہ مذکر غائب	ہرگز ہرگز نہ پہچانیں وہ دو مرد
لَا یَعْرِفُنَّ	جمع مذکر غائب	ہرگز ہرگز نہ پہچانیں وہ سب مرد
لَا تَعْرِفَنَّ	واحد مؤنث غائب	ہرگز ہرگز نہ پہچانے وہ ایک عورت
لَا تَعْرِفَآنِّ	تثنیہ مؤنث غائب	ہرگز ہرگز نہ پہچانیں وہ دو عورتیں
لَا یَعْرِفْنَآنِّ	جمع مؤنث غائب	ہرگز ہرگز نہ پہچانیں وہ سب عورتیں
لَا اَعْرِفَنَّ	واحد متکلّم (مشترک)	ہرگز ہرگز نہ پہچانوں میں ایک مرد یا ایک عورت
لَا نَعْرِفَنَّ	جمع متکلّم (مشترک)	ہرگز ہرگز نہ پہچانیں ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں

گردان فعل نہی غائب معلوم با نون تاکید خفیفہ

لَایعْرِفَنْ	واحد مذکر غائب	ہرگز نہ پہچانے وہ ایک مرد
لَایعْرِفُنْ	جمع مذکر غائب	ہرگز نہ پہچانیں وہ سب مرد
لَاتَعْرِفَنْ	واحد مؤنث غائب	ہرگز نہ پہچانے وہ ایک عورت
لَااَعْرِفَنْ	واحد متکلّم (مشترک)	ہرگز نہ پہچانوں میں ایک مرد یا ایک عورت
لَانَعْرِفَنْ	جمع متکلّم (مشترک)	ہرگز نہ پہچانیں ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں

SUB TOPIC 4.8

فعل نهی غائب مجہول بنانے کا طریقہ

فعل نہی غائب مجہول بنانے کا طریقہ

فعل نہی غائب مجہول کو فعل مضارع مجہول کے غائب کے صیغوں سے بناتے ہیں اس طرح کے شروع میں لائے نہی جازمہ شروع میں لائے علامت جزم کی وجہ سے چار صیغوں سے ضمہ اعرابی گر گیا اور وہاں جزم آ گئی تین صیغوں سے نون اعرابی گر گیا اور ایک صیغے سے کچھ نہ گرا کیونکہ وہ مبنی ہے۔

فعل نہی غائب مجہول کی بناء

صیغہ	بناء
لَایُضْرَبْ	کو یُضْرَبُ سے بنایا اس طرح کہ شروع میں لا ناہیہ جازمہ لگایا اس نے آخری حرف کو جزم دی تو یُضْرَبُ سے لَایُضْرَبْ بن گیا

Sub Topic 4.8 فعل نہی غائب مجہول بنانے کا طریقہ Slide # 146 فعل امر Topic 4.0

لَا یُضْرَبَا	کو یُضْرَبَانِ سے بنایا اس طرح کہ شروع میں لائے نہی جازمہ لگایا اس نے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو یُضْرَبَانِ سے لَا یُضْرَبَا بن گیا
لَا یُضْرَبُوْا	کو یُضْرَبُوْنَ سے بنایا اس طرح کہ شروع میں لائے نہی جازمہ لگایا اس نے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو یُضْرَبُوْنَ سے لَا یُضْرَبُوْا بن گیا
لَا تُضْرَبْ	کو تُضْرَبُ سے بنایا اس طرح کہ شروع میں لائے نہی جازمہ لگایا اس نے آخری حرف کو جزم دی تو تُضْرَبُ سے لَا تُضْرَبْ بن گیا
لَا تُضْرَبَا	کو تُضْرَبَانِ سے بنایا اس طرح کہ شروع میں لائے نہی جازمہ لگایا اس نے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو تُضْرَبَانِ سے لَا تُضْرَبَا بن گیا

Sub Topic 4.8 فعل نہی غائب مجہول بنانے کا طریقہ Slide # 147 فعل امر Topic 4.0

لَا یُضْرَبْنَ	کو یُضْرَبْنَ سے بنایا اس طرح کہ شروع میں لائے نہی جازمہ لگایا تو یُضْرَبْنَ سے لَا یُضْرَبْنَ بن گیا
لَا اُضْرَبْ	کو اُضْرَبُ سے بنایا اس طرح کہ شروع میں لائے نہی جازمہ لگایا اس نے آخری حرف کو جزم دی تو اُضْرَبُ سے لَا اُضْرَبْ بن گیا
لَا نُضْرَبْ	کو نُضْرَبُ سے بنایا اس طرح کہ شروع میں لائے نہی جازمہ لگایا اس نے آخری حرف کو جزم دی تو نُضْرَبُ سے لَا نُضْرَبْ بن گیا

بناء فعل نہی غائب معلوم با نون تاکید ثقیلہ

صیغہ	بناء
لَا یُضْرَبَنَّ	کو لَا یُضْرَبُ سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون ثقیلہ مفتوح ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لگایا تو لَا یُضْرَبُ سے لَا یُضْرَبَنَّ بن گیا
لَا یُضْرَبَآنِّ	کو لَا یُضْرَبَا سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون ثقیلہ مکسور لگایا تو لَا یُضْرَبَا سے لَا یُضْرَبَآنِّ بن گیا
لَا یُضْرَبُنَّ	کو لَا یُضْرَبُوْا سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون ثقیلہ مفتوح لگایا تو لَا یُضْرَبُوْنَّ ہو گیا واؤ اور نون دو ساکن جمع ہو گئے واؤ کو گرا دیا تو لَا یُضْرَبُنَّ بن گیا
لَا تُضْرَبَنَّ	کو لَا تُضْرَبُ سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون ثقیلہ مفتوح ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لگایا تو لَا تُضْرَبُ سے لَا تُضْرَبَنَّ بن گیا

Sub Topic 4.8 فعل نہی غائب مجہول بنانے کا طریقہ Slide # 149 فعل امر Topic 4.0

لَا تُضْرَبَآنِّ	کو لَا تُضْرَبَا سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون ثقیلہ مکسور لگایا تو لَا تُضْرَبَا سے لَا تُضْرَبَآنِّ بن گیا
لَا یُضْرَبْنَآنِّ	کو لَا یُضْرَبْنَ سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون ثقیلہ مفتوح لگایا تو لَا یُضْرَبْنَنَّ ہو گیا تین نون جمع ہو گئے یہ عرب کے ہاں ناپسندیدہ ہے اس لئے درمیان میں الف لگایا تو لَا یُضْرَبْنَانَّ ہو گیا پھر نون کے فتحہ کو کسرہ سے تبدیل کیا تو لَا یُضْرَبْنَآنِّ ہو گیا۔
لَا اُضْرَبَنَّ	کو لَا اُضْرَبُ سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون ثقیلہ مفتوح ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لگایا تو لَا اُضْرَبُ سے لَا اُضْرَبَنَّ بن گیا
لَا نُضْرَبَنَّ	کو لَا نُضْرَبُ سے بنایا اس طرح کہ آخر میں نون ثقیلہ مفتوح ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لگایا تو لَا نُضْرَبُ سے لَا نُضْرَبَنَّ بن گیا

بناء فعل نہی غائب معلوم بانون تاکید خفیفہ

صیغہ	بناء
لَایُضْرَبَنْ	کولَایُضْرَبْ سے بنایااس طرح کہ آخرمیں نون خفیفہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لگایا تولَایُضْرَبْ سے لَایُضْرَبَنْ بن گیا
لَا یُضْرَبُنْ	کولَایُضْرَبُوْا سے بنایااس طرح کہ آخرمیں نون خفیفہ لگایا تولَا یُضْرَبُوْنْ ہوگیا واؤاورنون دوساکن جمع ہوگئے واؤ کوگرادیا تولَا یُضْرَبُنْ بن گیا

لَاتُضْرَبَنْ	کولَاتُضْرَبْ سے بنایااس طرح کہ آخرمیں نون خفیفہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لگایا تولَاتُضْرَبْ سے لَاتُضْرَبَنْ بن گیا
لَااُضْرَبَنْ	کولَااُضْرَبْ سے بنایااس طرح کہ آخرمیں نون خفیفہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لگایا تولَااُضْرَبْ سے لَااُضْرَبَنْ بن گیا
لَانُضْرَبَنْ	کولَانُضْرَبْ سے بنایااس طرح کہ آخرمیں نون خفیفہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لگایا تولَانُضْرَبْ سے لَانُضْرَبَنْ بن گیا

گردان فعل نہی غائب مجہول

لَا يُعْرَفْ	واحد مذکر غائب	نہ پہچانا جائے وہ ایک مرد
لَا يُعْرَفَا	تثنیہ مذکر غائب	نہ پہچانے جائیں وہ دو مرد
لَا يُعْرَفُوْا	جمع مذکر غائب	نہ پہچانے جائیں وہ سب مرد
لَا تُعْرَفْ	واحد مؤنث غائب	نہ پہچانی جائے وہ ایک عورت
لَا تُعْرَفَا	تثنیہ مؤنث غائب	نہ پہچانی جائیں وہ دو عورتیں
لَا يُعْرَفْنَ	جمع مؤنث غائب	نہ پہچانی جائیں وہ سب عورتیں
لَا اُعْرَفْ	واحد متکلّم (مشترک)	نہ پہچانا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت
لَا نُعْرَفْ	جمع متکلّم (مشترک)	نہ پہچانے جائیں ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں

گردان فعل نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لَا يُعْرَفَنَّ	واحد مذکر غائب	ہرگز ہرگز نہ پہچانا جائے وہ ایک مرد
لَا يُعْرَفَآنِّ	تثنیہ مذکر غائب	ہرگز ہرگز نہ پہچانے جائیں وہ دو مرد
لَا يُعْرَفُنَّ	جمع مذکر غائب	ہرگز ہرگز نہ پہچانے جائیں وہ سب مرد
لَا تُعْرَفَنَّ	واحد مؤنث غائب	ہرگز ہرگز نہ پہچانی جائے وہ ایک عورت
لَا تُعْرَفَآنِّ	تثنیہ مؤنث غائب	ہرگز ہرگز نہ پہچانی جائیں وہ دو عورتیں
لَا يُعْرَفْنَآنِّ	جمع مؤنث غائب	ہرگز ہرگز نہ پہچانی جائیں وہ سب عورتیں
لَا اُعْرَفَنَّ	واحد متکلّم (مشترک)	ہرگز ہرگز نہ پہچانا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت
لَا نُعْرَفَنَّ	جمع متکلّم (مشترک)	ہرگز ہرگز نہ پہچانے جائیں ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں

گردان فعل نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ

لَایُعْرَفَنْ	واحد مذکر غائب	ہرگز نہ پہچانا جائے وہ ایک مرد
لَایُعْرَفُنْ	جمع مذکر غائب	ہرگز نہ پہچانے جائیں وہ سب مرد
لَاتُعْرَفَنْ	واحد مؤنث غائب	ہرگز نہ پہچانی جائے وہ ایک عورت
لَااُعْرَفَنْ	واحد متکلّم (مشترک)	ہرگز نہ پہچانا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت
لَانُعْرَفَنْ	جمع متکلّم (مشترک)	ہرگز نہ پہچانے جائیں ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں

Slide # 155

TOPIC NO 5.0

اسم فاعل

Slide # 156 اسم فاعل Topic 5.0

SUB TOPIC 5.1

اسم فاعل بنانے کا طریقہ

اسم فاعل بنانے کا طریقہ

اسم فاعل مضارع معلوم سے بنتا ہے جب ماضی تین حرفی ہو تو اسم فاعل ("فاعِل") کے وزن پر آتا ہے جیسے یَضْرِبُ سے ضَارِب" یَصْبِرُ سے صَابِر"

اسم فاعل کی بناء

صیغہ	بناء
ضَارِب"	کو یَضْرِبُ سے بنایا اس طرح کہ یاء علامت مضارع کو گرادیا، فاء کلمہ کو فتحہ دیا، اس کے بعد الف علامت اسم فاعل لائے اور آخر میں تنوین لگادی تو یَضْرِبُ سے ضَارِب" بن گیا
ضَارِبَان	کو ضَارِب" سے بنایا اس طرح کہ الف علامت تثنیہ ماقبل کے فتحہ کیساتھ اور نون مکسور آخر میں لائے تو ضَارِب" سے ضَارِبَان بن گیا

صیغہ	بناء
ضَارِبُوْنَ	کو ضَارِب" سے بنایا اس طرح کہ واؤ ساکنہ علامت جمع مذکر سالم ماقبل کے ضمہ کے ساتھ اور نون مفتوح آخر میں لائے تو ضَارِب" سے ضَارِبُوْنَ بن گیا
ضَرَبَة"	کو ضَارِب" سے بنایا اس طرح کہ پہلے حرف کو اپنے حال پر چھوڑا دوسرے کو گرادیا، عین اور لام کلمہ کو فتحہ دیا، آخر میں تائے متحرکہ لگائی تو ضَارِب" سے ضَرَبَة" بن گیا
ضُرَّاب"	کو ضَارِب" سے بنایا اس طرح کہ پہلے حرف کو ضمہ دیا، دوسرے کو گرادیا، عین کلمہ کو مشدد کر کے فتحہ دیا، اسکے بعد الف علامت جمع مذکر مکسر لائے تو ضَارِب" سے ضُرَّاب" بن گیا

Topic 5.0	اسم فاعل	Slide # 159	اسم فاعل بنانے کا طریقہ	Sub Topic 5.1

ضُرَّبٌ	کو ضَارِبٌ سے بنایا اس طرح کہ پہلے حرف کو ضمہ دیا، دوسرے کو گرا دیا عین کلمہ کو مشدد کر کے فتحہ دیا تو ضَارِبٌ سے ضُرَّبٌ بن گیا
ضَرَبٌ	کو ضَارِبٌ سے بنایا اس طرح کہ پہلے حرف کو اپنے حال پر چھوڑا دوسرے کو گرا دیا، عین کلمہ کو فتحہ دیا تو ضَارِبٌ سے ضَرَبٌ بن گیا
ضُرُبٌ	کو ضَارِبٌ سے بنایا اس طرح کہ پہلے حرف کو ضمہ دیا، دوسرے کو گرا دیا، عین کلمہ کو ساکن کیا تو ضَارِبٌ سے ضُرُبٌ بن گیا
ضُرَبَاءُ	کو ضَارِبٌ سے بنایا اس طرح کہ پہلے حرف کو ضمہ دیا، دوسرے کو گرا دیا، عین اور لام کلمہ کو فتحہ دیا، پھر الف ممدودہ علامت جمع مذکر مکسر لائے اور تنوین گرا دی تو ضَارِبٌ سے ضُرَبَاءُ بن گیا

Topic 5.0	اسم فاعل	Slide # 160	اسم فاعل بنانے کا طریقہ	Sub Topic 5.1

ضُرُبَانٌ	کو ضَارِبٌ سے بنایا اس طرح کہ پہلے حرف کو ضمہ دیا دوسرے کو گرا دیا عین کلمہ کو ساکن کیا پھر آخر میں الف ونون زائدہ تان علامت جمع مذکر مکسر لا کر اعراب کو نون پر لگا دیا تو ضَارِبٌ سے ضُرُبَانٌ بن گیا
ضِرَابٌ	کو ضَارِبٌ سے بنایا اس طرح کہ پہلے حرف کو کسرہ دیا، دوسرے کو گرا دیا، عین کلمہ کو فتحہ دیا، اس کے بعد الف علامت جمع مذکر مکسر لائے تو ضَارِبٌ سے ضِرَابٌ بن گیا
اَضْرَابٌ	کو ضَارِبٌ سے بنایا اس طرح کہ شروع میں ہمزہ مفتوح علامت جمع مذکر مکسر لائے، فا کلمہ کو ساکن کیا، فا کلمہ کے بعد الف گرا دیا، عین کلمہ کے بعد الف ماقبل کے فتحہ کیساتھ لائے تو ضَارِبٌ سے اَضْرَابٌ بن گیا

Topic 5.0	اسم فاعل	Slide # 161	اسم فاعل بنانے کا طریقہ	Sub Topic 5.1

ضُرُوْبٌ	کو ضَارِبٌ سے بنایا اس طرح کہ فا کلمہ کو ضمہ دیا، دوسرے کو گرا دیا، عین کلمہ کے بعد واؤ ساکن علامت جمع مذکر مکسر ماقبل کے ضمہ کے ساتھ لائے تو ضَارِبٌ سے ضُرُوْبٌ بن گیا
ضَارِبَۃٌ	کو ضَارِبٌ سے بنایا اس طرح کہ آخر میں تاء متحرکہ علامت تانیث ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لائے اور اعراب کو تاء پر لگایا تو ضَارِبٌ سے ضَارِبَۃٌ بن گیا
ضَارِبَتَانِ	کو ضَارِبَۃٌ سے بنایا اس طرح کہ الف علامت تثنیہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ اور نون مکسور آخر میں لائے تو ضَارِبَۃٌ سے ضَارِبَتَان بن گیا

Topic 5.0	اسم فاعل	Slide # 162	اسم فاعل بنانے کا طریقہ	Sub Topic 5.1

ضَارِبَاتٌ	کو ضَارِبَۃٌ سے بنایا اس طرح کہ الف و تاء علامت جمع مؤنث سالم ماقبل کے فتحہ ساتھ آخر میں لائے اور اعراب کو تا پر لگایا تو ضَارِبَتَاتٌ ہو گیا، یہاں دو علامت تانیث جمع ہو گئیں یہ ناپسند ہے لہٰذا تاء وحدت کو گرادیا تو ضَارِبَتَاتٌ سے ضَارِبَاتٌ بن گیا
ضَوَارِبُ	کو ضَارِبَۃٌ سے بنایا اس طرح کہ پہلے حرف کو اپنے حال پر چھوڑا دوسرے کو واؤ مفتوح سے تبدیل کیا، تیسری جگہ الف علامت جمع مؤنث مکسر لائے اور آخر میں تاء اور تنوین کو گرادیا تو ضَارِبَۃٌ سے ضَوَارِبُ بن گیا
ضُوَیْرِبٌ	کو ضَارِبٌ سے بنایا اس طرح کہ پہلے حرف کو ضمہ دیا، دوسرے کو واؤ مفتوح سے تبدیل کیا، اس کے بعد یائے ساکنہ علامت تصغیر لائے تو ضَارِبٌ سے ضُوَیْرِبٌ بن گیا

Sub Topic 5.1	اسم فاعل بنانے کا طریقہ	Slide # 163	اسم فاعل	Topic 5.0

ضُوَیْرِبَۃٌ	کو ضَارِبَۃٌ سے بنایا اس طرح کہ پہلے حرف کو ضمہ دیا، دوسرے کو واوَ مفتوح سے تبدیل کیا، اسکے بعد یائے ساکنہ علامت تصغیر کی لائے تو ضَارِبَۃٌ سے ضُوَیْرِبَۃٌ بن گیا

اور باقی ابواب کیلئے قاعدہ یہ ہے کہ 'یٰ' حرف مضارعت کو حذف کردیں اس کی جگہ میم مضمومہ لائیں اور آخر کے ماقبل کو کسرہ دیں بشرطیکہ پہلے سے کسرہ نہ ہو اور آخر پر تنوین لائیں جیسے اَکْرَمَ یُکْرِمُ کا اسم فاعل مُکْرِمٌ اور دَحْرَجَ یُدَحْرِجُ کا اسم فاعل مُدَحْرِجٌ اور اِقْشَعَرَّ یَقْشَعِرُّ کا اسم فاعل مُقْشَعِرٌّ ہے

Sub Topic 5.1	اسم فاعل بنانے کا طریقہ	Slide # 164	اسم فاعل	Topic 5.0

گردان اسم فاعل مذکر

عَارِفٌ	واحد مذکر	پہچاننے والا ایک مرد
عَارِفَانِ	تثنیہ مذکر	پہچاننے والے دو مرد
عَارِفُوْنَ	جمع مذکر سالم	پہچاننے والے سب مرد
عَرَفَۃٌ	جمع مذکر مکسر	پہچاننے والے سب مرد
عُرَّافٌ	جمع مذکر مکسر	پہچاننے والے سب مرد
عُرَّفٌ	جمع مذکر مکسر	پہچاننے والے سب مرد
عَرَفٌ	جمع مذکر مکسر	پہچاننے والے سب مرد

Topic 5.0	اسم فاعل	Slide # 165	اسم فاعل بنانے کا طریقہ	Sub Topic 5.1

عُرُفٌ	جمع مذکر مکسر	پہچاننے والے سب مرد
عُرَفَآءُ	جمع مذکر مکسر	پہچاننے والے سب مرد
عُرْفَانٌ	جمع مذکر مکسر	پہچاننے والے سب مرد
عِرَافٌ	جمع مذکر مکسر	پہچاننے والے سب مرد
اَعْرَافٌ	جمع مذکر مکسر	پہچاننے والے سب مرد
عُرُوْفٌ	جمع مذکر مکسر	پہچاننے والے سب مرد
عُوَيْرِفٌ	واحد مذکر مصغر	تھوڑا سا پہچاننے والا ایک آدمی

Topic 5.0	اسم فاعل	Slide # 166	اسم فاعل بنانے کا طریقہ	Sub Topic 5.1

گردان اسم فاعل مؤنث

عَارِفَةٌ	پہچاننے والی ایک عورت	واحد مؤنث
عَارِفَتَانِ	پہچاننے والی دو عورتیں	تثنیہ مؤنث
عَارِفَاتٌ	پہچاننے والی سب عورتیں	جمع مؤنث سالم
عَوَارِفُ	پہچاننے والی سب عورتیں	جمع مؤنث مکسّر
عُوَيْرِفَةٌ	تھوڑا سا ایک عورت پہچاننے والی	واحد مؤنث مصغّر

اسم فاعل کی علامتیں

اگر نون مکسور سے پہلے ''الف'' آجائے تو یہ تثنیہ کا صیغہ ہوگا جیسے عَارِفَانِ، اگر الف سے پہلے ''ت'' زائدہ نہ ہو تو تثنیہ مذکر اور اگر ''ت'' زائدہ ہو تو تثنیہ مؤنث کا صیغہ ہوگا جیسے

عَارِفَانِ مذکر اور عَارِفَتَانِ مؤنث ہے

جمع مذکر سالم، جمع مؤنث سالم، جمع اقصیٰ کی پہچان

۱۔ جمع مذکر سالم: اگر نون مفتوح سے پہلے واؤ ساکن آجائے تو جمع مذکر سالم کا صیغہ ہوگا جیسے صَابِرُوْنَ

۲۔ جمع مؤنث سالم: اگر الف اور ت آجائے تو جمع مؤنث سالم کا صیغہ ہوگا جیسے عَارِفَاتٌ

۳۔ جمع اقصیٰ: اگر شروع میں دو حرفوں پر فتحہ ہو اور تیسری جگہ ''الف'' ہو تو وہ جمع اقصیٰ کا صیغہ ہوگا جیسے مَسَاجِدُ

جمع مکسر اور واحد مصغر

جمع مکسر: اگر صیغہ جمع کا ہے لیکن اس میں تین مذکورہ جمعوں کی علامتوں میں سے کوئی علامت بھی اس میں نہیں پائی گئی تو وہ جمع مکسر کا صیغہ ہوگا جیسے عَرَفَةٌ

اب اگر یہ جمع کا صیغہ جمع مذکر کے صیغوں کے بعد مذکور ہو تو جمع مکسر مذکر کا صیغہ ہوگا اگر جمع مؤنث کے صیغوں کے بعد ذکر ہو تو جمع مؤنث مکسر کا صیغہ ہوگا

جیسے صُبَّارٌ، صَوَابِرُ

اسم تصغیر

اگر شروع میں ضمہ ہو اور درمیان میں ''ی'' ماقبل مفتوح ہو تو وہ تصغیر کا صیغہ ہوگا اب اگر آخر میں ت زائد نہ ہو تو واحد مذکر مصغّر ہوگا اگر ت زائد ہو تو واحد مؤنث مصغّر کا صیغہ ہوگا

جیسے ضُوَیْرِب'' ، ضُوَیْرِبَۃ''

فائدہ: کسی اسم کے چھوٹے پن، قلت، قربت، حقارت اور پیار کے اظہار کیلئے عرب لوگ اسم کے پہلے حرف پر پیش اور دوسرے حرف پر زبر لگا کر پھر اس سے آگے ''ی'' لگا کر ادا کرتے ہیں جیسے اَسَدَ سے اُسَیْدُ۔ عَبَدَ سے عُبَیْدُ۔ خَبَبَ سے خُبَیْبُ

SUB TOPIC 5.2

اسم مفعول بنانے کا طریقہ

اسم مفعول بنانے کا طریقہ

اسم مفعول کو مضارع مجہول سے بناتے ہیں جب ماضی تین حرفی ہو تو

اسم مفعول مَفْعُوْلٌ کے وزن پر آئیگا

اسم مفعول	ماضی تین حرفی
مَنْصُوْرٌ	نَصَرَ
مَعْرُوْفٌ	عَرَفَ
مَقْتُوْلٌ	قَتَلَ

Topic 5.0 اسم فاعل Slide # 172 اسم مفعول بنانے کا طریقہ Sub Topic 5.2

اسم مفعول کی بناء

صیغہ	بناء
مَضْرُوْبٌ	کو یُضْرَبُ سے بنایا اس طرح کہ یاء علامت مضارع کو گرا دیا اس کی جگہ میم مفتوح علامت اسم مفعول لائے، عین کلمہ کو ضمہ دیا، تنوین کو آخر میں لائے تو یُضْرَبُ سے "مَضْرُبٌ" بروزن مَفْعُلٌ" ہو گیا، کلام عرب میں اس طرح کا کوئی وزن نہیں ہے لہٰذا عین کلمہ کے ضمہ میں اشباع کیا تو واؤ پیدا ہو گئی تو مَضْرُوْبٌ" بن گیا۔
مَضْرُوْبَانِ	کو مَضْرُوْبٌ" سے بنایا اس طرح کہ الف تثنیہ ماقبل کے فتحہ کیساتھ اور نون مکسور آخر میں لائے تو مَضْرُوْبٌ" سے مَضْرُوْبَانِ بن گیا

Topic 5.0 اسم فاعل Slide # 173 اسم مفعول بنانے کا طریقہ Sub Topic 5.2

صیغہ	بناء
مَضْرُوْبُوْنَ	کو مَضْرُوْبٌ" سے بنایا اس طرح کہ واؤ ساکن علامت جمع مذکر سالم ماقبل کے ضمہ کے ساتھ اور نون مفتوح آخر میں لائے تو مَضْرُوْبٌ" سے مَضْرُوْبُوْنَ بن گیا
مَضْرُوْبَةٌ	کو مَضْرُوْبٌ" سے بنایا اس طرح کہ آخر میں تائے متحرکہ علامت تانیث ماقبل کے فتح کے ساتھ لائے اور اعراب کو تاء پر لگایا تو مَضْرُوْبٌ" سے مَضْرُوْبَةٌ" بن گیا۔
مَضْرُوْبَتَانِ	کو مَضْرُوْبَةٌ" سے بنایا اس طرح کہ الف علامت تثنیہ ماقبل کے فتحہ کیساتھ اور نون مکسور آخر میں لائے تو مَضْرُوْبَةٌ" سے مَضْرُوْبَتَانِ بن گیا

Topic 5.0	اسم فاعل	Slide # 174	اسم مفعول بنانے کا طریقہ	Sub Topic 5.2

مَضْرُوْبَات”	کومَضْرُوبَۃ“ سے بنایااس طرح کہ الف وتاء علامت جمع مؤنث سالم ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لائے اوراعراب کوتاء پر لگایا تو مَضْرُوْبَتَات“ ہوگیا، یہاں دوعلامت تانیث جمع ہوگئیں یہ ناپسند ہے لہٰذا تاء وحدت کوگرادیا تومَضْرُوْبَات“ بن گیا۔
مَضَارِیْبُ	کومَضْرُوْبَۃ“ سے بنایااس طرح کہ پہلے حرف کواپنے حال پر چھوڑا دوسرے کوفتحہ دیا، تیسری جگہ الف علامت جمع مکسر لائے، اس کے بعدوالے حرف کوکسرہ کیا، واؤ کویا سے تبدیل کیا، تاء اورتنوین کو گرادیا تومَضْرُوْبَۃ“ سے مَضَارِیْبُ بن گیا۔

Topic 5.0	اسم فاعل	Slide # 175	اسم مفعول بنانے کا طریقہ	Sub Topic 5.2

مُضَیْرِیْب”	کو مَضْرُوْب“ سے بنایااس طرح کہ پہلے حرف کوضمہ دیا، دوسرے کو فتحہ دیا، تیسری جگہ یائے ساکنہ علامت تصغیر لائے، اس کے بعد والے حرف کوکسرہ دیااورواؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مَضْرُوْب“ سے مُضَیْرِیْب“ بن گیا
مُضَیْرِیْبَۃ”	کو مَضْرُوْبَۃ“ سے بنایااس طرح کہ پہلے حرف کوضمہ دیا، دوسرے کوفتحہ دیا، تیسری جگہ یائے ساکنہ علامت تصغیر لائے، اس کے بعد والے حرف کو کسرہ دیااورواؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مَضْرُوْبَۃ“ سے مُضَیْرِیْبَۃ“بن گیا

اورباقی ابواب کے لئے قاعدہ یہ ہے کہ ’یٰ‘ حرف مضارعت کوگرادیں اس کی جگہ میم مضمومہ لائیں اورآخری حرف پرتنوین لائیں جیسے یُکْرِمُ سے مُکْرَمٌ“ اوریُدَحْرِجُ سے مُدَحْرَجٌ“ اور یُقْشَعَرُّ سے مُقْشَعَرٌّ“ وغیرہ۔

گردان اسم مفعول

مَعْرُوْفٌ	واحد مذکر	پہچانا ہوا ایک مرد
مَعْرُوْفَانِ	تثنیہ مذکر	پہچانے ہوئے دو مرد
مَعْرُوْفُوْنَ	جمع مذکر سالم	پہچانے ہوئے سب مرد
مَعْرُوْفَةٌ	واحد مونث	پہچانی ہوئی ایک عورت
مَعْرُوْفَتَانِ	تثنیہ مونث	پہچانی ہوئی دو عورتیں
مَعْرُوْفَاتٌ	جمع مونث سالم	پہچانی ہوئی سب عورتیں
مَعَارِيْفُ	جمع مونث مکسر	پہچانی ہوئی سب عورتیں
مُعَيْرِيْفٌ	واحد مذکر مصغّر	تھوڑا سا پہچانا ہوا ایک مرد
مُعَيْرِيْفَةٌ	واحد مونث مصغّر	تھوڑی سی پہچانی ہوئی ایک عورت

SUB TOPIC 5.3

اسم ظرف بنانے کا طریقہ

اسم ظرف بنانے کا طریقہ

ثلاثی مجرد کے اسم ظرف کو فعل مضارع معلوم کے صیغہ واحد مذکر سے بناتے ہیں علامت

مضارع کو گرا دو اُس کی جگہ میم مفتوح علامت اسم ظرف کی لگا دو اور آخر میں تنوین لگا دو

اگر عین کلمہ مضموم ہو تو اس کو زبر دے دو جیسے یَنْصُرُ سے مَنْصَر"

اگر عین کلمہ مفتوح یا مکسور ہو تو اس کو اپنی حالت پر رہنے دو اور آخری حرف پر تنوین لگا دو

جیسے یَمْنَعُ سے مَمْنَع" اور یَعْرِفُ سے مَعْرِف"

اسم ظرف کی بناء

صیغہ	بناء
مَضْرِب ُ	کو یَضْرِبُ سے بنایا اس طرح کہ یاءِ حرف مضارع کو گرادیا، اس کی جگہ میم مفتوح علامت اسم ظرف لے آئے اور آخر میں تنوین لائے تو یَضْرِبُ سے مَضْرِب ُ بن گیا
مَضْرِبَانِ	کو مَضْرِب ُ سے بنایا اس طرح کہ الف علامت تثنیہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ اور نون مکسور آخر میں لائے تو مَضْرِب ُ سے مَضْرِبَانِ بن گیا۔

صیغہ	بناء
مَضَارِبُ	کو مَضْرِب ُ سے بنایا اس طرح کہ پہلے حرف کو اپنے حال پر چھوڑا، دوسرے کو فتحہ دیا، تیسری جگہ الف علامت جمع مکسر لائے، اس کے بعد والے حرف کو کسرہ دیا اور تنوین کو گرادیا تو مَضْرِب ُ سے مَضَارِبُ بن گیا۔
مُضَیْرِب ُ	کو مَضْرِب ُ سے بنایا اس طرح کہ پہلے حرف کو ضمہ دیا، دوسرے کو فتحہ دیا تیسری جگہ یاءِ ساکن علامت تصغیر لائے تو مَضْرِب ُ سے مُضَیْرِب ُ بن گیا

نوٹ: ثلاثی مجرد کے علاوہ باقی ابواب کا اسم ظرف اور اسم مفعول دونوں ایک ہی وزن پر آتے ہیں

گردان اسم ظرف

ترجمہ	صیغہ	گردان
ایک وقت یا ایک جگہ پہچاننے کی	واحد مذکر	مَعْرِفٌ
دو وقت یا دو جگہیں پہچاننے کی	تثنیہ مذکر	مَعْرِفَانِ
سب وقت یا سب جگہیں پہچاننے کی	جمع اسم ظرف	مَعَارِفُ
ایک وقت یا ایک جگہ تھوڑی سی پہچاننے کی	واحد مذکر مصغّر	مُعَيْرِفٌ

SUB TOPIC 5.4

اسم آلہ بنانے کا طریقہ

اسم آلہ بنانے کا طریقہ

ثلاثی مجرد سے اسم آلہ کو فعل مضارع معلوم کے صیغہ واحد مذکر سے بناتے ہیں

علامت مضارع کو گرادو اُس کی جگہ میم مکسور لگادو اگر عین کلمہ مفتوح نہ ہو تو اس کو زبر دے دو

اور آخری حرف پر تنوین لگادو جیسے یَعْرِفُ سے مِعْرَفٌ

کبھی آخر میں ۃ بڑھا دیتے ہیں جیسے مِفْعَلَةٌ

کبھی عین کلمہ کے بعد الف زیادہ کردیتے ہیں جیسے مِفْعَالٌ

اسم آلہ صغریٰ بنانے کا طریقہ

بناء	صیغہ
کو یَضرِبُ سے بنایا اس طرح کہ یاءِ حرف مضارع کو گرا دیا، اس کی جگہ میم مکسور علامت اسم آلہ صغریٰ لے آئے اور آخر کے ماقبل کو فتحہ دیا اور آخر میں تنوین لائے تو یَضرِبُ سے مِضرَبٌ بن گیا۔	مِضرَبٌ
کو مِضرَبٌ سے بنایا اس طرح کہ الف علامت تثنیہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ اور نون مکسور آخر میں لائے تو مِضرَبٌ سے مِضرَبَانِ بن گیا۔	مِضرَبَانِ

کو مِضرَبٌ سے بنایا اس طرح کہ پہلے اور دوسرے حرف کو فتحہ دیا، تیسری جگہ الف علامت جمع مکسر لائے، اس کے بعد والے حرف کو کسرہ دیا اور تنوین کو گرا دیا تو مِضرَبٌ سے مَضَارِبُ بن گیا۔	مَضَارِبُ
کو مِضرَبٌ سے بنایا اس طرح کہ پہلے حرف کو ضمہ دیا، دوسرے کو فتحہ دیا تیسری جگہ یاءِ ساکن علامت تصغیر لائے اور اس کے بعد والے حرف کو کسرہ دیا تو مِضرَبٌ سے مُضَیرِبٌ بن گیا	مُضَیرِبٌ

اسم آلہ وسطیٰ بنانے کا طریقہ

صیغہ	بناء
مِضْرَبَةٌ	کو مِضْرَب ٌ سے بنایا اس طرح کہ آخر میں تاء متحرکہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لائے تو مِضْرَب ٌ سے مِضْرَبَةٌ بن گیا
مِضْرَبَتَانِ	کو مِضْرَبَةٌ سے بنایا اس طرح کہ الف علامت تثنیہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ اور نون مکسور آخر میں لائے تو مِضْرَبَةٌ سے مِضْرَبَتَانِ بن گیا
مَضَارِبُ	کو مِضْرَبَةٌ سے بنایا اس طرح کہ پہلے اور دوسرے حرف کو فتحہ دیا، تیسری جگہ الف علامت جمع مکسر لائے، اس کے بعد والے حرف کو کسرہ دیا، تاء اور تنوین کو گرادیا تو مِضْرَبَةٌ سے مَضَارِبُ بن گیا

صیغہ	بناء
مُضَيْرِبَةٌ	کو مِضْرَبَةٌ سے بنایا اس طرح کہ پہلے حرف کو ضمہ دیا، دوسرے کو فتحہ دیا تیسری جگہ یاء ساکن علامت تصغیر لائے اور اس کے بعد والے حرف کو کسرہ دیا تو مِضْرَبَةٌ سے مُضَيْرِبَةٌ بن گیا

اسم آلہ کبریٰ بنانے کا طریقہ

صیغہ	بناء
مِضْرَابٌ	کو مِضْرَب ٌ سے بنایا اس طرح کہ چوتھی جگہ الف علامت اسم آلہ کبریٰ کو لائے تو مِضْرَب ٌ سے مِضْرَابٌ بن گیا

Sub Topic 5.4	اسم آلہ بنانے کا طریقہ	Slide # 188	اسم فاعل	Topic 5.0

مِضْرَابَانِ	کو مِضْرَاب ؐ سے بنایا اس طرح کہ الف علامت تثنیہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ اور نون مکسور آخر میں لائے تو مِضْرَاب ؐ سے مِضْرَابَانِ بن گیا
مَضَارِیْبُ	کو مِضْرَاب ؐ سے بنایا اس طرح کہ پہلے اور دوسرے حرف کو فتحہ دیا، تیسری جگہ الف علامت جمع مکسر لائے، اس کے بعد والے حرف کو کسرہ دیا، الف کو یاء سے تبدیل کیا اور تنوین کو گرا دیا تو مِضْرَاب ؐ سے مَضَارِیْبُ بن گیا
مُضَیْرِیْبٌ	کو مِضْرَاب ؐ سے بنایا اس طرح کہ پہلے حرف کو ضمہ دیا، دوسرے کو فتحہ دیا تیسری جگہ یاء ساکنہ علامت تصغیر لائے، اس کے بعد والے حرف کو کسرہ دیا اور الف کو یاء سے تبدیل کیا تو مِضْرَاب ؐ سے مُضَیْرِیْبٌ بن گیا

Sub Topic 5.4	اسم آلہ بنانے کا طریقہ	Slide # 189	اسم فاعل	Topic 5.0

گردان اسم آلہ

مِعْرَفٌ	واحد مذکر	پہچاننے کا ایک آلہ
مِعْرَفَانِ	تثنیہ مذکر	پہچاننے کے دو آلے
مَعَارِفُ	جمع مذکر مکسر	پہچاننے کے سب آلے
مُعَیْرِفٌ	واحد مذکر مصغر	پہچاننے کا چھوٹا آلہ
مِعْرَفَةٌ	واحد مؤنث	پہچاننے کا ایک آلہ
مِعْرَفَتَانِ	تثنیہ مؤنث	پہچاننے کے دو آلے

مَعَارِفُ	جمع مؤنث مکسر	پہچاننے کے سب آلے
مُعَيْرِفَةٌ	واحد مؤنث مصغر	پہچاننے کا چھوٹا آلہ
مِعْرَافٌ	واحد مذکر اسم آلہ کبری	پہچاننے کا ایک بڑا آلہ
مِعْرَافَانِ	تثنیہ مذکر	پہچاننے کے دو بڑے آلے
مَعَارِيْفُ	جمع مذکر مکسر	پہچاننے کے سب بڑے آلے
مُعَيْرِيْفٌ	واحد مذکر مصغر	پہچاننے کا ایک چھوٹا سا آلہ
وَمُعَيْرِيْفَةٌ	واحد مؤنث مصغر	پہچاننے کا ایک چھوٹا سا آلہ

SUB TOPIC 5.5

اسم تفضیل بنانیکا طریقه

اسم تفضیل بنانے کا طریقہ

جب ماضی تین حرفی ہوتو واحد مذکر اسم تفضیل اَفعَلُ کے وزن پر ہوگا

اور واحد مؤنث فُعْلٰی کے وزن پر ہوگا

اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے اسم تفضیل کو فعل مضارع معلوم سے بناتے ہیں (یا) حرف مضارعت کو حذف کر دیا اُس کی جگہ ہمزہ مفتوح علامت اسم تفضیل کی لائے اور عین کلمہ کو فتحہ دیا تو یَعرِفُ سے اَعْرَفُ ہوگیا

اسم تفضیل مذکر بنانے کا طریقہ

صیغہ	بناء
اَضْرَبُ	کو یَضْرِبُ سے بنایا اس طرح کہ یاءحرف مضارع کو گرا دیا، اس کی جگہ ہمزہ مفتوح علامت اسم تفضیل مذکر لے آئے، عین کلمہ کو فتحہ دیا اور آخر میں تنوین اسم کی علامت لائے پھر تنوین کو چھپا دیا غیر منصرف ہونے کی وجہ سے تو یَضْرِبُ سے اَضْرَبُ بن گیا
اَضْرَبَانِ	کو اَضْرَبُ سے بنایا اس طرح کہ الف علامت تثنیہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ اور نون مقصورہ آخر میں لائے تو اَضْرَبُ سے اَضْرَبَانِ بن گیا

صیغہ	بناء
اَضْرَبُوْنَ	کو اَضْرَبُ سے بنایا اس طرح کہ واؤ ساکن علامت جمع مذکر سالم ماقبل کے ضمہ کیساتھ اور نون مفتوح آخر میں لائے تو اَضْرَبُ سے اَضْرَبُوْنَ بن گیا
اَضَارِبُ	کو اَضْرَبُ سے بنایا اس طرح کہ پہلے حرف کو اپنے حال پر چھوڑا، دوسرے کو فتحہ دیا، تیسری جگہ الف علامت جمع مکسر لائے اور اس کے بعد والے حرف کو کسرہ دیا تو اَضْرَبُ سے اَضَارِبُ بن گیا
اُضَيْرِبٌ	کو اَضْرَبُ سے بنایا اس طرح کہ پہلے حرف کو ضمہ دیا، دوسرے کو فتحہ دیا تیسری جگہ یاء ساکنہ علامت تصغیر لائے اور آخر میں چھپی ہوئی تنوین کو ظاہر کر دیا تو اَضْرَبُ سے اُضَيْرِبٌ بن گیا

اسم تفضیل مؤنث بنانے کا طریقہ

صیغہ	بناء
ضُرْبٰی	کو اَضْرَبُ سے بنایا اس طرح کہ ہمزہ کو گرا دیا، فاء کلمہ کو ضمہ دیا، عین کلمہ کو ساکن کیا اور آخر میں الف مکسورہ علامت اسم تفضیل مؤنث لائے تو اَضْرَبُ سے ضُرْبٰی بن گیا
ضُرْبَیَانِ	کو ضُرْبٰی سے بنایا اس طرح کہ الف مکسورہ کو یا مفتوح سے تبدیل کیا اور اس کے بعد الف علامت تثنیہ اور نون مکسور لائے تو ضُرْبٰی سے ضُرْبَیَانِ بن گیا

صیغہ	بناء
ضُرْبَیَاتٌ	کو ضُرْبٰی سے بنایا اس طرح کہ الف مقصورہ کو یاء مفتوح سے تبدیل کیا پھر الف اور تاء علامت جمع مؤنث سالم آخر میں لائے اور چھپی ہوئی تنوین کو ظاہر کر دیا تو ضُرْبٰی سے ضُرْبَیَاتٌ بن گیا
ضُرَبٌ	کو ضُرْبٰی سے بنایا اس طرح کہ پہلے حرف کو اپنے حال پر چھوڑا دوسرے کو فتحہ دیا اس کے آخر کو ضمہ دیا الف مقصورہ کو گرا دیا اور چھپی ہوئی تنوین کو ظاہر کیا تو ضُرْبٰی سے ضُرَبٌ بن گیا
ضُرَیْبٰی	کو ضُرْبٰی سے بنایا اس طرح کہ پہلے حرف کو اپنے حال پر چھوڑا دوسرے کو فتحہ دیا تیسری جگہ یاء ساکنہ علامت تصغیر لائے تو ضُرْبٰی سے ضُرَیْبٰی بن گیا

نوٹ: ثلاثی مجرد کے ابواب کے علاوہ کسی باب سے اسم تفضیل نہیں آتا

گردان اسم تفضیل مذکر

اَعْرَفُ	واحد مذکر	زیادہ پہچاننے والا ایک مرد
اَعْرَفَانِ	تثنیہ مذکر	زیادہ پہچاننے والے دو مرد
اَعْرَفُوْنَ	جمع مذکر سالم	زیادہ پہچاننے والے سب مرد
اَعَارِفُ	جمع مذکر مکسر	زیادہ پہچاننے والے سب مرد
اُعَيْرِفٌ	واحد مذکر مصغر	تھوڑا سا زیادہ پہچاننے والا ایک مرد

گردان اسم تفضیل مؤنث

عُرْفٰى	واحد مؤنث	زیادہ پہچاننے والی ایک عورت
عُرْفَيَانِ	تثنیہ مؤنث	زیادہ پہچاننے والی دو عورتیں
عُرْفَيَاتٌ	جمع مؤنث سالم	زیادہ پہچاننے والی سب عورتیں
عُرَفٌ	جمع مؤنث مکسر	زیادہ پہچاننے والی سب عورتیں
عُرَيْفٰى	واحد مؤنث مصغر	تھوڑا سا زیادہ پہچاننے والی ایک عورت

Sub Topic 5.5 اسم تفضیل بنانے کا طریقہ | Slide # 199 | اسم فاعل | Topic 5.0

جو افعال رنگ یا عیب ظاہری، یا حلیے کے معنی رکھتے ہیں ان کے اوزان یہ ہیں

واحد مذکر	واحد مؤنث	جمع مذکر مؤنث
اَفْعَلُ	فَعْلَآءُ	فُعْلٌ
اَحْمَرُ (سرخ)	حَمْرَآءُ	حُمْرٌ
اَسْوَدُ (سیاہ)	سَوْدَآءُ	سُوْدٌ
اَبْيَضُ (سفید)	بَيْضَآءُ	بِيْضٌ
اَصَمُّ (بہرا)	صَمَّآءُ	صُمٌّ
اَعْمٰى (اندھا)	عَمْيَآءُ	عُمْىٌ

Sub Topic 5.5 اسم تفضیل بنانے کا طریقہ | Slide # 200 | اسم فاعل | Topic 5.0

بعض الفاظ لکھے جاتے ہیں اسی طرح ان سے تینوں صیغے بناؤ

اَزْرَقُ (نیلا) اَخْضَرُ (سبز) اَصْفَرُ (زرد)

اَخْرَسُ، اَبْكَمُ (گونگا) اَعْرَجُ (لنگڑا)

اَحْوَرُ (سیاہ چشم) اَعْيَنُ (فراخ چشم)

SUB TOPIC 5.6

فعل تعجب بنانے کا طریقہ

فعل تعجّب بنانے کا طریقہ

صیغہ	بناء
مَااَضْرَبَهٗ	کو ضَــرْبًـــا سے بنایا اس طرح کہ ما استفہامیہ اور ہمزہ مفتوح شروع میں لائے، فا کلمہ کو ساکن کیا، عین کلمہ کو فتحہ دیا' تنوین کو گرادیا اور آخر کو مبنی برفتحہ کیا اور هُوَ ضمیر لائے تو ضَرْبًا سے مَااَضْرَبَهٗ بن گیا
اَضْرِبْ بِهٖ	کو ضَــرْبًـــا سے بنایا اس طرح کہ ہمزہ مفتوح شروع میں لائے، فا کلمہ کو ساکن کیا، عین کلمہ کو کسرہ دیا، تنوین کو گرا کر بَـــاء کو ساکن کیا اور آخر میں بَـــاء اور ہٖ ضمیر لائے تو ضَرْبًا سے اَضْرِبْ بِهٖ بن گیا
ضَرُبَ	کو ضَـرْبًا سے بنایا اس طرح کہ پہلے حرف کو اپنے حال پر چھوڑا، دوسرے کو ضمہ دیا اور آخر سے تنوین کو گرا کر مبنی برفتحہ کیا تو ضَرْبًا سے ضَرُبَ بن گیا

گردان فعل تعجّب

ترجمہ	صیغہ	گردان
کیا ہی خوب پہچانا اس ایک مرد نے	واحد غائب	مَآاَعْرَفَهٗ
// //	// //	وَاَعْرِفْ بِهٖ
// //	// //	عَرُفَ
کیا ہی خوب پہچانا اس ایک عورت نے	واحد مؤنث	عَرُفَتْ

SUB TOPIC 5.7

صفت مشبہ بنانے کا طریقہ

صفت مشبہ مذکر بنانے کا طریقہ

صیغہ	بناء
شَرِیْف“	کو یَشْرُفُ سے بنایا اس طرح کہ علامت مضارع کو گرادیا فا کلمہ کو فتحہ دیا، عین کلمہ کو کسرہ دیا، اس کے بعد یاء ساکن علامت صفت مشبّہ کی لائے اور آخر میں تنوین لگائی تو یَشْرُفُ سے شَرِیْف“ بن گیا
شَرِیْفَانِ	کو شَرِیْف“ سے بنایا اس طرح کہ الف علامت تثنیہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ اور نون مکسور آخر میں لائے تو شَرِیْف“ سے شَرِیْفَانِ بن گیا

شَرِیفُوْنَ	کو شَرِیف ؐ سے بنایا اس طرح کہ واوٗ علامت جمع مذکر سالم ماقبل کے ضمہ کیساتھ اور نون مفتوح آخر میں لائے تو شَرِیف ؐ سے شَرِیفُوْنَ بن گیا۔
شُرَفَآءُ	کو شَرِیف ؐ سے بنایا اس طرح کہ پہلے حرف کو ضمہ دیا دوسرے کو فتحہ دیا، یاء کو گرادیا، پھر الف ممدودہ علامت جمع مذکر مکسر لائے اور تنوین گرادی تو شَرِیف ؐ سے شُرَفَاءُ بن گیا۔
شُرْفَانٌ	کو شَرِیف ؐ سے بنایا اس طرح کہ پہلے حرف کو ضمہ دیا دوسرے کو ساکن کیا، یاء کو گرادیا پھر آخر میں الف و نون زائدہ تان علامت جمع مذکر مکسر لاکر اعراب کو نون پر لگادیا تو شَرِیف ؐ سے شُرْفَانٌ بن گیا۔

شِرْفَانٌ	کو شَرِیف ؐ سے بنایا اس طرح کہ پہلے حرف کو کسرہ دیا دوسرے کو ساکن کیا، یاء کو گرادیا، پھر آخر میں الف و نون زائدہ تان علامت جمع مذکر مکسر لاکر اعراب کو نون پر لگادیا تو شَرِیف ؐ سے شِرْفَانٌ بن گیا۔
شِرَافٌ	کو شَرِیف ؐ سے بنایا اس طرح کہ پہلے حرف کو کسرہ دیا دوسرے کو فتحہ دیا ، یاء کو گرادیا، اس کے بعد الف علامت جمع مذکر مکسر لائے تو شَرِیف ؐ سے شِرَافٌ بن گیا۔
شُرُوْفٌ	کو شَرِیف ؐ سے بنایا اس طرح کہ فا اور عین کلمہ کو ضمہ دیا، یاء کو گرادیا، اس کے بعد واوٗ ساکن علامت جمع مذکر مکسر لائے تو شَرِیف ؐ سے شُرُوْفٌ بن گیا۔

Topic 5.0	اسم فاعل	Slide # 208	صفت مشبہ بنانے کا طریقہ	Sub Topic 5.7

شُرُفٌ	کوشَرِیْفٌ سے بنایا اس طرح کہ فا اور عین کلمہ کو ضمہ دیا، یاء کو گرا دیا تو شَرِیْفٌ سے شُرُفٌ بن گیا۔
اَشْرَافٌ	کوشَرِیْفٌ سے بنایا اس طرح کہ شروع میں ہمزہ مفتوح علامت جمع مذکر مکسر لائے، فاء کلمہ کو ساکن کیا اس کے بعد یاء کو گرا دیا اور الف ما قبل کے فتحہ کے ساتھ لائے تو شَرِیْفٌ سے اَشْرَافٌ بن گیا۔
اَشْرِفَآءُ	کوشَرِیْفٌ سے بنایا اس طرح کہ شروع میں ہمزہ مفتوح لائے، فاء کلمہ کو ساکن کیا، اس کے بعد یاء کو گرا دیا، پھر آخر میں الف ممدودہ علامت جمع مذکر مکسر لائے اور تنوین گرا دی تو شَرِیْفٌ سے اَشْرِفَاءُ بن گیا۔

Topic 5.0	اسم فاعل	Slide # 209	صفت مشبہ بنانے کا طریقہ	Sub Topic 5.7

اَشْرِفَةٌ	کوشَرِیْفٌ سے بنایا اس طرح کہ شروع میں ہمزہ مفتوح لائے، فاء کلمہ کو ساکن کیا، اس کے بعد یاء کو گرا دیا، لام کلمہ کو فتحہ دیا اور آخر میں تاء متحرکہ لگائی تو شَرِیْفٌ سے اَشْرِفَةٌ بن گیا۔
شُرَیِّفٌ	کوشَرِیْفٌ سے بنایا اس طرح کہ پہلے حرف کو ضمہ دیا دوسرے کو فتحہ دیا تیسری جگہ یاء ساکنہ علامت تصغیر لائے اور بعد والے حرف کو کسرہ دیا تو شُرَیْیِفٌ ہو گیا پھر دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے یا کو یا میں ادغام کر دیا تو شُرَیِّفٌ بن گیا۔

صفت مشبہ مؤنث بنانے کا طریقہ

صیغہ	بناء
شَرِيفَةٌ	کو شَرِيف ٌ سے بنایا اس طرح کہ آخر میں تاء متحرکہ علامت تانیث لگائی تو شَرِيف ٌ سے شَرِيفَةٌ بن گیا۔
شَرِيفَتَانِ	کو شَرِيفَةٌ سے بنایا اس طرح کہ الف علامت تثنیہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ اور نون مکسور آخر میں لائے تو شَرِيفَةٌ سے شَرِيفَتَانِ بن گیا۔
شَرِيفَاتٌ	کو شَرِيفَةٌ سے بنایا اس طرح کہ الف اور تاء علامت جمع مؤنث سالم ماقبل کے فتحہ کے ساتھ آخر میں لائے اور اعراب کو تاء پر لگایا تو شَرِيفَتَاتٌ ہو گیا یہاں دو علامت تانیث جمع ہو گئیں یہ اہل عرب کے ہاں ناپسند ہے لہٰذا تاء وحدت کو گرا دیا تو شَرِيفَاتٌ بن گیا۔

شَرَآئِفُ	کو شَرِيفَةٌ سے بنایا اس طرح کہ پہلے حرف کو اپنے حال پر چھوڑا، دوسرے کو فتحہ دیا، اس کے بعد الف ممدودہ علامت جمع مؤنث مکسر لائے، بعد والے حرف کو کسرہ دیا، یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا، تاء اور تنوین گرا دی تو شَرِيفَةٌ سے شَرَائِفُ بن گیا۔
شُرَيِّفَةٌ	کو شَرِيفَةٌ سے بنایا اس طرح کہ پہلے حرف کو ضمہ دیا، دوسرے کو فتحہ دیا، تیسری جگہ یاء ساکنہ علامت تصغیر لائے اور بعد والے حرف کو کسرہ دیا تو شُرَيْيِفَةٌ ہو گیا پھر دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے یا کو یا میں ادغام کر دیا تو شُرَيِّفَةٌ ہو گیا۔

گردان صفت مشبہ مذکر از شَرُفَ یَشْرُفُ

گردان	صیغہ	ترجمہ
شَرِیْفٌ	واحد مذکر	بزرگ ہونے والا ایک مرد
شَرِیْفَانِ	تثنیہ مذکر	بزرگ ہونے والے دو مرد
شَرِیْفُوْنَ	جمع مذکر سالم	بزرگ ہونے والے سب مرد
شُرَفَاءُ	جمع مذکر مکسر	بزرگ ہونے والے سب مرد
شُرْفَانٌ	جمع مذکر مکسر	بزرگ ہونے والے سب مرد
شِرْفَانٌ	// //	بزرگ ہونے والے سب مرد

گردان	صیغہ	ترجمہ
شِرَافٌ	// //	بزرگ ہونے والے سب مرد
شُرُوْفٌ	// //	بزرگ ہونے والے سب مرد
شُرُفٌ	// //	بزرگ ہونے والے سب مرد
اَشْرَافٌ	جمع مذکر مکسر	بزرگ ہونے والے سب مرد
اَشْرِفَآءُ	// //	بزرگ ہونے والے سب مرد
اَشْرِفَةٌ	// //	بزرگ ہونے والے سب مرد
شُرَیِّفٌ	واحد مذکر مصغر	تھوڑا سا شریف ہونے والا ایک مرد

گردان صفت مشبہ مؤنث از شَرُفَ یَشْرُفُ

گردان	صیغہ	ترجمہ
شَرِيْفَةٌ	واحد مؤنث	شریف ہونے والی ایک عورت
شَرِيْفَتَانِ	تثنیہ مؤنث	شریف ہونے والی دو عورتیں
شَرِيْفَاتٌ	جمع مؤنث سالم	شریف ہونے والی سب عورتیں
شَرَآئِفُ	جمع مؤنث مکسر	شریف ہونے والی سب عورتیں
شُرَيِّفَةٌ	واحد مؤنث مصغر	تھوڑی سی شریف ہونیوالی ایک عورت

اوزان صفت مشبہ

اوزان	مثل	ترجمہ	اوزان	مثل	ترجمہ
فَعُوْلٌ	رَءُوْفٌ	مہربان	فَعُلٌ	نَدُسٌ	عقلمند انسان
فَيْعِلٌ	جَيِّدٌ	عمدہ	فُعَلٌ	حُطَمٌ	بہت کھانے والا
فَعِيْلٌ	رَحِيْمٌ	مہربان	فِعَالٌ	هِجَانٌ	ہر عمدہ چیز
فَعْلٌ	صَعْبٌ	سخت	فُعَالٌ	شُجَاعٌ	دلیر
فِعْلٌ	صِفْرٌ	خالی	فَعْلٰى	عَطْشٰى	پیاسی عورت
فُعْلٌ	صُلْبٌ	مضبوط	فَعَّالٌ	بَرَّاقٌ	چمکنے والا
فَعَلٌ	حَسَنٌ	اچھا، بہتر	فَعَلٰى	حَيَدٰى	متکبّرانہ چال

اوزان صفت مشبہ

اوزان	مثل	ترجمہ	اوزان	مثل	ترجمہ
فَعِل“	خَشِن“	سخت	فَعْلَان“	حَیْوَان“	جاندار
فِعِل“	بِلِز“	بزرگ	فُعْلٰی	حُبْلٰی	حاملہ عورت
فِعَل“	رِیَم“	بارش برسانیوالا	فُعَلَآء	عُشَرَآءُ	دس ماہی حاملہ اونٹنی
فَاعِل“	ضَامِر“	دبلا ہونا	فَعْلَان“	عَطْشَان“	پیاسا آدمی
اَفْعَل“	اَبْیَض“	سفید	فُعْلَان“	عُرْیَان“	ننگا آدمی
فُعُل“	جُنُب“	ناپاک آدمی	فَعْلَآء	حَمْرَآءُ	سرخ عورت
فَعَال“	جَبَان“	بزدل			

اوزان مبالغہ

اوزان	مثل	ترجمہ	اوزان	مثل	ترجمہ
فَعِیل“	رَحِیم“	بہت مہربان	فَعُوْل“	ضَرُوْب“	بہت مارنیوالا
فَعِل“	حَذِر“	بہت ڈرانیوالا	مِفْعِیل“	مِنْطِیق“	عمدہ گفتگو کرنیوالا
مِفْعَال“	مِجْزَام“	بہت توڑنیوالا	فُعَلَة“	ضُحَكَة“	بہت ہنسنے والا
فَعَّالَة“	عَلَّامَة“	بہت جاننے والا	فُعَّل“	قُلَّب“	بہت بدلنے والا
فِعِّیل“	شِرِّیب“	بہت پینے والا	فُعَّال“	ضُرَّاب“	بہت مارنیوالا
مِفْعَل“	مِجْزَم“	بہت توڑنے والا	فَعُوْلَة“	حَذُوْقَة“	بہت ماہر

Slide # 218 اسم فاعل Topic 5.0

TOPIC NO 6.0

قوانین صرف

Slide # 219 قوانین صرف Topic 6.0

SUB TOPIC 6.1

صحیح کے قوانین

Sub Topic 6.1	صحیح کے قوانین	Slide # 220	قوانین صرف	Topic 6.0

اَفَلاَ يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا (القرآن)

اس آیت میں قرآن میں تدبر نہ کرنے کی کیفیت کو دلوں پر قفل پڑے ہونے سے تعبیر کیا گیا ہے۔اس قفل کو توڑنے کا بہترین ذریعہ عربی زبان کا سیکھنا ہے۔عربی زبان سیکھ کر ہی ہم قرآن کریم کو اسکی زبان میں سمجھ سکتے ہیں۔

عربی گرائمر کی (Forms) گردانیں اور اصطلاحات پڑھنے کے بعد اب ہم قواعد کو پڑھنا چاہتے ہیں ان قواعد کے پڑھنے سے ہم ہر لفظ کی اصلیت کو آسانی سے پہچان سکتے ہیں کہ آیا یہ لفظ اسم ہے یا فعل ہے، واحد ہے تثنیہ یا جمع ہے

Sub Topic 6.1	صحیح کے قوانین	Slide # 221	قوانین صرف	Topic 6.0

اگرچہ لفظ کی پہچان کی بنیاد اُس کی علامات ہیں صرف شروع میں ہر باب کے متعلّقہ حروف کا اضافہ ہوتا رہتا ہے لیکن علامات ہمیشہ وہی رہتی ہیں وہ لفظ چاہے جس باب کا ہو

ہم نے صرف قانون کا خلاصہ اور مثالوں کے ذکر کرنے پر اکتفا کیا ہے اور احترازی مثالیں اور شرائط کا ذکر نہیں کیا

Sub Topic 6.1	صحیح کے قوانین	Slide # 222	قوانین صرف	Topic 6.0

قوانین صرف

آیئے......!قوانین صرف کو پڑھتے ہیں

قانون کی تعریف: هِيَ قَاعِدَةٌ كُلِّيَةٌ مُّنطَبِقَةٌ عَلٰى جَمِيعِ جُزْئِيَّاتِهَا

قانون ایک ایسے قاعدے کلیے کا نام ہے جو اپنی تمام جزئیات پر صادق آئے

ایسے ہی عربی زبان کے قانون اپنے متعلّقہ الفاظ پر صادق آتے ہیں

نوٹ: قانون کو یاد رکھنے کیلئے اُس کا نام اور مثالیں ہمیشہ ذہن میں مستحضر ہوں

Sub Topic 6.1	صحیح کے قوانین	Slide # 223	قوانین صرف	Topic 6.0

عَلِمْتُمُوْهُنَّ والا قانون

ماضی کے صیغہ جمع مذکر حاضر کے ساتھ اگر کوئی ضمیرہٗ، هُمْ، هَا، هُنَّ، وغیرہ مل جائے تو صیغے کے آخر میں 'واو' جمع کی علامت واپس آجاتی ہے۔

غور کیجئے

مثال	صیغہ	ضمیر	ضمیر کی وجہ سے 'وُ' واپس آگئی
اَنْزَلْتُمُوْهُ	اَنْزَلْتُم	هٗ	اَنْزَلْتُمُوْهُ
وَجَدْتُّمُوْهُمْ	وَجَدْتُّم	هُمْ	وَجَدْتُّمُوْهُمْ
عَلِمْتُمُوْهُنَّ	عَلِمْتُم	هُنَّ	عَلِمْتُمُوْ هُنَّ

مذکورہ صیغوں میں جب ضمیر ملی تو آخر میں 'واو' جمع کی علامت واپس آگئی

نون تنوین اور اضافت والا قانون

نون تنوین الف لام کے داخل ہونے کے وقت اور اضافت وقت گر جاتا ہے
اور اس طرح نون تثنیہ نون جمع بھی اضافت کے وقت گر جاتا ہے

غور کیجئے

اضافت کی مثال		نون تنوین کی مثال	
اصل	مثال	اصل	مثال
غُلَامٌ	غُلَامُ زَیْدٍ	حَمْدٌ	اَلْحَمْدُ
ضَارِبَان	ضَارِبَازَیْدٍ	کِتَابٌ	اَلْکِتَابُ
ضَارِبُوْنَ	ضَارِبُوْزَیْدٍ	عَالِمٌ	اَلْعَالِمُ

نون تنوین الف لام کی وجہ سے گر گیا اور نون تنوین، نون تثنیہ نون جمع اضافت کی وجہ سے گر گیا

یادداشت کیلئے یہ لطیفہ یاد رکھیے

Sub Topic 6.1	صحیح کے قوانین	Slide # 226	قوانین صرف	Topic 6.0

یَنبَغِیُ اور بَاء مطلق والا قانون

نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر ''با'' آ جائے تو نون کو مطلقاً میم سے تبدیل کرنا واجب ہے
مطلقاً کا مطلب یہ ہے کہ خواہ ایک کلمہ ہو یا دو کلمے ہوں۔

نون ساکن

اصل	دو کلمیکی مثال	اصل	ایک کلمھکی مثال
یَنبَغِی	یَنۡبَغِی	بَعۡدُ	مِنۡ م بَعۡدُ

نون تنوین

دو کلمے مثال	اصل	ایک کلمہ مثال
نون تنوین ایک کلمہ میں ہو اسکی مثال نہیں ملتی	بَعِیۡدٍ	شِقَاقٍ م بَعِیۡدٍ

نون ساکن اور نون تنوین کے بعد ''با'' کو میم سے تبدیل کر دیا

Sub Topic 6.1	صحیح کے قوانین	Slide # 227	قوانین صرف	Topic 6.0

نون تنوین، نون خفیفہ والا قانون

نون تنوین اور نون خفیفہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علت سے تبدیل کر دینا جائز ہے

غور کیجئے

نون خفیفہ کی مثال		نون تنوین کی مثال	
اصل	مثال	اصل	مثال
اِضۡرِبَنۡ	اِضۡرِبَا	ضَارِبًا	ضَارِبَا
اِضۡرِبُنۡ	اِضۡرِبُوۡا	ضَارِبٌ	ضَارِبُوۡ
اِضۡرِبِنۡ	اِضۡرِبِیۡ	ضَارِبٍ	ضَارِبِیۡ

نون تنوین اور نون خفیفہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علت سے تبدیل کر دیا

نون اعرابی والا قانون

ہر نون اعرابی حروف جوازم اور نواصب کے داخل ہونے کے وقت اور نون ثقیلہ، نون خفیفہ کے لاحق ہونے کے وقت اور امر بناتے وقت گر جاتا ہے

غور کیجئے

حروف نواصب کے داخل ہونے کی مثال		حروف جوازم کے داخل ہونے کی مثال	
اصل	مثال	اصل	مثال
تَمْنَعِيْنَ	لَنْ تَمْنَعِي	يَعْرِفَانِ	لَمْ يَعْرِفَا
يَضْرِبَانِ	لَنْ يَّضْرِبَا	يَعْلَمُوْنَ	لَمْ يَعْلَمُوْا

حروف جوازم اور نواصب کے داخل ہونے کے وقت نون اعرابی گر گیا

فائدہ: دخول کلمہ کے شروع میں ہوتا ہے

غور کیجئے

نون خفیفہ لاحق ہونے کی مثال		نون ثقیلہ لاحق ہونے کی مثال	
اصل	مثال	اصل	مثال
تَعْرِفِيْنَ	لَتَعْرِفِنْ	يَصْبِرَانِ	لَيَصْبِرَانِّ

نون ثقیلہ، نون خفیفہ کے لاحق ہونیکے وقت نون اعرابی گر گیا (لُحُوق کلمہ کے آخر میں ہوتا ہے)

امر بناتے وقت کی مثال

اصل	مثال
تَضْرِبَانِ	اِضْرِبَا

امر بناتے وقت نون اعرابی گر گیا

فائدہ: کبھی صیغے کے آخر میں نون آ جاتا ہے یہ نون اعرابی نہیں ہوتا اس کو نون وقایہ کہتے ہیں اور یہ ہمیشہ مکسور ہوتا ہے جیسے اِرْجِعُوْنِ

اظہار اور اخفا والا قانون

نون ساکن اور نون تنوین کے بعد حروف حلقی (ہمزہ، ھا، حا، خا، عین، غین) میں سے کوئی حرف آجائے تو نون ساکن اور نون تنوین کو ظاہر کر کے پڑھنا واجب ہے اگر ان کے بعد حروف اخفا آجائیں تو وہاں اخفا (ادغام اور اظہار کی درمیانی حالت) کرنا واجب ہے حروف اخفا یہ ہیں

تا	ثا	جیم	دال	ذال	زا	سین	شین	صاد	ضاد	طا	ظا	فا	قاف	کاف

نون ساکن کے بعد حروف حلقی کی مثال

مثال	اصل	مثال	اصل
مِنْ اَحَدٍ	اَحَدٍ	مِنْ خَوْفٍ	خَوْفٍ
عَنْهُمْ	هُمْ	مِنْ عَلَقٍ	عَلَقٍ
مِنْ حَيْثُ	حَيْثُ	مِنْ غَيْرِ سُوْءٍ	غَيْرِ سُوْءٍ

Sub Topic 6.1 | صحیح کے قوانین | Slide # 231 | قوانین صرف | Topic 6.0

نون تنوین کے بعد حروف حلقی کی مثال

مثال	اصل	مثال	اصل
غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ	اِذَا وَقَبَ	سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ	عَلَيْهِمْ
كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ	هَالِكٌ	جَاهِلٌ غَافِلٌ	غَافِلٌ
نَارٌ حَامِيَةٌ	حَامِيَةٌ	ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ	خَيْرًا يَّرَهٗ

نون تنوین کے بعد حروف حلقی کو ظاہر کر کے پڑھنا واجب ہے

فائدہ: نون تنوین کے بعد الف نہیں آسکتا

حروف اخفا کی مثالیں

نون ساکن کے بعد حروف اخفا کی مثالیں				نون تنوین کے بعد حروف اخفا کی مثالیں			
مثال	اصل	مثال	اصل	مثال	اصل	مثال	اصل
مِنۡ تَحۡتِ	تَحۡتِ	مِنۡ شَهۡرٍ	شَهۡرٍ	جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ	تَجۡرِیۡ	رَسُوۡلًا شَاهِدًا	شَاهِدًا
مِنۡ ثَمَرٰتِ	ثَمَرٰتِ	عَنۡ صَلَاتِهِمۡ	صَلَاتِهِمۡ	مُطَاعٍ ثَمَّ اَمِیۡنٍ	ثَمَّ اَمِیۡنٍ	رِجَالٌ صَدَقُوۡا	صَدَقُوۡا
مِنۡ جُوۡعٍ	جُوۡعٍ	مَنۡ ضَلَّ	ضَلَّ	خَلۡقٍ جَدِیۡدٍ	جَدِیۡدٍ	مَعِیۡشَةً ضَنۡكًا	ضَنۡكًا
مِنۡ دَآبَّةٍ	دَآبَّةٍ	مِنۡ طِیۡنٍ	طِیۡنٍ	مِنۡ دَافِقٍ	دَافِقٍ	شَجَرَةٍ طَیِّبَةٍ	طَیِّبَةٍ
مَنۡ ذَالَّذِیۡ	ذَالَّذِیۡ	مِنۡ ظُفُرٍ	ظُفُرٍ	طَعَامًا ذَاغُصَّةٍ	ذَاغُصَّةٍ	قَوۡمٌ ظَلَمُوۡا	ظَلَمُوۡا
مَنۡ زَلۡزَلَ	زَلۡزَلَ	مِنۡ فِضَّةٍ	فِضَّةٍ	صَعِیۡدًا زَلَقًا	زَلَقًا	مِنۡ رِّزۡقٍ فَجَعَلۡنٰهُ	فَجَعَلۡنٰهُ
عَنۡ سَعِیۡدٍ	سَعِیۡدٍ	مِنۡ قَرۡیَةٍ	قَرۡیَةٍ	قُرۡاٰنًا سُیِّرَتۡ	سُیِّرَتۡ	اُمَّةٌ قَانِتًا	قَانِتًا
فَمَنۡ كَانَ		كَانَ		سَفَرَةٍ كِرَامٍ		كِرَامٍ	

حروف حلقی والا قانون

جو کلمہ حلقی العین ہو اور فَعِلَ کے وزن پر ہو تو اُس کو اصلی وزن کے علاوہ تین طرح پڑھنا جائز ہے

اگر کلمہ حلقی العین نہ ہو تو فَعِلَ میں اصلی وزن کے علاوہ دو طرح پڑھنا جائز ہے

فَعِلَ صوری میں اصلی وزن کے علاوہ ایک طرح پڑھنا جائز ہے

کلمہ حلقی العین ہو اور فَعِلَ کے وزن پر ہو تو

اصل	ایک طرح	دوسری طرح	تیسری طرح
شَهِدَ	شَهۡدَ	شِهۡدَ	شِهِدَ
فَخِذٌ	فَخۡذٌ	فِخۡذٌ	فِخِذٌ

اصلی وزن کے علاوہ تین طرح پڑھ سکتے ہیں

حلقی العین نہ ہو فَعِلَ کے وزن پر ہو تو

اصلی وزن کے علاوہ دو طرح پڑھ سکتے ہیں

دوسری طرح	ایک طرح	اصل
عِلْمَ	عَلْمَ	عَلِمَ
كِتْفٌ	كَتْفٌ	كَتِفٌ

فَعِلَ صوری کے وزن پر ہو تو

فَعِلَ صوری میں ایک طرح پڑھنا جائز ہے

ایک طرح	اصل
فَلْيَعْبُدُوْا	فَلِيَعْبُدُوْا

SUB TOPIC 6.2

قوانین سے متعلقہ صیغہ جات کی مشق

مذکورہ قوانین سے متعلّقہ صیغہ جات کی مشق (Exercise)

باب	مادہ	ہفت اقسام	شش اقسام	سہ اقسام	صیغہ	گردان	مثال	وزن	اصل	الفاظ
										اَبَشَّرْتُمُوْنِی
										نَاكِسُوْارُؤُوْسِهِمْ
										يَنْبَغِی
										وَلْيَتَلَطَّفْ
										مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ
										بَالِغِيْهِ

Topic 6.0 | قوانین صرف | Slide # 237 | قوانین سے متعلقہ صیغہ جات کی مشق | Sub Topic 6.2

الفاظ	اصل	وزن	مثال	گردان	صیغہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	باب
شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ										
فَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ										
مُتْرَفِيْهَا										
وَلْيَشْهَدْ										
ضَارِبُوْا										
اَنْ تُفَنِّدُوْنِ										
سَادَتَنَا										

Topic 6.0 | قوانین صرف | Slide # 238 | قوانین سے متعلقہ صیغہ جات کی مشق | Sub Topic 6.2

الفاظ	اصل	وزن	مثال	گردان	صیغہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	باب
فَكَبِّرُوْا										
لِيَشْتَرِكُوْا										
فَلْيَتَوَكَّلْ										
لِلْمُطَلَّقٰتِ										
تَفَسَّحُوْا										
اَلْاِفْتِتَاحُ										
كَرِهْتُمُوْهُنَّ										
اِسْتَغْفِرِىْ										

Sub Topic 6.2 قوانین سے متعلقہ صیغہ جات کی مشق Slide # 239 قوانین صرف Topic 6.0

الفاظ	اصل	وزن	مثال	گردان	صیغہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	باب
فَقَاتِلُوْا										
اَلْمُقَنْطَرَةُ										
جَاهِدُوْا										
اَنْصِتُوْا										
اَلْمُنْخَنِقَةُ										
اَنْ تَسْتَرْضِعُوْا										
سَرِّحُوْهُنَّ										
لَا تَجْتَمِعُوْا										

Sub Topic 6.2 قوانین سے متعلقہ صیغہ جات کی مشق Slide # 240 قوانین صرف Topic 6.0

الفاظ	اصل	وزن	مثال	گردان	صیغہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	باب
حَافِظُوْا										
لِيَنْطَلِقُوْا										
فَكَاتِبُوْهُمْ										
لَاتَنْتَفِعُوْا										
لَنْ تَتَكَبَّرُوْا										
اَنْفِقُوْا										
اَنْ تَكْرَهُوْا										
وَقَاتِلُوْا										
اَمْوَالَهُمْ										

حروف یرملون والا قانون

نون ساکن اور نون تنوین کے بعد حروف یرملون میں سے کوئی حرف آجائے تو نون ساکن اور نون تنوین کو حروف یرملون کی ہم جنس کرنا واجب ہے پھر جنس کا جنس میں ادغام کرنا واجب ہے۔ ’یمون‘ کے حرفوں میں ادغام غنہ (ناک میں آواز لے جانے کو) کے ساتھ اور ’لر‘ کے حرفوں میں ادغام بغیر غنہ کے ہوگا

نون ساکن کی مثالیں

مثال	اصل	مثال	اصل	مثال	اصل
مَنْ يَّشَآءُ	مَنْ يَشَآءُ	مِنْ مَّقَامٍ	مِنْ مَقَامٍ	مِنْ رَّبِّهِمْ	مِنْ رَبِّهِمْ
مِنْ لَّدُنْکَ	مِنْ لَدُنْکَ	مِنْ وَّرَآئِهِمْ	مِنْ وَرَآئِهِمْ	مِنْ نَّصِيْرٍ	مِنْ نَصِيْرٍ

نون ساکن حروف یرملون سے پہلے واقع ہوا تو نون ساکن کو ان کے ہم جنس کر کے جنس کا جنس میں ادغام کر دیا۔

نون تنوین کی مثالیں

مثال	اصل	مثال	اصل
غَدًا يَّرْتَعْ وَيَلْعَبْ	غَدًا يَرْتَعْ وَيَلْعَبْ	غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ	غَفُوْرٌ رَحِيْمٌ
نَصْرٌ مِّنَ اللهِ	نَصْرٌ مِنَ اللهِ	رَعْدٌ وَّبَرْقٌ	رَعْدٌ وَبَرْقٌ
كُلًّا نُّمِدُّ	كُلًّا نُمِدُّ	شَرًّا يَّرَهٗ	شَرًّا يَرَهٗ

نون تنوین حروف یرملون سے پہلے واقع ہوا تو نون تنوین کو ان کے ہم جنس کر کے جنس کا جنس میں ادغام کر دیا۔

عَائِشَةُ والا قانون

جس کلمے کے آخر میں ''ۃ'' متحرکہ ہو اور جمع مؤنث سالم نہ ہو تو اس کو حالت وقف میں ''ہ'' سے بدلنا واجب ہے

غور کیجئے

اصل	مثال	اصل	مثال
عَائِشَةُ	عَائِشَه	ضَارِبَةٌ	ضَارِبَه
خَدِيْجَةُ	خَدِيْجَه	صَفِيَّةُ	صَفِيَه

کلمہ کے آخر میں ''ۃ'' متحرکہ واقع ہوئی اسکو حالت وقف میں ''ہ'' سے بدل دیا۔

اسم ظرف والا قانون

اس کو سمجھتے ہیں

پہلا حصہ ہر وہ باب جس کا مضارع معلوم يَفْعِلُ کے وزن پر ہو اور مثال واوی و یائی مطلقاً (يَفْعَلُ، يَفْعِلُ، يَفْعُلُ) کے وزن پر ہو تو اسکا اسم ظرف مَفْعِلٌ کے وزن پر آئیگا

اسم ظرف مَفْعِلٌ کے وزن پر

اسم ظرف	يَفْعُلُ کے وزن پر	اسم ظرف	يَفْعِلُ کے وزن پر
مَيْسِرٌ	يَيْسِرُ	مَضْرِبٌ	يَضْرِبُ
مَوْعِدٌ	يَوْعِدُ	مَبِيْعٌ	يَبِيْعُ

دوسرا حصہ

ہر وہ باب جس کا مضارع معلوم یَفْعِلُ کے وزن پر نہ ہو اور ناقص ولفیف اور مضاعف

مطلقًا (یَفْعَلُ ،یَفْعِلُ ،یَفْعُلُ) کا اسم ظرف مَفْعَل ٌ کے وزن پر آئے گا

اسم ظرف مَفْعَلٌ کے وزن پر

غیر یفعل	اسم ظرف	ناقص	اسم ظرف	لفیف	اسم ظرف	مضاعف	اسم ظرف
یَنْصُرُ	مَنْصَر ٌ	یَدْعُوْ	مَدْعَی ٌ	یَقِیْ	مَوْقَی ٌ	یَمُدُّ	مَمَدّ ٌ
یَقُوْلُ	مَقْوَل ٌ	یَرْمِیْ	مَرْمَی ٌ	یَلِیْ	مَوْلَی ٌ	یَفِرُّ	مَفَرّ ٌ

بعض صرفی کہتے ہیں مضاعف کی ظرف مطلقاًمَفْعَلٌ کے وزن پر آتی ہے جیسے قرآن مجید میں ہے اَیْنَ الْمَفَرُّ یہ باب فَعَلَ یَفْعِلُ سے ہے اس کے باوجود اسم ظرف مَفْعَلٌ کے وزن پر ہے اور بعض صرفی کہتے ہیں مضاعف جب یَفْعِلُ کے وزن پر ہو اس وقت اسم ظرف مَفْعِلٌ کے وزن پر آئے گی جیسے قرآن مجید میں ہے حَتّٰی یَبْلُغَ الْهَدْیُ مَحِلَّهُ اور یہ اَلْمَفَرُّ کا جواب دیتے ہیں کہ یہ اسم ظرف نہیں بلکہ مصدر میمی ہے۔

تیسرا حصہ

ثلاثی مجرد کے علاوہ ہر باب کا اسم ظرف اسی باب کے اسم مفعول کے وزن پر آئے گا

ثلاثی مزید فیہ	اسم ظرف	رباعی مجرد	اسم ظرف	رباعی مزید فیہ	اسم ظرف
یُکْرِمُ	مُکْرَم ٌ	یُدَحْرِجُ	مُدَحْرَج ٌ	یَتَدَحْرَجُ	مُتَدَحْرَج ٌ

ہمزہ وصلی اور قطعی والا قانون

ہمزہ دو قسم پر ہے (۱) ہمزہ وصلی (۲) ہمزہ قطعی

ہمزہ وصلی دو صورتوں میں گر جاتا ہے (۱) درمیان میں آنے کی وجہ سے (۲) مابعد کے متحرک ہونے کی وجہ سے، ہمزہ قطعی ان دونوں صورتوں میں نہیں گرتا ہے

ہمزہ وصلی

ہمزہ وصلی مابعد کے متحرک ہونے کی وجہ سے گر گیا		ہمزہ وصلی درمیان میں آنے کی وجہ سے گر گیا	
اصل	مثال	اصل	مثال
اِسْئَل	سَلْ	اُقْصُصْ	فَاقْصُصْ

سَلْ یہ اصل میں اِسْئَل تھا دوسرا ہمزہ متحرک ہے اسکا ماقبل ساکن ہے ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی اور ہمزہ کو حذف کر دیا، اِسَلْ ہو گیا پہلا ہمزہ مابعد کے متحرک ہونے کی وجہ سے گر گیا تو سَلْ ہو گیا۔

ہمزہ قطعی کی نو اقسام

مثال	اصل	ہمزہ قطعی کی اقسام	مثال	اصل	ہمزہ قطعی کی اقسام
یَاعَبْدَاللّٰهِ	یَاعَبْدَاللّٰهِ	نداء	وَاَکْرَمَ	اَکْرَمَ	بابِ اِفْعَال
وَاَاَنْذَرْتَهُمْ	اَاَنْذَرْتَهُمْ	استفهام	وَاَصْبِرُ	اَصْبِرُ	واحد متکلّم
وَمَآاَصْبَرَهُ	مَآاَصْبَرَهُ	فعل تعجّب	وَاَشْرَفُ	اَشْرَفُ	اسمِ تفضیل
وَاَنْتَ،اِنَّ،اَنَّ	اَنْتَ،اِنَّ،اَنَّ	بنا کا ہمزہ	وَاِسْمَاعِیْلُ	اِسْمَاعِیْلُ	عَلَم یعنی نام
وَاَشْرَافٌ			اَشْرَافٌ		جمع مکسر

التقائے ساکنین والا قانون

اگر دو ساکن جمع ہو جائیں اور پہلا ساکن مدہ ہو خواہ 'واؤ' مدہ ہو، یا 'الف مدہ' ہو یا 'یا' مدہ ہو اور وقف کی حالت نہ ہو تو پہلے ساکن مدہ کو حذف کر دیا جاتا ہے۔

واؤ مدہ کی مثال

مثال	اصل
حُمِّلُو التَّوْرَاةَ	حُمِّلُوْاَلتَّوْرَاةَ

ہمزہ درمیان میں آنے کی وجہ سے گر گیا دو ساکن (واؤ، تا) جمع ہو گئے

پہلا ساکن 'واؤ' مدہ ہے اس کو گرا دیا

الف مدہ کی مثال

مثال	اصل
اُدْخُلَا النَّارَ	اُدْخُلَا اَلنَّارَ

ہمزہ درمیان میں آنے کی وجہ سے گر گیا دو ساکن (الف، نون) جمع ہو گئے پہلا ساکن مدہ ہے اس کو گرا دیا

یاء مدہ کی مثال

مثال	اصل
اُدْخُلِي الصَّرْحَ	اُدْخُلِيْ اَلصَّرْحَ

ہمزہ درمیان میں آنے کیوجہ سے گر گیا دو ساکن (یا، صاد) جمع ہو گئے پہلا ساکن یاء مدہ ہے اس کو گرا دیا

اگر پہلا ساکن مدہ نہ ہو تو پہلے ساکن کو کسرہ دیا جاتا ہے کبھی کبھی کسرہ کی بجائے فتحہ یا ضمہ دیا جاتا ہے

کسرہ کی مثال

مثال	اصل
اِلَّامَنِ اغْتَرَفَ	اِلَّامَنْ اِغْتَرَفَ

پہلا ساکن مدہ نہیں تھا تو پہلے ساکن کو کسرہ دے دیا

فتحہ کی مثال

مثال	اصل
مِنَ الْکَافِرِیْنَ	مِنْ اَلْکَافِرِیْنَ

پہلا ساکن مدہ نہیں تھا اس لئے پہلے ساکن کو کسرہ کی بجائے فتحہ دیا

ضمہ کی مثال

مثال	اصل
دَعَوُااللّٰہَ	دَعَوْااَللّٰہَ

پہلا ساکن مدہ نہیں تھا اس لئے اس کو کسرہ کی بجائے ضمہ دیا۔

التقاءِساکنین کی دو قسمیں ہیں (۱) علی حدہٖ (۲) علی غیر حدہٖ

(۱) علی حدہٖ: التقاءِ ساکنین علی حدہٖ وہ ہے جس میں تین شرطیں پائی جائیں

پہلی شرط یہ ہے کہ پہلا ساکن مدہ ہو یا "ی" تصغیر کی ہو۔

دوسری شرط یہ ہے کہ دوسرا ساکن مدغم ہو۔

تیسری شرط یہ ہے کہ دونوں ساکن ایک کلمہ میں ہوں

جب یہ تینوں شرطیں پائی جائیں گی تو یہ التقاء ساکنین علی حدہ ہوگا۔

التقاء ساکنین علی حدہ کا حکم یہ ہے کہ دونوں ساکنوں کو مطلقاً پڑھا جاتا ہے اور کسی قسم کی تبدیلی نہیں کی جاتی مطلقاً کا مطلب یہ ہے کہ وقف کی حالت ہو یا نہ ہو جیسے اِحمَآرَّ ، خُوَیۡصَّۃٌ

التقاء ساکنین علی غیر حدہ: وہ ہے جس میں تین شرطوں میں سے کوئی شرط نہ پائی جائے شرطوں کے نہ پائے جانے کی سات (۷) صورتیں ہیں جن کو آخر میں پیش کیا جارہا ہے۔

التقاء ساکنین علی غیر حدہ کا حکم یہ ہے کہ اگر حالت وقف کی ہو تو دونوں ساکنوں کو پڑھا جاتا ہے جیسے عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡر"

نقشہ صور التقاء ساکنین علٰی غیر حدہ

شرط اول	شرط ثانی	شرط ثالث
پہلا ساکن مدہ ہو یا "یا" تصغیر کی ہو	ثانی ساکن مدغم ہو	کلمہ ایک ہو

نمبر	کیفیت شرط اول	کیفیت شرط ثانی	کیفیت شرط ثالث	مثالیں
۱	مفقود	موجود	موجود	یَخِصِّمُ اصل میں یَخۡتَصِمُ تھا
۲	موجود	مفقود	موجود	قُلۡنَ اصل میں قَالۡنَ تھا
۳	موجود	موجود	مفقود	اِضۡرِبُنَّ اصل میں اِضۡرِبُوۡنَّ تھا
۴	مفقود	مفقود	موجود	زَیۡدٌ
۵	موجود	مفقود	مفقود	اِضۡرِبُوا الۡقَوۡمَ اصل میں اِضۡرِبُوۡا الۡقَوۡمَ تھا
۶	مفقود	موجود	مفقود	لَتَدۡعُوۡنَّ اصل میں لَتَدۡعُوۡنَّ تھا
۷	مفقود	مفقود	مفقود	لَوِ اسۡتَطَعۡنَا اصل میں لَوۡ اِسۡتَطَعۡنَا تھا

SUB TOPIC 6.3

قوانین سے متعلقہ صیغہ جات کی مشق

صیغہ جات کی مشق (Exercise)

الفاظ	اصل	وزن	مثال	گردان	صیغہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	باب
اِلَّاتَفْعَلُوْا										
وَاضْمُمْ										
مَسْجِدٌ										
فَانْبَجَسَتْ										
مُطَهَّرَةٌ										
اِلَّاتَنْفِرُوْا										

Sub Topic 6.3 قوانین سے متعلقہ صیغہ جات کی مشق Slide # 257 قوانین صرف Topic 6.0

الفاظ	اصل	وزن	مثال	گردان	صیغہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	باب
وَاسْتَشْهِدُوْا										
فَلْيُنْفِقْ										
فَاسْتَعْصَمَ										
ثُمَّ اجْعَلْ										
فَامْتَحِنُوْهُنَّ										
مُطْمَئِنَّةٌ										
فَانْتَقَمْنَا										

Sub Topic 6.3 قوانین سے متعلقہ صیغہ جات کی مشق Slide # 258 قوانین صرف Topic 6.0

الفاظ	اصل	وزن	مثال	گردان	صیغہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	باب
فَارْهَبُوْنِ										
مُبَيِّنَةٌ										
عَمِلُوا السُّوْٓءَ										
مَضْرِبٌ										
وَاِذِاعْتَزَلْتُمُوْهُمْ										
بَرَرَةٌ										
فَاقْصُصِ الْقَصَصَ										

Sub Topic 6.3 قوانین سے متعلقہ صیغہ جات کی مشق Slide # 259 قوانین صرف Topic 6.0

باب	مادہ	ہفت اقسام	شش اقسام	سہ اقسام	صیغہ	گردان	مثال	وزن	اصل	الفاظ
										فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ
										بَلَغَتِ الْقُلُوْبُ
										لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ
										مَطْلَعٌ
										اَمْوَالُ نِ اقْتَرَفْتُمُوْهَا
										اَوِ اعْتَمَرَ
										وَاَطْعِمُوا الْبَآئِسَ
										وَاسْتَبَقَا الْبَابَ

Sub Topic 6.3 قوانین سے متعلقہ صیغہ جات کی مشق Slide # 260 قوانین صرف Topic 6.0

باب	مادہ	ہفت اقسام	شش اقسام	سہ اقسام	صیغہ	گردان	مثال	وزن	اصل	الفاظ
										وَاِنْ لَّاتَصْرِفْ
										ذُوانْتِقَامٍ
										قَدِ اقْتَرَبَ
										وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ
										مَصْفُوْفَةٌ
										اَخِى اشْدُدْبِهٖ
										اَفْئِدَةٌ
										فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ

Sub Topic 6.3	قوانین سے متعلّقہ صیغہ جات کی مشق	Slide # 261	قوانین صرف	Topic 6.0

باب	مادہ	ہفت اقسام	شش اقسام	سہ اقسام	صیغہ	گردان	مثال	وزن	اصل	الفاظ
										اَنْ يَّعْمُرُوْا
										اَنْ يَّتَحَاكَمَا
										وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ
										لَوِاسْطَعْنَا
										لَئِنْ اُخْرِجُوْا

Sub Topic 6.3	قوانین سے متعلّقہ صیغہ جات کی مشق	Slide # 262	قوانین صرف	Topic 6.0

چہار حرفی والا قانون

ہر وہ باب جس کی ماضی کے چار حرف ہوں جب مضارع معلوم بنائیں گے تو مضارع کی علامت پر ضمہ دیں گے اور وہ چار باب ہیں اِفْعَالُ ، تَفْعِيْلُ، مُفَاعَلَةٌ ، فَعْلَلَةٌ

غور کیجئے

باب فعللہ کی مثال		باب تفعیل کی مثال		باب افعال کی مثال		باب مفاعلہ کی مثال	
مضارع	ماضی	مضارع	ماضی	مضارع	ماضی	مضارع	ماضی
يُدَحْرِجُ	دَحْرَجَ	يُصَرِّفُ	صَرَّفَ	يُكْرِمُ	اَكْرَمَ	يُضَارِبُ	ضَارَبَ

تائے مضارعت والا قانون

ہر تائے مضارعت جو داخل ہو جائے باب تَفَعُّل، تَفَاعُلْ، تَفَعْلُلْ کی تا پر تو مضارع معلوم میں ایک تا کو حذف کرنا جائز ہے

غور کیجئے

باب تفعلل کی مثال		باب تفاعل کی مثال		باب تفعّل کی مثال	
اصل	مثال	اصل	مثال	اصل	مثال
تَتَدَحْرَجُ	تَدَحْرَجُ	تَتَضَارَبُ	تَضَارَبُ	تَتَصَرَّفُ	تَصَرَّفُ

س ش والا قانون

اگر باب افتعال کے فا کلمہ کے مقابلہ میں سین، شین میں سے کوئی حرف آجائے تو باب افتعال کی تا کو سین، شین بنانا جائز ہے یعنی اظہار بھی جائز ہے اور پھر ادغام یکطرفہ جائز ہے یکطرفہ کا مطلب یعنی س، ش کو 'تا' کرنا جائز نہیں۔

غور کیجئے

ش کی مثال		س کی مثال	
اصل	مثال	اصل	مثال
اِشْتَبَهَ	اِشَّبَهَ	اِسَّمَعَ	اِسْتَمَعَ

دال، ذال، زا، والا قانون

اگر باب افتعال کے فا کلمہ کے مقابلہ میں دال، ذال، زا، میں سے کوئی حرف آجائے تو باب افتعال کی 'ت' کو 'دال' کرنا واجب ہے پھر اگر باب افتعال کے فا کلمہ کے مقابلہ میں 'دال' واقع ہو تو ادغام واجب ہے

دال کی مثال		ذال کی مثال			زا کی مثال		
مثال	اصل	ادغام کی مثال	اظہار کی مثال	اصل	ادغام کی مثال	اظہار کی مثال	اصل
اِدَّبَرَ	اِدْتَبَرَ	اِذَّکَرَ ، اِدَّکَرَ	اِذْدَکَرَ	اِذْتَکَرَ	اِزَّلَفَ	اِزْدَلَفَ	اِزْتَلَفَ

ص، ض، ط، ظ، والا قانون

اگر باب اِفْتِعَالُ کے فا کلمہ کے مقابلہ میں ص، ض، ط، ظ، میں سے کوئی حرف آجائے تو باب اِفْتِعَالُ کی 'ت' کو 'طا' کرنا واجب ہے۔ پھر اگر باب اِفْتِعَالُ کے فا کلمہ کے مقابلہ میں 'طا' واقع ہو تو ادغام کرنا واجب ہے اور اگر 'صاد، ضاد، ظا، واقع ہوں تو اظہار اور ادغام دونوں جائز ہیں

طا کی مثال (ادغام واجب)		ظا کی مثال (اظہار اور ادغام)		صاد کی مثال (اظہار اور ادغام)		ضاد کی مثال (اظہار اور ادغام)	
مثال	اصل	مثال	اصل	مثال	اصل	مثال	اصل
اِطَّلَعَ	اِطْتَلَعَ	اِظْطَلَمَ	اِظْتَلَمَ	اِصْطَبَرَ	اِصْتَبَرَ	اِضْطَرَبَ	اِضْتَرَبَ
//	//	اِظَّلَمَ، اِطَّلَمَ	//	اِصَّبَرَ	//	اِضَّرَبَ	//

عین کلمہ وگیارہ حرفی قانون

اگر باب تَفَعُّلْ یا تَفَاعُلْ کے فا کلمہ کے مقابلہ میں تاء، ثاء، دال، ذال، زا، سین، شین صاد، ضاد، طاء، ظاء میں سے کوئی حرف آجائے تو کبھی کبھی باب تَفَعُّلْ اور تَفَاعُلْ کی 'تا' کو ان حرفوں کی جنس بنا کر جنس میں ادغام کر دیا جاتا ہے۔ اگر 'تا' واقع ہو جائے تو ہم جنس ہونے کے باوجود ادغام واجب نہیں بلکہ جائز ہے

باب تفاعل میں ادغام جواز کی مثال		باب تفعُّل میں ادغام جواز کی مثال	
اصل	مثال	اصل	مثال
تَتَارَکَ	اِتَّارَکَ	تَتَرَّکَ	اِتَّرَّکَ

باقی حرفوں میں ہم جنس ہونے کی صورت میں ادغام واجب ہے

باب تفاعل میں ادغام وجوب کی مثال		باب تفعُّل میں ادغام وجوب کی مثال	
اصل	مثال	اصل	مثال
تَثَاقَلْتُمْ	اِثَّاقَلْتُمْ	تَثَقَّلَ	اِثَّقَلَ

ثا واقع ہوئی باب تفاعل کے فا کلمہ کے مقابلہ میں تو باب تفاعل کی تاء کو ثاء کر دیا دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے (دو ثاء) ادغام کرنے کیلئے پہلی ثاء کو ساکن کر دیا۔

اب ساکن حرف سے ابتداء کرنا ممکن نہیں ہے اس لئے اس کے شروع میں ہمزہ وصلی لائے اور ثاء کو ثاء میں ادغام کر دیا

اگر یہی حرف باب اِفْتِعَالُ کے عین کلمہ میں واقع ہوں تو باب افتعال کی تاء کو ان کی جنس بنانا جائز، پھر ادغام کرنا واجب ہے۔

فعل مضارع کی مثال		فعل ماضی کی مثال	
اصل	مثال	اصل	مثال
لَايَهْتَدِىُ	لَايَهِدّىُ	اِكْتَسَبَ	كَسَّبَ

لَايَهِدّى اصل میں لَايَهْتَدِىُ تھا ''ى'' پر ضمہ ثقیل ہے اس کو حذف کر دیا لَايَهْتَدِىُ ہو گیا دال واقع ہوئی باب افتعال کے عین کلمہ کے مقابلہ میں تو باب افتعال کی 'تا' کو دال کر دیا لَايَهْدَدِىُ ہو گیا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے اور ان کا ماقبل ساکن ہے اس لئے پہلے

حرف دال کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دینا تھی مگر باب افتعال میں حذف حرکت بھی جائز ہے اس لئے دال کی حرکت کو حذف کر دیا لَايَهْدْدِىُ ہو گیا دو ساکن 'ھا' اور 'دال' جمع ہو گئے پہلا ساکن مدہ نہیں ہے اس لئے پہلے ساکن 'ھا' کو کسرہ دیا اور 'دال' کو 'دال' میں ادغام کر دیا تو لَايَهِدّىُ ہو گیا۔

فائدہ: کبھی کبھی باب استفعال کی 'تا' کو آسانی پیدا کرنے کیلئے حذف کر دیا جاتا ہے

اصل	مثال	اصل	مثال
فَمَااسْتَطَاعُوْا	فَمَااسْطَاعُوْا	لَمْ تَسْتَطِعْ	لَمْ تَسْطِعْ

حروف شمسی والا قانون

اگر تیرہ حروف تا،ثا،دال،ذال،را،ذا،شین،سین،صاد،ضاد،طاء،نون میں سے کوئی ایک حرف لام تعریف کے بعد آجائے تو لام کو اس حرف کی جنس کرنا اور جنس کو جنس میں ادغام کرنا واجب ہے

مثال	اصل
اَلتَّاءُ ، اَلثَّاءُ، اَلدَّالُ، اَلزَّالُ، اَلرَّاءُ اَلذَّالُ، اَلسِّینُ اَلشِّینُ، اَلصَّادُ اَلضَّادُ،اَلطَّاءُ،اَلظَّاءُ،اَلنُّوْنُ	اَلْتَاءُ، اَلْثَاءُ، اَلْدَالُ، اَلْذَالُ،اَلْرَاءُ اَلْذَالُ، اَلْسِینُ اَلْشِینُ ،اَلْصَادُ اَلْضَادُ،اَلْطَاءُ،اَلْظَاءُ،اَلْنُوْنُ

فائدہ: لام تعریف وہ لام ہے جو نکرہ کو معرفہ کرتی ہے

حروف قمری

ب،ج،حا،ع،غ،ف،ق،ک،م،و،ء،ی

اگر الف لام کے بعد حروف قمری میں سے کوئی حرف آجائے تو لام کو ظاہر کر کے پڑھنا واجب ہے

مثالیں اَلْبَاءُ ،اَلْجِیمُ ،اَلْحَاءُ ، اَلْعَینُ ، اَلْغَینُ ، اَلْفَاءُ ، اَلْقَافُ ، اَلْکَافُ ، اَلْمِیمُ ، اَلْوَاءُ، اَلْئَاءُ، اَلْیَاءُ

SUB TOPIC 6.4

مذکورہ قوانین سے متعلقہ صیغہ جات کی مشق

مذکورہ قوانین سے متعلّقہ صیغہ جات کی مشق (Exercise)

الفاظ	اصل	وزن	مثال	گردان	صیغہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	باب
مُدَّثِّرُ										
يَذَّكَّرُوْنَ										
اِثَّاقَلْتُمْ										
وَالشَّمْسِ										
اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ										
يَسَّمَّعُوْنَ										
فَاَصَّدَّقَ										
فَاطَّهَّرُوْا										

مذکورہ قوانین سے متعلقہ صیغہ جات کی مشق (Exercise)

الفاظ	اصل	وزن	مثال	گردان	صیغہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	باب
لَنَصَّدَّقَنَّ										
وَالْقَمَرِ										
تَطَّلِعُ										
يَشَّقَّقُ										
وَالْمُصَّدِّقَاتِ										
اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوْا										
مَاالطَّارِقُ										
مُزَّمِّلٌ										

مذکورہ قوانین سے متعلقہ صیغہ جات کی مشق (Exercise)

الفاظ	اصل	وزن	مثال	گردان	صیغہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	باب
يَصَّعَّدُ										
وَادَّكَرَ										
تَدَّخِرُوْنَ										
اِطَّلَعْتَ										
يَصْطَرِخُوْنَ										
وَالْفَجْرِ										
مُزْدَجَرٌ										
اِطَّلَعَ										
وَازْدُجِرَ										
اِدَّارَكُوْا										

مذکورہ قوانین سے متعلّقہ صیغہ جات کی مشق (Exercise)

الفاظ	اصل	وزن	مثال	گردان	صیغہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	باب
اِذَاادَّارَكُوْا										
وَمَايَذَّكَّرُ										
مُطَّهِّرِيْنَ										
يَضَّرَّعُوْنَ										
لَوِاطَّلَعْتَ										
اَلْغَاشِيَةِ										
بَلِ ادَّارَکَ										
اَفَلَاتَذَكَّرُوْنَ										

Slide # 278

TOPIC NO 7.0

قوانین صرف

SUB TOPIC 7.1

مثال کے قوانین

Sub Topic 7.1	مثال کے قوانین	Slide # 280	قوانین صرف	Topic 7.0

اِقَامَۃٌ والا قانون

وہ حرف جو مصدر میں ہو اور التقائے تنوین کے بغیر گر جائے تو اس گرے ہوئے حرف کے عوض آخر میں تاء متحرکہ لانا واجب ہے

غور کیجئے

مثال	اصل
اِقَامَۃٌ	اِقْوَامٌ

(فائدہ) التقائے تنوین کا مطلب یہ ہے کہ دو ساکنوں میں سے ایک ساکن تنوین ہو

Sub Topic 7.1	مثال کے قوانین	Slide # 281	قوانین صرف	Topic 7.0

عِدَۃٌ والا قانون

ہر ایسی واو جو مصدر کے فا کلمہ کے مقابلہ میں ہو اور فِعْلٌ کے وزن پر ہو اس کا مضارع معلوم تعلیل شدہ ہو تو ایسی واؤ کا کسرہ نقل کر کے مابعد کو دینا اور واؤ کو گرا دینا واجب ہے اور اس واؤ کے بدلے آخر میں تاء متحرکہ لگانا بھی واجب ہے اِقَامَۃٌ والے قانون سے۔

غور کیجئے

مثال	اصل
عِدَۃٌ	وِعْدٌ

وَعَدتَّ والا قانون

اگر ’دال‘ ساکن ہو اور اس کے بعد ’تا‘ متحرک ہو (مگر باب افتعال کی تا نہ ہو)

تو ’دال‘ کو تا کر کے تا میں ادغام کر دیا جاتا ہے

غور کیجئے

دال ساکن کی مثال		تا ساکن کی مثال	
مثال	اصل	مثال	اصل
وَعَدتَّ	وَعَدتَ	اَثْقَلَتُ دَّعَوَاللّٰہ	اَثْقَلَتْ دَعَوَاللّٰہ

یَعِدُ والا قانون

جو باب مثال واوی کا ہو اور اس کا مضارع یَفْعِلُ کے وزن پر ہو یا مضارع معلوم میں عین کلمہ حروف حلقی میں سے ہو تو اس کے مضارع معلوم میں واوؔ کو حذف کرنا واجب ہے

مثال واوی، مضارع یَفْعِلُ کی مثال		عین کلمہ حروف حلقی کی مثال	
مثال	اصل	مثال	اصل
یَعِدُ	یَوْعِدُ	یَهَبُ	یَوْهَبُ
مثال واوی کا مضارع یَفْعِلُ کے وزن پر تھا تو واوؔ کو حذف کر دیا		مثال واوی مضارع معلوم میں عین کلمہ حروف حلقی تھا تو واوؔ کو حذف کر دیا	

لام کلمہ حروف حلقی میں سے ہو

یَدَعُ یہ باب مثال واوی کا ہے اور اس کا لام کلمہ حروف حلقی میں سے ہے اس لئے اس کے مضارع معلوم میں واؤ کو حذف کر دیا یَذَرُ کی گردان میں بھی یہ قانون جاری کر دیا جاتا ہے حالانکہ نہ تو اس کا مضارع یَفْعِلُ کے وزن پر ہے اور نہ ہی اس کا عین یا لام کلمہ حروف حلقیہ میں سے ہے لیکن چونکہ یَذَرُ اور یَدَعُ کا باب اس بات میں شریک ہیں کہ ان کی ماضی کا استعمال نہیں آتا اس لئے یَذَرُ پر بھی یہ قانون جاری کر دیا جاتا ہے۔

جو گردانیں مضارع معلوم سے تیار ہوتی ہیں ان پر بھی یہی قانون جاری ہوتا ہے۔

زِنُوْا یہ باب مثال واوی کا ہے اس کا مضارع یَفْعِلُ کے وزن پر ہے چونکہ اس کے مضارع معلوم میں واو کو حذف کر دیا جاتا ہے تو اس جگہ یعنی امر میں بھی واؤ کو حذف کر دیا

غور کیجئے

امر کی مثال		لام کلمہ حروف حلقی کی مثال	
اصل	مثال	اصل	مثال
اِوْزِنُوْا	زِنُوْا	یَوْدَعُ	یَدَعُ
جس باب کی واؤ مضارع معلوم میں گر جائے امر میں بھی اس کو گرا دیا جاتا ہے اور ہمزہ کو مابعد کے متحرک ہونیکی وجہ سے گرا دیا جاتا ہے		مثال واوی مضارع معلوم میں لام کلمہ حروف حلقی تھا تو واؤ کو حذف کر دیا	

اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ والا قانون

خلاصہ: ایسی 'واوٗ' اور 'یا' جو ہمزہ سے تبدیل شدہ نہ ہوں باب افتعال اور تَفَعُّل یا تفاعل کے فاکلمہ کے مقابلہ میں ہوں تو اس 'واوٗ' اور 'یا' کو 'تا' کے ساتھ تبدیل کر کے 'تا' میں ادغام کرنا واجب ہے اور بعض اہل حجاز باب تَفَعُّل اور تفاعل میں وجوباً تبدیل کرتے ہیں اور اکثر اپنی حالت پر رکھتے ہیں

باب افتعال، تفعل اور تفاعل میں یا کی مثالیں		باب افتعال، تفعل اور تفعل میں واوٗ کی مثالیں	
اصل	مثال	اصل	مثال
اِیْتَسَرَ	اِتَّسَرَ	اِوْتَعَدَ	اِتَّعَدَ
تَیَسَّرَ	اِتَّسَّرَ	تَوَعَّدَ	اِتَّعَّدَ
تَیَاسَرَ	اِتَّاسَرَ	تَوَاعَدَ	اِتَّاعَدَ

مِیْعَادٌ طُوْبٰی اور یُوْسَرُ والا قانون

اگر 'واوٗ' ساکن ہو اور اس کا ماقبل مکسور ہو تو اُس کو 'یا' کیساتھ تبدیل کرنا واجب ہے۔

یُوْسَرُ		طُوْبٰی		مِیْعَادٌ	
اصل	مثال	اصل	مثال	اصل	مثال
یُیْسَرُ	یُوْسَرُ	طُیْبٰی	طُوْبٰی	مِوْعَادٌ	مِیْعَادٌ

اَوَاعِدُ والا قانون

دو واو متحرک اگر ایک کلمے کے شروع میں جمع ہو جائیں تو پہلی واو کو ھمزہ سے تبدیل کرنا واجب ہے

اصل	مثال	اصل	مثال
وُوَیْعِدٌ	اُوَیْعِدٌ	وَوَاعِدُ	اَوَاعِدُ

SUB TOPIC 7.2

قوانین سے متعلقہ صیغہ جات کی مشق

مذکورہ قوانین سے متعلّقہ صیغہ جات کی مشق (Exercise)

باب	مادہ	ہفت اقسام	شش اقسام	سہ اقسام	صیغہ	گردان	مثال	وزن	اصل	الفاظ
										يَصِلُوْنَ
										لَنْ اَجِدَ
										يَعِظُهُ
										سَنَسِمُهُ
										تَذَرُوْنَ
										اِنْ تَذَرْهُمْ
										نَضَعُ
										لَا تَذَرْ
										فَعِظُوْهُنَّ
										اَنْ يَّقَعَ

Sub Topic 7.2 قوانین سے متعلقہ صیغہ جات کی مشق Slide # 290 قوانین صرف Topic 7.0

باب	مادہ	ہفت اقسام	شش اقسام	سہ اقسام	صیغہ	گردان	مثال	وزن	اصل	الفاظ
										فَمَا اسْتَيْسَرَ
										دَعْ
										لَا تَصِلْ
										ثُمَّ ذَرْهُمْ
										حَتّٰى يَلِجَ
										وَقِفُوْهُمْ
										وَلَتَجِدَنَّهُمْ
										لِيَسْتَيْقِنَ
										اَ ءَ لِدُ
										مَوَاقِعُوْهَا
										اَوَاعِدُ

Sub Topic 7.2 قوانین سے متعلقہ صیغہ جات کی مشق Slide # 291 قوانین صرف Topic 7.0

باب	مادہ	ہفت اقسام	شش اقسام	سہ اقسام	صیغہ	گردان	مثال	وزن	اصل	الفاظ
										وَعَدْتَّ
										تَعِظُوْنَ
										وَعِدْهُمْ
										وَلَاتَذَرُنَّ
										يَهَبُ
										وَزِنُوْا
										وَلَا تَهِنُوْا
										فَقَعُوْالَهٗ
										هَبْ لَنَا
										وَذَرُوا الْبَيْعَ
										زِنَةٌ

Sub Topic 7.2 قوانین سے متعلقّہ صیغہ جات کی مشق | Slide # 292 | قوانین صرف | Topic 7.0

الفاظ	اصل	وزن	مثال	گردان	صیغہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	باب
لَمْ يَلِدْ										
يَسِّرْ لِى										
فَاتَّكِلُوْا										
لَمْ يُوَرِّثُوْا										
عِظَةٌ										
لَمْ يُوْلَدْ										
اُوْرِثْتُمُوْهَا										
اِسْتَيْقَنَتْهَا										
فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى										
اَوْزِعْنِى										
لَا تُوَاعِدُوْهُنَّ										

Sub Topic 7.2 قوانین سے متعلقّہ صیغہ جات کی مشق | Slide # 293 | قوانین صرف | Topic 7.0

الفاظ	اصل	وزن	مثال	گردان	صیغہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	باب
يُوْقِنُوْنَ										
عَمَّا يَصِفُوْنَ										
وَاتَقَكُمْ										
وَرَثَةٌ										
مُتَوَاضِعِيْنَ										
اِسْتَوْقَدَ نَارًا										
يُوْعَظُ										
وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا										
مَوْعِظَةٌ										
فَمَا وَهَنُوْا										
فَتَيَمَّمُوْا										

Slide # 294

TOPIC NO 8.0

قوانین صرف

Slide # 295 قوانین صرف Topic 8.0

SUB TOPIC 8.1

اجوف کے قوانین

قَالَ والا قانون

خلاصہ: ہر 'واوَ' اور 'یا' جو متحرک ہوں حرکت لازمی کے ساتھ اور اس کا ماقبل مفتوح ہو اس 'واوَ' اور 'یا' کو 'الف' سے تبدیل کرنا واجب ہے۔

مثال	اصل	مثال	اصل
قَالَ	قَوَلَ	بَاعَ	بَيَعَ

نمبر	بشرطیکہ	نمبر	بشرطیکہ
۱	کلمہ ایک ہو جیسے وَوَجَدَکَ	۲	واوَ اور یا فا کلمہ کے مقابلہ میں نہ ہو جیسے تَوَعَّدَ، تَیَسَّرَ
۳	ان کے مابعد 'یا' نسبت کی نہ ہو جیسے عَصَوِیٌّ	۴	تثنیہ میں نہ ہو جیسے عَصَوَان، رَحَیَان
۵	واوَ اور یا ایسے کلمہ میں نہ ہوں جس کی تعلیل نہ کی گئی ہو جیسے عَوِرَ، صَیِدَ	۶	ناقص کے عین کلمہ کے مقابلہ میں نہ ہو جیسے قَوِیَ، حَیِیَ

قِيلَ والا قانون

اجوف کا جو کلمہ فُعِلَ کے وزن پر ہو خواہ فُعِلَ حقیقی ہو یا حکمی اسکو تین طرح سے پڑھنا جائز ہے

نقل حرکت کی مثال		حذف حرکت کی مثال		اشمام کی مثال	
مثال	اصل	مثال	اصل	مثال	اصل
قِيلَ	قُوِلَ	قُوْلَ	قُوِلَ	قُوْلَ	قُوِلَ

نقل حرکت: واوَ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی پھر مِيعَاد ُوالے قانون سے واوَ کو یاء سے تبدیل کیا تو قِيلَ ہو گیا۔ حذف حرکت: اس میں واوَ کی حرکت کو گرا دیا

اشمام: اس کا مطلب ہے کہ یاء کو واوَ کی طرف اور کسرہ کو ضمہ کی طرف مائل کر کے پڑھنا جیسے قُوِلَ میں اشمام کرنا

فِعل حکمی کی مثالیں

اشمام کی مثال		حذف حرکت کی مثال		نقل حرکت کی مثال	
اصل	مثال	اصل	مثال	اصل	مثال
اُنقوِدَ	اُنقُوُدَ	اُنقوِدَ	اُنقُوُدَ	اُنقوِدَ	اُنقِیْدَ

نقل حرکت: واؤ کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی پہلی حرکت کو گرادینے کے بعد تو اُنقِوْدَ ہو گیا پھر "مِیْعَاد" والے قانون سے واؤ کو یاء سے تبدیلکر دیا

حذف حرکت: اس میں واؤ کی حرکت کو گرادیا

اشمام: اس کا مطلب ہے کہ یاء کو واؤ کی طرف اور کسرہ کو ضمہ کی طرف مائل کرکے پڑھنا اُنقُوِدَ میں اشمام کرنا

خِفْنَ، بِعْنَ والا قانون

اگر 'واؤ' مکسور اور 'یا' مطلقاً چاہے مضموم ہو یا مکسور ہو یا مفتوح جب ثلاثی مجرد کے اجوف کی ماضی معلوم میں ہو اور الف ہو کر گر جائے تو فاءکلمہ کو کسرہ دینا واجب ہے۔

یا مضموم کی مثال		یا مکسور کی مثال		یا کی مثال		واؤ کی مثال	
اصل	مثال	اصل	مثال	اصل	مثال	اصل	مثال
هَیُئنَ	هِئنَ	طَیِبْنَ	طِبْنَ	بَیَعْنَ	بِعْنَ	خَوِفْنَ	خِفْنَ

واؤ کی مثال: قَالَ والے قانون سے واؤ کو الف سے بدل دیا اور التقائے ساکنین والے قانون سے الف کو گرادیا، فاءکلمہ کو کسرہ دیا یاء کی مثال: قَالَ والے قانون سے یا کو الف سے بدل دیا اور التقائے ساکنین سے الف کو گرادیا، فاءکلمہ کو کسرہ دیا

یاء مکسور اور یاء مضموم کی مثال: طِبْنَ، هِئنَ اس کی تعلیل بِعْنَ کی طرح ہے

قُلْنَ، طُلْنَ والا قانون

اگر واؤ غیر مکسور ہو اور ثلاثی مجرد کے اجوف کی ماضی معلوم میں الف ہو کر گر جائے تو فاء کلمہ کو ضمہ دینا واجب ہے۔

واؤ مفتوح کی مثال		واؤ مضموم کی مثال	
مثال	اصل	مثال	اصل
قُلْنَ	قَوَلْنَ	طُلْنَ	طَوُلْنَ

خلاصہ: قَالَ والے قانون سے واؤ کو الف سے بدل دیا اور التقاء سے ساکنین سے الف کو گرادیا، فاء کلمہ کو ضمہ دیا

يَقُوْلُ، يَبِيْعُ والا قانون

اگر 'واؤ' یا 'یا' مضموم یا مکسور ہوں اور انکا ماقبل ساکن ہو تو ان کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی جاتی ہے

واؤ کی مثال		یا کی مثال	
مثال	اصل	مثال	اصل
يَقُوْلُ	يَقْوُلُ	يَبِيْعُ	يَبْيِعُ

خلاصہ: واؤ مضموم ہے اور اسکا ماقبل ساکن ہے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل قاف کو دی

یا مکسور ہے اور اس کا ماقبل ساکن ہے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل 'با' کو دی تو یَبِیْعُ ہو گیا

SUB TOPIC 8.2

قوانین سے متعلقہ صیغہ جات کی مشق

مذکورہ قوانین سے متعلّقہ صیغہ جات کی مشق (Exercise)

الفاظ	اصل	وزن	مثال	گردان	صیغہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	باب
قَالُوْا										
فَاِذَاخِفْتِ										
لِنُتَ										
نَسْتَعِيْنُ										
قَامَتْ										
هُدْنَا										
لُمْتُنَّنِي										
وَحِيْلَ										
قُلْتُ										
حَتّٰى زُرْتُمْ										

Sub Topic 8.2 قوانین سے متعلّقہ صیغہ جات کی مشق | Slide # 304 | قوانین صرف | Topic 8.0

مذکورہ قوانین سے متعلّقہ صیغہ جات کی مشق (Exercise)

الفاظ	اصل	وزن	مثال	گردان	صیغہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	باب
اِذَا کِلْتُمْ										
فَاِنْ خِفْتُمْ										
طِبْتُمْ										
اِنَّا کُنَّا										
سِیُقَ										
لَقَدْ کِدْتَّ										
مُوْتُوْا										
قِیْلَ										
لَاَ کِیْدَنَّ										
لَیْسَتِ الْیَھُوْدُ										

Sub Topic 8.2 قوانین سے متعلّقہ صیغہ جات کی مشق | Slide # 305 | قوانین صرف | Topic 8.0

مذکورہ قوانین سے متعلّقہ صیغہ جات کی مشق (Exercise)

الفاظ	اصل	وزن	مثال	گردان	صیغہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	باب
تَلِیْنُ										
فَیَکُوْنَ										
یُقِیْمُ										
اَوْیُعِیْدُوْا										
رَبَّنَا لَاتُزِغْ										
مَلُوْمِیْنَ										
مُسْتَقِیْمٌ										
مَنَامُکُمْ										
مِنْ خَوْفٍ										
تَغَیَّرُوْنِ										

Topic 8.0 قوانین صرف Slide # 306 قوانین سے متعلقہ صیغہ جات کی مشق Sub Topic 8.2

الفاظ	اصل	وزن	مثال	گردان	صیغہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	باب
اَوْ كَصَيِّبٍ										
لَسْتُنَّ										
مُحِيْطٌ										
يُصِبْكُمْ										
اِنْ يَّكُ										
نُذِقْهُ										
بِمَيِّتِيْنَ										
وَلَمْ اَكُ										
كُنْتُمْ										
فَسُقْنَا										
خُضْتُمْ										

Topic 8.0 قوانین صرف Slide # 307 قوانین سے متعلقہ صیغہ جات کی مشق Sub Topic 8.2

الفاظ	اصل	وزن	مثال	گردان	صیغہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	باب
عُذْتُ										
كُنَّا										
وَلَئِنْ مُّتُّمْ										
تُبْتُ										
اِنْ كُنْتُنَّ										
وَاعْفُ عَنَّا										
فَاِذَاخِفْتِ										
فَاِنْ طِبْنَ										
لَقَدْ كِدْتَّ										
خِفْتُمْ										

Sub Topic 8.2 قوانین سے متعلقہ صیغہ جات کی مشق　Slide # 308　قوانین صرف　Topic 8.0

الفاظ	اصل	وزن	مثال	گردان	صیغہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	باب
كُنْ										
فَقُوْلَا لَهٗ										
فَصُرْهُنَّ										
اَقِمِ الصَّلٰوةَ										
قُوْمُوْالِلّٰهِ قَانِتِيْنَ										
فَاسْتَعِذْ بِااللّٰهِ										
تَدَايَنْتُمْ										
فَلَا تَلُوْمُوْنِىْ										
نَسُوْقُ										

Sub Topic 8.2 قوانین سے متعلقہ صیغہ جات کی مشق　Slide # 309　قوانین صرف　Topic 8.0

الفاظ	اصل	وزن	مثال	گردان	صیغہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	باب
فَاَفِيْضُوْا										
لَا يُضِيْعُ										
مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ										
فَلْيَسْتَجِيْبُوْا										
فُزْتُ										
اَلَّا تَرْتَابُوْا										

یُقَالُ، یُبَاعُ والا قانون

اگر ُواوَ‘ اور ُیا‘ مفتوح ہوں اور کلمہ کے درمیان میں ہوں اور ان کے ماقبل والا حرف ساکن ہو تو ان کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی جاتی ہے اور ان کو ُالف‘ کے ساتھ تبدیل کر دیا جاتا ہے جیسے یُقَالُ اور یُبَاعُ، یُقَالُ اصل میں یُقْوَلُ تھا ُواوَ‘ مفتوح ہے اور اس کا ماقبل ساکن ہے ُواوَ‘ کی حرکت نقل کر کے ماقبل قاف کو دی اور ُواوَ‘ کو ُالف‘ کیساتھ تبدیل کر دیا یُقَالُ ہو گیا۔ یُبَاعُ اصل میں یُبْیَعُ تھا ُیا‘ مفتوح ہے اور اس کا ماقبل ساکن ہے ُیا‘ کی حرکت نقل کر کے ماقبل باء کو دی اور ُیا‘ کو ُالف‘ کے ساتھ تبدیل کر دیا تو یُبَاعُ ہو گیا۔

قَائِل“،بَائِع“ والا قانون

اگر ُواوَ‘ یا ُیا‘ الف فاعل کے بعد واقع ہوں تو ان کو ہمزہ کے ساتھ تبدیل کرنا واجب ہے

جیسے قَائِل“، بَائِع“ یہ اصل میں قَاوِل“،بَایِع“ تھے

ُواوَ‘ اور یا ُالف‘ فاعل کے بعد واقع ہوئے ان کو ہمزہ کے ساتھ تبدیل کر دیا تو

قَائِل“، بَائِع“ ہو گئے۔

قِیَامٌ والا قانون

اگر ’واوَ‘ مصدر کے عین کلمہ میں ہو تو اس کو ’یا‘ کے ساتھ تبدیل کرنا واجب ہے بشرطیکہ اس کی ماضی میں ’واوَ‘ الف سے تبدیل ہو چکی ہو جیسے قِیَامٌ یہ اصل میں قِوَامٌ تھا ’واوَ‘ واقع ہوئی مصدر میں عین کلمہ کے مقابلے میں اور ماضی میں ’واوَ، الف‘ سے تبدیل شدہ بھی ہے (کہ ماضی قَامَ آتی ہے اصل میں قَوَمَ تھا) اس لئے مصدر میں ’واوَ‘ کو ’یا‘ کے ساتھ تبدیل کر دیا تو قِیَامٌ ہو گیا۔

سَیِّدٌ والا قانون

خلاصہ: اگر ’واوَ‘ اور ’یا‘ ایک کلمے میں جمع ہو جائیں یا حکماً ایک کلمہ میں جمع ہو جائیں اور ان میں سے پہلا حرف ساکن ہو تو ’واوَ‘ کو ’یا‘ کر کے ’یا‘ میں ادغام کرنا واجب ہے۔

مثال: سَیِّدٌ اصل میں سَیْوِدٌ تھا واوَ اور یا جمع ہو گئیں ان میں سے پہلی ساکن تھی تو واوَ کو یا سے تبدیل کیا اور یا کا یا میں ادغام کیا تو سَیِّدٌ ہو گیا اور قُوَیِّلٌ کی تعلیل سَیِّدٌ کی طرح ہے حکماً ایک کلمہ کی مثال مُسْلِمِیَّ

قُوْلَنَّ والا قانون

جو حرف علت کسی سبب سے گر جائے تو جب وہ سبب دور ہو جائے تو حرف علت لوٹ آئے گا۔

مثال: قُوْلَنَّ اصل میں قُلْ تھا اور قُلْ اصل میں اُقْوُلْ تھا واؤ کے ضمہ کو نقل کر کے ماقبل قاف کو دیا، ھمزہ مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے گر گیا پھر واؤ اور لام دو ساکن جمع ہو گئے۔ واؤ کو گرا دیا تو قُلْ ہو گیا پھر جب قُلْ کے آخر میں نون ثقیلہ لگایا تو لام پر فتحہ آ گیا اب دو حرف ساکن نہ رہے لہٰذا گر حرف علت واؤ واپس آ گیا تو قُوْلَنَّ ہو گیا۔

اسی طرح بِعْ سے بِیْعَنَّ اور خَفْ سے خَافَنَّ

SUB TOPIC 8.3

قوانین سے متعلقہ صیغہ جات کی مشق

(Exercise) مذکورہ قوانین سے متعلّقہ صیغہ جات کی مشق

الفاظ	اصل	وزن	مثال	گردان	صیغہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	باب
اَقَمْتُمْ										
وَلَاتَزَالُ										
خَافُوْنِ										
يَنَالُهُمْ										
اِمَّاتَخَافَنَّ										
قِيّمًا										
يُقَالُ										

Topic 8.0	قوانین صرف	Slide # 317	قوانین سے متعلقہ صیغہ جات کی مشق	Sub Topic 8.3

الفاظ	اصل	وزن	مثال	گردان	صیغہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	باب
لَايَخَافُ										
مُسْتَقِيمٌ										
لَذَائِقُوا الْعَذَابِ										
لَوْمَة										
قُوْلَنَّ										
لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ										
فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ										
هَيِّنٌ										
جَائِعَاتٌ										
فَائِزُوْنَ										

Topic 8.0	قوانین صرف	Slide # 318	قوانین سے متعلقہ صیغہ جات کی مشق	Sub Topic 8.3

الفاظ	اصل	وزن	مثال	گردان	صیغہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	باب
قِيَالٌ										
فَلَيُغَيِّرُنَّ										
اِمَّا يُنْسِيَنَّكَ										
فَاطَّاعُوْا										
نِيَاحٌ										
فَاَجَابُوْا										
اَلِا قَالَةُ										
لَايَكَادُوْنَ										
اَحَطْتُّ										
وَمَااسْتَكَانُوْا										

الفاظ	اصل	وزن	مثال	گردان	صیغہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	باب
اَمَتَّنَا										
تَخَافَنَّ										
اَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ										
اَفَضْتُمْ										
لَا تَنَالُ										
اَصَبْنَا										
وَامْتَازُوا الْيَوْمَ										

TOPIC NO 9.0

قوانین صرف

SUB TOPIC 9.1

ناقص کے قوانین

دُعَآءٌ والا قانون

خلاصہ: ہر وہ 'واوٌ' اور 'یا' جو الف زائدہ کے بعد طرف میں یا حکم طرف میں واقع ہو جائے تو اس 'واوٌ' اور 'یا' کو ہمزہ سے تبدیل کرنا واجب ہے۔

طرف کی مثال: دُعَاوٌ سے دُعَآءٌ،

حکم طرف کی مثالیں: مِدْ عَاوَانِ سے مِدْعَآءَ انِ اور مِرْمَایَا نِ سے مِرْمَآءَ انِ

فائدہ: طرف سے مراد یہ ہے کہ واوٌ اور یا، لام کلمہ کے مقابلے میں ہوں اور اس کے بعد کوئی حرف نہ ہو

حکم طرف کا مطلب یہ ہے کہ واوٌ اور یا لام کلمہ کے مقابلے میں ہوں اور اس کے بعد کوئی ایسا حرف ہو جو اس سے جدا ہو سکے

دُعِیَ والا قانون

خلاصہ: ہر وہ 'واوٌ' جو لام کلمہ کے مقابلے میں آجائے اور اس کا ماقبل مکسور ہو

تو اس 'واوٌ' کو 'یا' سے تبدیل کرنا واجب ہے

مثالیں: دُعِوَ سے دُعِیَ اور رُضِوَ سے رُضِیَ

دُعَا والا قانون

خلاصہ: ہر'یا' جو فعل کے آخر میں واقع ہو جائے اس کا فتحہ کسی عامل کیوجہ سے نہ ہو

اور اس کا ماقبل مکسور ہو تو لغتِ ''بنی طے'' کے نزدیک اس 'یا' کے ماقبل کے کسرہ کو فتحہ سے

تبدیل کرنا جائز ہے اور 'یا' کو 'الف' سے تبدیل کرنا واجب ہے۔

مثال: دُعِیَ سے دُعَیَ پھر قال کے قانون سے دُعَا ہو گیا۔

نقل وحذف حرکت والا قانون

اس کے دو حصے ہیں

پہلے حصے کا خلاصہ: ہر واؤ اور یاء مضموم ہو یا مکسور جو لام کلمہ کے مقابلہ میں واقع ہو اور ان کا

ماقبل بھی مضموم ہو یا مکسور تو اس واؤ اور یاء کی حرکت کو گرانا واجب ہے۔

مثال یَدْعُوُ سے یَدْعُوْ اور یَرْمِیُ سے یَرْمِیْ

دوسرے حصے کا خلاصہ: جو واؤ مکسور ضمہ کے بعد لام کلمے میں ہو اور اس کے بعد یاء ساکن ہو

یا پھر یاء مضموم کسرہ کے بعد لام کلمے میں ہو اور اس کے بعد واؤ ساکن ہو تو واؤ اور یا کی

حرکت نقل کر کے ماقبل کو دینا واجب ہے

واوَ کی مثال جیسے تَدْعِینَ کہ اصل میں تَدْعُوِیْنَ تھا واوَ کا کسرہ نقل کر کے ماقبل کو دیا اور واوَ کو یٰ سے تبدیل کیا دُعِیَ کے قانون سے پہلی یاء کو التقائے ساکنین کی وجہ سے گرا دیا تو تَدْعِیْنَ ہو گیا

یاء کی مثال: جیسے دُعُوْا کہ اصل میں دُعِوُوْا تھا واوَ کو یاء سے بدلا تو دُعِیَ کے قانون سے پھر یاء کے ضمہ کو نقل کر کے ماقبل کو دیا پھر یاء کو واوَ سے تبدیل کیا پھر پہلی واوَ کو گرا دیا التقائے ساکنین کی وجہ سے تو دُعُوْا ہو گیا۔

Slide # 327 قوانین صرف Topic 9.0

SUB TOPIC 9.2

ناقص کے قوانین

Sub Topic 9.2 ناقص کے قوانین Slide # 328 قوانین صرف Topic 9.0

یُدْعٰی والا قانون

خلاصہ : 'واوْ' جو ماضی میں تیسری جگہ واقع ہو پھر اس سے بڑھ کر چوتھی یا پانچویں جگہ واقع ہو جائے اور اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہو

اس 'واوْ' کو 'یا' سے تبدیل کرنا واجب ہے پھر قَالَ کے قانون سے 'یا' کو 'الف' سے تبدیل کرنا واجب ہے۔

مثالیں: یُدْعَوُ سے یُدْعٰی اور یُرْضَوُ سے یُرْضٰی اِسْتَدْعَوَ سے اِسْتَدْعٰی

لَمْ یَدْعُ، لَمْ یَرْمِ والا قانون

اگر حرف علت فعل مضارع کے آخر میں ہو تو اس پر حرف جوازم کے داخل ہونے اور امر کی بناء کرتے وقت حرف علت کو گرانا واجب ہے

فعل مضارع کی مثال جیسے یَدْعُوْ، یَرْمِیْ سے لَمْ یَدْعُ، لَمْ یَرْمِ

امر کی مثال جیسے تَدْعُوْ سے اُدْعُ

SUB TOPIC 9.3

مذکورہ قوانین سے متعلقہ صیغہ جات کی مشق

مذکورہ قوانین سے متعلّقہ صیغہ جات کی مشق (Exercise) مختلف صیغے

باب	مادہ	ہفت اقسام	شش اقسام	سہ اقسام	صیغہ	گردان	مثال	وزن	اصل	الفاظ
										يَرْمُوْنَ
										وَاِذَادُعُوْا
										وَلَاتَبْكُوْا
										اِبْنُوْالَهْ
										مُبْتَلِيْكُمْ
										فَلَاتُزَكُّوْا
										مُسْتَخْفٍ

مذکورہ قوانین سے متعلقہ صیغہ جات کی مشق (Exercise) مختلف صیغے

باب	مادہ	ہفت اقسام	شش اقسام	سہ اقسام	صیغہ	گردان	مثال	وزن	اصل	الفاظ
										بَادُوْنَ
										يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ
										مَاكُنَّانَبْغِ
										يُدْعَوْنَ
										يَجْتَبِىْ
										لَمَّايَقْضِ
										وَلَاتَقْفُ
										فَلْيُلْقِهِ

باب	مادہ	ہفت اقسام	شش اقسام	سہ اقسام	صیغہ	گردان	مثال	وزن	اصل	الفاظ
										اَوْنُنْسِهَا
										فَلَاتُمَارِ
										رَبِّ ابْنِ لِىْ
										وَلَاتَسْتَفْتِ
										اَلْجَوَارِ
										فَلَاتَبْغُوْا
										وَلْيَبْكُوْا
										لَايَهِدِّىْ
										وَمَنْ يَّتَعَدَّ

Topic 9.0 قوانین صرف Slide # 334 مذکورہ قوانین سے متعلقہ صیغہ جات کی مشق Sub Topic 9.3

باب	مادہ	ہفت اقسام	شش اقسام	سہ اقسام	صیغہ	گردان	مثال	وزن	اصل	الفاظ
										فَمُلَاقِيْهِ
										مُنْتَهٰهَا
										وَعَصَوُالرَّسُوْلَ
										مَرْعٰهَا
										تَزْدَرِیْ
										مِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ
										مُرْجَوْنَ
										لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ
										وَرَبَتْ

Topic 9.0 قوانین صرف Slide # 335 مذکورہ قوانین سے متعلقہ صیغہ جات کی مشق Sub Topic 9.3

باب	مادہ	ہفت اقسام	شش اقسام	سہ اقسام	صیغہ	گردان	مثال	وزن	اصل	الفاظ
										وَاَلْقِیْ
										وَامْضُوْا
										اِنَّامُنَجُّوْکَ
										اَلْمُغْشِیْ
										اَلْقُوْا
										وَاسْتَغْشَوْا
										اِشْتَرَوُاالضَّلَالَةَ
										مَشَوْا فِيْهِ
										اِذَاتَلٰهَا

Sub Topic 9.3 مذکورہ قوانین سے متعلقہ صیغہ جات کی مشق Slide # 336 قوانین صرف Topic 9.0

باب	مادہ	ہفت اقسام	شش اقسام	سہ اقسام	صیغہ	گردان	مثال	وزن	اصل	الفاظ
										اَنْ اتْلُوَ
										تَهْدِی الْعُمْیَ
										اِفْتَرٰی
										وَلَا یَسْتَخِفَّنَّکَ
										وَانَّهٗ
										فَاسْعَوْا
										اَوَلَمْ یَهْدِ
										اِصْلَوْهَا
										لَهَادِالَّذِیْنَ

Sub Topic 9.3 مذکورہ قوانین سے متعلقہ صیغہ جات کی مشق Slide # 337 قوانین صرف Topic 9.0

باب	مادہ	ہفت اقسام	شش اقسام	سہ اقسام	صیغہ	گردان	مثال	وزن	اصل	الفاظ
										لَصَالُوا الْجَحِیْمِ
										اَوَلَمْ نَنْهَکَ
										وَارْجُوا الْیَوْمَ الْاٰخِرَ
										اِذَادَعَانِ
										وَاخْشَوْنِ
										وَمَایُلَقّٰهَا
										یَمْتَرُوْنَ (بغیرمجرد)
										فَالْتَقَی الْمَآءُ
										اَهْدِکُمْ
										جَازٍ

Topic 9.0 | قوانین صرف | Slide # 338 | مذکورہ قوانین سے متعلّقہ صیغہ جات کی مشق | Sub Topic 9.3

الفاظ	اصل	وزن	مثّل	گردان	صیغہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	باب
وَلَاتَعْثَوْا										
اَنِ اقْذِفِيْهِ										
وَلَقَدِاصْطَفَيْنَا										
تَعَالٰى										
وَسَعٰى										
وَاِذَاخَلَوْا										
مَآاَغْنٰى عَنْهُ										
نَاجٍ										
وَهُدُوْا										
اِصْطَفٰهُ										

Topic 9.0 | قوانین صرف | Slide # 339 | مذکورہ قوانین سے متعلّقہ صیغہ جات کی مشق | Sub Topic 9.3

دُعَاۃ“ ، رُمَاۃ“ والا قانون

ناقص کی جمع مکسر جو فَعَلَۃ“ کے وزن پر ہو تو فا کلمہ کو ضمہ کی حرکت دینا واجب ہے

مثال : دَعَوَۃ“ واؤ کو الف سے تبدیل کیا قال کے قانون سے تو دَعَاۃ“ ہو گیا پھر فا کلمہ کو ضمہ دیا تو دُعَاۃ“ ہو گیا

مثال : رَمَیَۃ“ یا کو الف سے تبدیل کیا قال کے قانون سے تو رَمَاۃ“ ہو گیا پھر فا کلمہ کو ضمہ دیا تو رُمَاۃ“ ہو گیا

'یاء' مشدد، مخفّف والا قانون

اگر یاء مشدد یا مخفّف اسم متمکّن کے آخر میں ہو اور اس کے ماقبل میں ایک حرف مضموم ہو تو ماقبل کے ضمہ کو کسرہ سے ساتھ تبدیل کرنا واجب ہے اور اگر ماقبل میں دو حرف مضموم ہوں تو متّصل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کرنا واجب اور غیر متّصل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کرنا جائز ہے

یاء مشدد سے پہلے ایک حرف مضموم ہو جیسے مَرْمُیّ" سے مَرْ مِیّ"

یاء مشدد سے پہلے دو حرف مضموم ہو جیسے دُعُیّ " سے دُعِیّ " پڑھنا واجب اور دِعِیّ " پڑھنا جائز ہے

یا مخفّف سے پہلے ایک حرف مضموم ہو جیسے تَبَنُّی " سے تبَنِّی"

یا مخفّف سے پہلے دو حرف مضموم ہوں جیسے رُخُی " سے رُخِی "پڑھنا واجب اور رِخِی" پڑھنا جائز ہے۔

دِعِیّ" والا قانون

اس قانون کے دو حصے ہیں

پہلے حصے کا خلاصہ: اگر واو لازمی اسم متمکّن کے آخر میں ہمزہ سے تبدیل نہ ہو اور اس سے پہلے واؤ مدہ زائدہ جمع کا ہو تو واؤ کو یاء سے تبدیل کرنا واجب ہے مثال جیسے دِعِیّ" کہ اصل میں دُعُوْو" تھا واؤ کو یاء سے تبدیل کر کے ادغام کیا تو دُعُـیّ" ہوا پھر یاء کے متّصل ضمہ کو کسرہ سے وجوباً اور غیر متّصل ضمہ کو جوازاً بدلا تو دِعِیّ" ہوگیا

دوسرے حصے کا خلاصہ: اس سے پہلے واؤ مدہ زائدہ مفرد کا ہو اور اس سے پہلے ایک واؤ متحرک ہو تو واؤ کو یاء سے تبدیل کرنا واجب ہے مثال جیسے مَقْوِیّ" کہ اصل میں مَقْوُوْو" تھا واؤ کو یاء سے تبدیل کر کے ادغام کیا تو مَقْوُیّ" ہوا پھر یاء کے متّصل ضمہ کو کسرہ سے وجوباً بدلا تو مَقْوِیّ" ہوگیا۔

لِتُدْعَوُنَّ، لِتُدْعَيِنَّ والا قانون

اس قانون کے دو حصے ہیں

پہلے حصے کا خلاصہ: اگر التقائے ساکنین علی غیر حدہ میں پہلا ساکن غیر مدہ واوٗ جمع کی ہوتو اسے ضمہ دینا واجب ہے مثال جیسے لِتُـدْعَـوُنَّ کہ اصل میں لِتَـدْعَـوْنَّ تھا واوٗ کو ضمہ دیا تو لِتُدْعَوُنَّ ہو گیا۔

دوسرے حصے کا خلاصہ: اگر التقائے ساکنین علی غیر حدہ میں پہلا ساکن غیر مدہ یاء واحد مؤنث کی ہو تو اسے کسرہ دینا واجب ہے مثال جیسے لِتُدْعَيِنَّ کہ اصل میں لِتُدْعَيْنَّ تھا یاء کو کسرہ دیا تو لِتُدْعَيِنَّ ہو گیا۔

رُخَیٌّ، رُخَیَّةٌ والا قانون

اگر تین یاء ایک کلمہ میں اکٹھی جمع ہو جائیں اس طرح کہ پہلی یاء دوسری میں مدغم ہو اور تیسری یاء لام کلمہ میں ہو بشرطیکہ تیسری یاء فعل یا جاری مجریٰ فعل (اسم فاعل، مفعول وصفت مشبہ) میں نہ ہو تو تیسری یاء کو گرانا واجب ہے جیسے رُخَیٌّ، رُخَیَّةٌ کہ اصل میں رُخَيْيِوٌ رُخَيْيِوَةٌ تھے پہلی یاء کا دوسری میں ادغام کیا تو رُخَيِّوٌ، رُخَيِّوَةٌ ہو گئے پھر واوٗ کو یاء سے بدلا تو رُخَيِّيٌ، رُخَيِّيَةٌ ہوئے پھر تیسری یاء کو گرا دیا تو رُخَیٌّ، رُخَیَّةٌ ہو گئے

قَوِیَتُ،طَوِیَتُ والا قانون

اگر واؤ اور یاء تائے تانیث سے پہلے آ جائیں اور واؤ اور یاء کے ماقبل میں واؤ مضموم ہو تو ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کرنا واجب ہے مثال جیسے قَوِیَتُ، طَوِیَتُ کہ اصل میں قَوُوَتُ، طَوُیَتُ تھے واؤ کے ضمہ کو کسرہ سے بدلا پھر قَوِوَتُ میں واؤ کو یاء سے بدلا تو قَوِیَتُ، طَوِیَتُ ہو گئے۔

رَمُوَ والا قانون

اگر یاء فعل کے آخر میں ہو اور اس کا ماقبل مضموم ہو تو یاء کو واؤ سے تبدیل کرنا واجب ہے
مثال جیسے رَمُوَ اصل میں رَمُیَ تھا یاء کو واؤ سے بدلا تو رَمُوَ ہو گیا۔

SUB TOPIC 9.4

قوانین سے متعلقہ صیغہ جات کی مشق

مذکورہ قوانین سے متعلّقہ صیغہ جات کی مشق (Exercise)

الفاظ	اصل	وزن	مثال	گردان	صیغہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	باب
مَنۡسِيًّا										
لَتُدۡعَوُنَّ										
عِصِيُّهُمۡ										
مَرۡضِيَّةٌ										
جِثِيًّا										
لِيُشۡعَيِنَّ										
مَخۡفِيٌّ										
عُصَاةٌ										

قَوِيَتُ										
رَمُوَ										
طٰغِيُنَ										
لِيُسُرَوُنَّ										
بُكِيًّا										
سَرُوَ										
مَقُضِيًّا										
قَالِيُنَ										
تَلَهّٰى										
غَيُرَ بَاغٍ										

Slide # 348

TOPIC NO 10.0

قوانین صرف

Slide # 349 قوانین صرف Topic 10.0

SUB TOPIC 10.1

مہموز کے قوانین

اِیُمَان“ والا قانون

اگر دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوجائیں اور دوسرا ہمزہ ساکن ہو پھر اگر پہلا ہمزہ مفتوح ہو تو دوسرے ہمزے

کو ’الف‘ کے ساتھ، اگر مضموم ہو تو ’واوٗ‘ کیساتھ اور اگر مکسور ہو تو اس کو ’یا‘ کے ساتھ تبدیل کرنا واجب ہے۔

ہمزہ مفتوحہ کی مثال: اٰمَنَ، یہ اصل میں اَءْ مَنَ تھا دو ہمزے ایک کلمے میں جمع ہو گئے دوسرا ہمزہ ساکن ہے پہلا مفتوح ہے دوسرے ہمزے کو ’الف‘ کے ساتھ تبدیل کر دیا تو اٰمَنَ ہو گیا

ہمزہ مضمومہ کی مثال: اُوْتِیَ، یہ اصل میں اُءْتِیَ تھا دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہو گئے دوسرا

ہمزہ ساکن ہے پہلا مضموم ہے دوسرے ہمزے کو ’واوٗ‘ کے ساتھ تبدیل کر دیا تو اُوْتِیَ ہو گیا۔

ہمزہ مکسورہ کی مثال: اِیْمَانٌ، یہ اصل میں اِءْ مَانٌ تھا دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہو گئے دوسرا ہمزہ ساکن ہے اور پہلا مکسور ہے دوسرے ہمزے کو ’یا‘ کے ساتھ تبدیل کر دیا اِیْمَانٌ ہو گیا۔

مثالیں: اٰمَنَ، اُوْتِیَ، اِیْمَانٌ

Sub Topic 10.1	مہموز کے قوانین	Slide # 352	قوانین صرف	Topic 10.0

اَئِمَّۃٌ والا قانون

اگر دو ہمزہ متحرک ایک کلمہ میں جمع ہو جائیں اور اس میں سے ایک ہمزہ مکسور ہو تو دوسرے ہمزہ کو یٰ سے بدلنا واجب ہے جیسے جَاءِ ءٌ دوسرے ہمزہ کو یاء سے بدلا تو جَاءِ یٌ ہو گیا، یاء پر ضمہ ثقیل تھا اس کو حذف کر دیا تو جَائِیْنٌ ہو گیا پھر دو ساکنوں کے جمع ہونے کی وجہ سے پہلے کو حذف کر دیا تو جَاءٍ ہو گیا

اسی طرح اگر دو ہمزہ میں سے کوئی مکسور نہ ہو تو دوسرے ہمزہ کو واؤ سے بدلنا واجب ہے جیسے اَءَ ادِمُ ، اُءَ یْدِمٌ سے اَوَادِمُ، اُوَیْدِمٌ پڑھنا واجب ہے

اسی طرح یہ قانون لفظ اَئِمَّۃٌ میں جوازاً جاری ہوتا ہے، اَئِمَّۃٌ اصل میں اَءْ مِمَۃٌ تھا تو میم کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی اور میم کا میم میں ادغام کر دیا تو اَئِمَّۃٌ ہو گیا پھر دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کیا تو اَیِمَّۃٌ ہو گیا

Sub Topic 10.1	مہموز کے قوانین	Slide # 353	قوانین صرف	Topic 10.0

یُرِیٰ والا قانون

اگر ہمزہ متحرک ہو اور اس کا ماقبل ساکن ہو تو ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی جاتی ہے اور ہمزہ کو حذف کر دیا جاتا ہے جیسے یُرِیٰ یہ اصل میں یُرْءِ یُ تھا ہمزہ متحرک ہے اور اس کا ماقبل ساکن ہے تو ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی اور ہمزہ کو حذف کر دیا تو یُرِیُ ہو گیا' یا پر ضمہ ثقیل تھا اس کو حذف کر دیا تو یُرِیْ ہو گیا۔

نوٹ: ویسے یہ قانون جوازی ہے مگر رَای کے مادہ میں، فعلوں کی گردانوں میں اس قانون کا جاری کرنا واجب ہے

مذکورہ قوانین سے متعلقہ صیغہ جات کی مشق (Exercise)

الفاظ	اصل	وزن	مثال	گردان	صیغہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	باب
وَلَتُسْـَٔلُنَّ										
اَسفُوْنَا										
اٰمَنُوْا										
اٰمِنُوْا										
ثُمَّ كُلِىْ										
فَلْيَسْتَاْذِنُوْا										
فَاسْـَٔلُوْهُنَّ										
فِىْٓ اٰذَانِهِمْ										

الفاظ	اصل	وزن	مثال	گردان	صیغہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	باب
وَاٰثَارَهُمْ										
اَنْ اٰذَنَ										
هَلِ امْتَلَـْٔتِ										
فَاتَّخَذْتُمُوْهُ										
وَاَثَارُوا الْاَرْضَ										
وَاتَّخَذُوْا										
وَلَا مُتَّخِذِىْ										
بِاٰخِذِيْهِ										

Sub Topic 10.1	مہموز کے قوانین	Slide # 356	قوانین صرف	Topic 10.0

باب	مادہ	ہفت اقسام	شش اقسام	سہ اقسام	صیغہ	گردان	مثال	وزن	اصل	الفاظ
										هَلْ اٰمَنُكُمْ
										لَا تَّخَذْتَ
										اِتَّخَذْنَاهُمْ
										وَاٰخَرِيْنَ
										مُطْمَئِنٌّ
										فَادّٰرَئْتُمْ
										اِطْمَئَنُّوْا

Sub Topic 10.1	مہموز کے قوانین	Slide # 357	قوانین صرف	Topic 10.0

باب	مادہ	ہفت اقسام	شش اقسام	سہ اقسام	صیغہ	گردان	مثال	وزن	اصل	الفاظ
										اٰذَنّٰكَ
										اٰمَنَتْ
										اُوْذِيْنَا
										اِيْلٰفِهِمْ
										آبَائُكُمْ
										اَسْفُوْنَا
										فَخُذْهَا
										فَكُلَا
										مُرُوْا اَوْلَادَكُمْ
										اَخْطَئْنَا

Slide # 358

TOPIC NO 11.0

قوانین صرف

Slide # 359 قوانین صرف Topic 11.0

SUB TOPIC 11.1

مضاعف کے قوانین

ادغام والا قانون

دوحرف ایک جنس کے جمع ہو جائیں تو کبھی کبھی ان دونوں حرفوں کو ادغام کر دیا جاتا ہے

جیسے مَدَّ یہ اصل میں مَدَدَ تھا۔

دو ہم جنس یا قریب المخرج حرفوں کو ملا کر ایک حرف مشدد بنانا ادغام کہلاتا ہے۔

ادغام کی چار صورتیں ہیں۔

نمبر ۱: اگر پہلا حرف ساکن ہو تو (اسی حالت میں) ادغام کر دیا جاتا ہے جیسے اِتَّبِعُوْا یہ اصل میں اِتْتَبِعُوْا تھا دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے ان میں سے پہلا حرف ساکن ہے پہلی تا کو دوسری تا میں ادغام کر دیا تو اِتَّبِعُوْا ہو گیا۔

نمبر ۲: اگر دونوں حرف متحرک ہوں اور ان کا ماقبل بھی متحرک ہو

تو ادغام حذف حرکت سے ہوگا

جیسے مَدَّ یہ اصل میں مَدَدَ تھا دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے (یعنی دو دال) دونوں متحرک ہیں اور ان کا ماقبل بھی متحرک ہے اس لئے پہلے حرف کی حرکت کو حذف کر دیا اور دال کو دال میں ادغام کر دیا تو مَدَّ ہو گیا

نمبر ۳: اگر پہلا حرف متحرک ہو اور اس کا ماقبل مدہ ہو تو بھی ادغام حذف حرکت کے ساتھ ہوگا جیسے حَآجَّةٌ یہ اصل میں حَاجِجَةٌ تھا دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے

(یعنی دو جیم) اور دونوں حرف متحرک ہیں اور ان کا ماقبل مدہ ہے اس لئے پہلی جیم کی حرکت

کو حذف کر دیا اور جیم کو جیم میں ادغام کر دیا تو حَاجَّۃٌ ہو گیا

نمبر۴: اگر پہلا حرف متحرک ہو اور اس کا ماقبل ساکن غیر مدہ ہو تو ادغام نقل حرکت کے ساتھ

ہو گا جیسے یَمُدُّ یہ اصل میں یَمْدُدُ تھا دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے (یعنی دو دال) اور

دونوں متحرک ہیں اور ان کا ماقبل ساکن ہے اس لئے پہلی دال کی حرکت نقل کر کے ماقبل میم کو

دی اور دال کو دال میں ادغام کر دیا تو یَمُدُّ ہو گیا۔

فائدہ: اگر دو حرف ایک جنس کے جمع ہو جائیں تو کبھی کبھی ایک حرف کو گرا دیا جاتا ہے

جیسے ظَلْتَ یہ اصل میں ظَلَلْتَ تھا اس میں پہلے لام کو حذف کر دیا ظَلْتَ ہو گیا۔

قَرْنَ یہ اصل میں اِقْرَرْنَ تھا اس جگہ دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے (یعنی دو را) پہلی

"را" کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی اور "را" کو حذف کر دیا (اِقَرْنَ ہو گیا) ہمزہ

مابعد کے متحرک ہونے کی وجہ سے گر گیا تو قَرْنَ ہو گیا۔

SUB TOPIC 11.2

قوانین سے متعلقہ صیغہ جات کی مشق

مذکورہ قوانین سے متعلقہ صیغہ جات کی مشق (Exercise)

الفاظ	اصل	وزن	مثال	گردان	صیغہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	باب
تُحَآجُّوْنَ										
وَلَاالضَّآلِّيْنَ										
كُفُّوْا										
اَنْ نَّمُنَّ										
وَمَنِ اتَّبَعَنِ										
اَمَدَّكُمْ										
لَاتَّبَعْتُمْ										
فَظَلْتُمْ										

Sub Topic 11.2 قوانین سے متعلقہ صیغہ جات کی مشق | Slide # 366 | قوانین صرف | Topic 11.0

باب	مادہ	ہفت اقسام	شش اقسام	سہ اقسام	صیغہ	گردان	مثال	وزن	اصل	الفاظ
										مَسَّنَا
										فَغُلُّوْهُ
										وَاتَّبِعُوْنِ
										بَلْ نَتَّبِعُ
										فَاتَّبِعُوْنِی
										اَوْرِدُوْهَا
										مَنْ يُّحَادِدِاللّٰهَ
										وَلَا تَضُرُّوْهُ
										بِمُزَحْزِحِهٖ

Sub Topic 11.2 قوانین سے متعلقہ صیغہ جات کی مشق | Slide # 367 | قوانین صرف | Topic 11.0

باب	مادہ	ہفت اقسام	شش اقسام	سہ اقسام	صیغہ	گردان	مثال	وزن	اصل	الفاظ
										وَلَاتَمُدَّنَّ
										اِنَّارَآدُّوْهُ
										وَاغْضُضْ
										وَاسْتَفْزِزْ
										مُتَبَرِّجَاتٌ
										يَسْتَعْفِفْنَ
										لَا تَحَآضُّوْنَ
										دَمْدَمَ
										يَتَسَلَّلُوْنَ

Topic 11.0 | قوانین صرف | Slide # 368 | قوانین سے متعلقہ صیغہ جات کی مشق Sub Topic 11.2

الفاظ	اصل	وزن	مثال	گردان	صیغہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	باب
اَهُشُّ										
فَنَظَلُّ										
مَكَّنَّا										
مُنفَكِّيْنَ										
غُلَّتْ										
قُصِّيْهِ										
فَفِرُّوْا										
يَخِصِّمُوْنَ										
مُدَّتْ										

Topic 11.0 | قوانین صرف | Slide # 369 | قوانین سے متعلقہ صیغہ جات کی مشق Sub Topic 11.2

الفاظ	اصل	وزن	مثال	گردان	صیغہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	باب
اِنْفَضُّوْا										
يُحَآجُّوْنَ										
لَلَجُّوْا										
وَحَآجَّهٗ										
نَحْنُ اَحَقُّ										
حُقَّتْ										
لَا يَغُرَّنَّكَ										
تَعْتَدُّوْنَهَا										

SUB TOPIC 11.3

تمام قوانین سے متعلقہ صیغہ جات کی مشق

مذکورہ قوانین سے متعلّقہ صیغہ جات کی مشق (Exercise) مختلف صیغے

باب	مادہ	ہفت اقسام	شش اقسام	سہ اقسام	صیغہ	گردان	مثال	وزن	اصل	الفاظ
										وَاتَّقُوْا
										اِنِ اتَّقَیْتُنَّ
										تَتَّقُوْنَ
										اَفَمَنْ یَّتَّقِی
										اِذَامَااتَّقَوْاوَّاٰمَنُوْا
										وَاتَّقِیْنَ
										نُرِیْ
										اَلَمْ تَرَ

Topic 11.0 | قوانین صرف | Slide # 372 | Sub Topic 11.3 تمام قوانین سے متعلقہ صیغہ جات کی مشق

مذکورہ قوانین سے متعلّقہ صیغہ جات کی مشق (Exercise) مختلف صیغے

الفاظ	اصل	وزن	مثال	گردان	صیغہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	باب
وَتَتَّقُوْا										
يَوْمَ يَأْتِ										
لَايَسْتَحْيِيْ										
اِمَّاتَرَيِنَّ										
لِيُرُوْا										
وَلَوْيَرَى الَّذِيْنَ										
نَأْتِ										

Topic 11.0 | قوانین صرف | Slide # 373 | Sub Topic 11.3 تمام قوانین سے متعلقہ صیغہ جات کی مشق

مذکورہ قوانین سے متعلّقہ صیغہ جات کی مشق (Exercise) مختلف صیغے

الفاظ	اصل	وزن	مثال	گردان	صیغہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	باب
فَأْوُوْا										
يُوْعُوْنَ										
وَيَتَّقْهِ										
يَسْتَوْفُوْنَ										
اِمَّاتُرِيَنِّيْ										
مَطْوِيَّاتٌ										

Topic 11.0 | قوانین صرف | Slide # 374 | تمام قوانین سے متعلقہ صیغہ جات کی مشق Sub Topic 11.3

مذکورہ قوانین سے متعلّقہ صیغہ جات کی مشق (Exercise) مختلف صیغ

الفاظ	اصل	وزن	مثال	گردان	صیغہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	باب
اٰ تُوْنِیْ										
لَاٰتٍ										
اُوْفِ										
يُرِيْهِمْ										
اٰوَوْاوَّنَصَرُوْا										
اَنِ ائْتِ										
اَلَمْ يَاْنِ										

Topic 11.0 | قوانین صرف | Slide # 375 | تمام قوانین سے متعلقہ صیغہ جات کی مشق Sub Topic 11.3

مذکورہ قوانین سے متعلّقہ صیغہ جات کی مشق (Exercise) مختلف صیغ

الفاظ	اصل	وزن	مثال	گردان	صیغہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	باب
اَضَآءَ تْ										
وَلَمَّايَأُتِكُمْ										
فَوَلِّ										
بِمُزَحْزِحِهٖ										
وَلَمْ يُوْحَ										
لَاٰ تَوْهَا										
اَرُوْنِیْ										
اٰتَيْنٰهُمْ										

مذکورہ قوانین سے متعلّقہ صیغہ جات کی مشق (Exercise) مختلف صیغے

الفاظ	اصل	وزن	مثال	گردان	صیغہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	باب
اُرِيْكُمْ										
بِمَالَمْ يُحَيِّكَ										
لَنُبَوِّئَنَّهُمْ										
اَتَاكَ										
اِنِّيْ اَرَاكَ										
فَكَيْفَ اٰسٰى										
لَمْ تَرَوْهَا										
ثُمَّ اَحْيَاهُمْ										

مذکورہ قوانین سے متعلّقہ صیغہ جات کی مشق (Exercise) مختلف صیغے

الفاظ	اصل	وزن	مثال	گردان	صیغہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	باب
حَيَّوْكَ										
لَااَرٰى										
رَأَيْتُمُوْهُ										
اٰذَيْتُمُوْنَا										
اٰوَيْنَاهُمَا										
اِذْاَيَّدْتُّكَ										
كَيْلَا تَأْسَوْا										

الفاظ	اصل	وزن	مثال	گردان	صیغہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	باب
جِيُئَ										
سِيُئَتُ										
جِئُتَ										
يَشَآءُ										
لَايَسُتَحُيِي										
اَوُفُوُا										
يَسُتَوُفُوُنَ										
اِذُنُسَوِّيُكُمُ										
فَحَيُّوُا										

گزارش

ہم نے اس کتاب کی درستگی کیلئے جس قدر ممکن تھا کوشش کی ہے

لیکن پھر بھی کسی غلطی کا امکان ہوسکتا ہے لہذا کسی کو اگر کوئی غلطی نظر آئے

یا کوئی اچھی رائے دینا چاہے تو اس ای میل پر اطلاع دیں۔

جَزَاکُمُ اللّٰہُ خَیْرًا

almuallim.admn@gmail.com

المعلم کی اصلاحی اور علمی تصنیفات